باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C
Daily
ASR-E-NAU
Mastung
Member
APNS/CPNE
روزنامہ
عصر نو
مستونگ
قیمت 10 روپے
Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | بدھ 30 ستمبر 2026ء | 17 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 225

رواں مالی سال بھی سندھ کی زرعی آمدن ٹیکس وصولی مقررہ ہدف سے کم رہنے کا خدشہ ہے۔ پنجاب میں بھی گزشتہ مالی سال 10.5 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 4 ارب روپے زرعی آمدن ٹیکس وصول کیا گیا

حکومت مقررہ اہداف حاصل کرنے میں ناکام، IMF نے تفصیلات اور وضاحت مانگ لیں

رواں مالی سال کے اہداف کے حصول کے حوالے سے بھی وضاحت مانگی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق زرعی آمدن ٹیکس کی شرح 1.5 فیصد سے بڑھا کر 4.5 فیصد کی گئی ہے، تاہم گزشتہ مالی سال متعدد صوبے زرعی آمدن ٹیکس وصولی کے مقررہ اہداف حاصل نہیں کر سکے

ایف بی آر نے ڈیجیٹل انوائسنگ، پیداواری لائنز کی مانیٹرنگ اور دیگر اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اہم اہداف حاصل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایف بی آر نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کا 7 ہزار ارب روپے کا ٹیکس ہدف حاصل کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان مالیاتی اہداف اور ٹیکس وصولیوں کے جائزے کے دوران زرعی آمدن ٹیکس کی وصولی اور ایف بی آر کے سالانہ ٹیکس ہدف کے حصول سے متعلق سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ذرائع

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کی اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ کے 40 ہزار بم دینے کی منظوری

بموں کی تباہ کاری ہیروشیما پر گرائے جانے والے ایٹم بم سے 6 گنا زیادہ ہے

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ کے 40 ہزار بم دینے کی منظوری دے دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان بموں کی تباہ کاری

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جناح پیپلز ٹرین کا افتتاح میٹرو ٹرین سروس کو 2 ٹرینوں تک وسعت دی جائیگی وزیراعلیٰ بلوچستان

جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے، جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو لیشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ منگل کو یہاں جناح

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی ملاقات کررہے ہیں

خلیجی بحران آگے بڑھنے میں رکاوٹ

پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع انتہائی پر کشش ہیں، اب وقت آگیا خلیجی بحران کے تناظر میں ہم نئے سباق سیکھیں: شہباز شریف

پاکستان نے حالیہ برسوں میں معیشت کو بہتر بنانے کیلئے بہت محنت کی ہے، 2 ارب ڈالر مالیت کے یورو بانڈ کا اجرا اس کا واضح ثبوت ہے اگر خلیجی بحران پیدا نہ ہوتا تو ہم بہت آگے جا چکے ہوتے، وزیراعظم کا خطاب

شہباز شریف پاکستان کے پہلے وزیراعظم ہیں جن کو لندن سٹاک ایکسچینج ٹریڈنگ اوپننگ کا اعزاز حاصل ہوا۔ لندن سٹاک ایکسچینج آمد پر لندن سٹاک ایکسچینج گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈیوڈ شوئمر اور سینئر حکام نے وزیراعظم کا استقبال کیا

لندن (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے پرکشش مواقع سے مستفید ہونے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر خلیجی بحران پیدا نہ ہوا ہوتا تو ہم بھی دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کی طرح تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہو چکے ہوتے، ہم اس چیلنج سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی اور قیام امن کے لیے بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وہ منگل کو لندن سٹاک ایکسچینج کی مارکیٹ اوپن تقریب میں شرکت کے دوران خطاب کر رہے تھے۔ شہباز شریف پاکستان کے پہلے وزیراعظم ہیں جن کو لندن سٹاک ایکسچینج ٹریڈنگ اوپننگ کا اعزاز حاصل ہوا۔ لندن سٹاک ایکسچینج آمد پر لندن سٹاک ایکسچینج گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈیوڈ شوئمر اور سینئر حکام نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ اس موقع پر پاکستان کے 3 ارب ڈالر کے Dual Tranche یورو بانڈز لسٹنگ کی بھی تقریب

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لندن، وزیراعظم شہباز شریف جے پی مورگن کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کی ملاقات کا شیڈول طے کرنے کا فیصلہ

ملاقات میں سیاسی صورتحال، پارلیمانی امور، چارٹر آف ڈیٹا اور الیکشن کمیشن کی تشکیل سمیت اہم معاملات زیر بحث آنے کا امکان

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تعلقات میں بہتری اور اہم معاملات کو افہام و تفہیم کے ذریعے آگے بڑھانے کے لیے وزیراعظم

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایئرویز کے کارگو طیارے کا بلیک باکس 3200 میٹر گہرائی میں تلاش، پاک بحریہ کا پیچیدہ آپریشن کامیاب

سمندر کی انتہائی گہرائی میں طیارے کے ملبے اور بلیک باکس کی نشاندہی، پاک بحریہ نے اہم پیش رفت کر لی

اسلام آباد (آن لائن) رواں سال جولائی میں K2 ایئرویز کے کارگو طیارے کو پیش آنے والے حادثے کے بعد طیارے کے زیر آب ملبے اور بلیک باکس کی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب و امریکا میں یمن اور آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی پر اہم گفتگو

آبنائے ہرمز اور باب المندب میں بحری راستوں کی سلامتی اور آزادانہ آمد و رفت یقینی بنانے کی اہمیت پر زور

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے واشنگٹن میں ملاقات کی جس میں علاقائی سلامتی اور

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر آصف علی زرداری سے محسن نقوی کی ملاقات، مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

کراچی (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی نے اہم ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی کی اہم ملاقات

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان تحریک انصاف کا 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کرنے کا فیصلہ برقرار

ارکان اسمبلی کی جانب سے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی تجویز وزیراعلیٰ نے مسترد کر دی

پشاور (این این آئی) پشاور میں 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کے حوالے سے پاکستان تحریک انصاف کا وزیراعلیٰ ہاؤس میں پارلیمانی پارٹی کا مشاورتی اجلاس ہوا، اجلاس کی صدارت وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے کی، جس میں ارکان صوبائی و قومی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

67 ارب روپے کی لاگت سے ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لئے وزیراعظم نیشنل پروگرام کا آغاز

پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائیگی،، 16 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد کی اسکریننگ کا ہدف مقرر

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے 67 ارب روپے کی لاگت سے ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لیے وزیراعظم نیشنل پروگرام شروع کردیا ہے، جس کے تحت ملک بھر میں بڑے پیمانے پر سکریننگ، تشخیص اور مفت علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان سے آخری دہشتگرد تک کارروائیاں جاری رہینگی محسن نقوی

ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوئے، دہشت گردوں نے نوکنڈی میں خالی واٹر باؤزر کو آگ لگانے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی تھی

کوئٹہ/پشاور/راولپنڈی/اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک ہو گئے جبکہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں کامیاب آپریشنز پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر ہے، ایف بی آر

گوشواروں میں تمام معلومات درست اور مکمل درج کی جائے، ترجمان کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس سال 2026 کے گوشوارے بروقت جمع کرانے کی ہدایت کرتے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بجلی صارفین پر بم گرانے کی تیاری، فی یونٹ 1.73 روپے اضافی کی تجویز زیر غور

نیپرا اتھارٹی درخواست اور متعلقہ اعداد و شمار کا مزید جائزہ لینے کے بعد اپنا فیصلہ جاری کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) بجلی صارفین پر مزید بوجھ پڑنے کا امکان ہے، نیپرا نے فی یونٹ قیمت میں 1.73 روپے اضافے کی درخواست کر دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بجلی کے بھاری بل ادا کرنے والے صارفین پر مزید مالی بوجھ پڑنے کا

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

4 اکتوبر کو لانگ مارچ ہوگا کوئی دھمکی یا ڈنڈا پیچھے نہیں ہٹا سکتا سہیل آفریدی

اس دفعہ بند کمروں کی پالیسی نہیں چلے گی، چاہتے ہیں خیبر پختونخوا کے عوام کا خون نہ بہے، اگر ضرورت پڑی تو بغاوت کریں گے، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہم عوامی مینڈیٹ کے ساتھ اقتدار میں آئے ہیں، ہماری ہر پالیسی عوام کے لیے ہونی چاہیے، عوامی مینڈیٹ سے آنے والوں کو عوام کی فکر ہوتی ہے، 4 اکتوبر کو لانگ مارچ لازمی ہوگا، کوئی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا اور ایران میں پیغامات کا تبادلہ، اتفاق رائے کی کوشش جاری ہے، قطر

خطے میں انفرا اسٹرکچر کو نشانہ بنانے کی دھمکی عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے، ترجمان قطری وزارت خارجہ

دوحہ (این این آئی) قطری وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان پیغامات کا تبادلہ اب بھی جاری ہے اور اتفاق رائے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جعلی بینک اکاؤنٹ کیس، نیب کی درخواست پر فریقین کو نوٹس جاری

اسلام آباد (این این آئی) جعلی بینک اکاؤنٹ کیس میں نیب نے احتساب عدالت کے 8 اکتوبر 2025 کے حکم کو اسلام آباد ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے نیب کی درخواست میں اٹھائے گئے نکات کو قابل غور قرار

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سریاب، ایگل اسکواڈ پر حملہ، فائرنگ کے تبادلے میں ایک حملہ آور ہلاک اور دو پولیس اہلکار زخمی

زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا، پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر فرار ملزم کی تلاش شروع کر دی

کوئٹہ (یو این اے) سریاب کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد پولیس نے فوری جوابی کارروائی کی، جس میں ایک مبینہ حملہ آور

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ، تحصیل کھڈکوچہ میں نامعلوم افراد کا بم دھماکہ، ہوٹل اور ملحقہ دکان تباہ

ریکی بوز کے علاقے میں ہونے والے دھماکے سے قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے، علاقے میں شدید خوف و ہراس

مستونگ (یو این اے) تحصیل کھڈکوچہ کے علاقے ریکی بوز میں گزشتہ شام نامعلوم مسلح افراد نے مبینہ بم دھماکے کے ذریعے مدینہ ہوٹل کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ہوٹل کی عمارت مکمل طور پر زمین بوس ہوگئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق دھماکے کی شدت

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت اپنے مزدوروں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، رانا تنویر حسین

مزدور کے ہاتھوں میں چھالے ضرور ہیں، لیکن انہی ہاتھوں سے اس قوم کا روشن مستقبل تعمیر ہو رہا ہے، وفاقی وزیر

مانانوالہ (آن لائن) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ حکومت اپنے مزدوروں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، مزدوروں کی

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

متحدہ عرب امارات کے صدر کی اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے ملاقات کی تصدیق

اماراتی صدر کو 7 اکتوبر کے اسرائیل پر حملے سے پیشگی آگاہ کرنے کی تردید کا نہیں کہا، نیتن یاہو

کی ہے جبکہ اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ابوظہبی کا دورہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کی دعوت پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکپتن میں دہشتگردی کا منصوبہ ناکام، کالعدم ٹی ٹی پی کا دہشتگرد گرفتار

ساہیوال (این این آئی) سی ٹی ڈی نے 19 ایل پی چوک میں کارروائی کر کے پاکپتن میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنا دیا۔ سی ٹی ڈی حکام کے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غزہ سٹی میں اسرائیلی فضائی حملہ، حماس کے شمالی بریگیڈ کا کمانڈر شہید

اسرائیلی فضائی حملہ غزہ سٹی میں ایک اپارٹمنٹ پر کیا گیا، فلسطینی ذرائع

غزہ (این این آئی) غزہ سٹی میں ایک رہائشی عمارت پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں حماس کے مسلح ونگ کے شمالی بریگیڈ کے کمانڈر عزالدین ابن الیک شہید

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے منجمد اثاثے بحال، عائد پابندیاں ختم کرنے کی پیشکش نہیں کی، ٹرمپ

امریکی ویب سائٹ کی اسٹوری افواہ ہے اور ٹرمپ سے متعلق دیوانگی سے زیادہ نہیں، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ انہوں نے ایران کے منجمد اثاثے بحال کرنے اور تہران پر عائد پابندیاں ختم کرنے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی طیاروں کے 24 گھنٹوں میں 38 فضائی حملوں کا دعویٰ

صنعاء (آن لائن) یمن کے حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی طیاروں نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یمن کے تین صوبوں میں

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان میں پائیدار امن کیلئے عسکریت پسندانہ ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا وزیر اطلاعات

افغانستان میں امن سے خطے میں استحکام اور ترقی کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کا جواب دیا جائیگا، عطا اللہ تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ افغانستان میں امن سے خطے میں استحکام اور ترقی کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کا جواب دیا جائے گا، افغانستان میں دہشت گروں اور کالعدم تنظیموں کے ارکان کی محفوظ پناہ گاہیں تشویش کا باعث ہیں، افغانستان میں پائیدار امن کے لیے عسکریت پسندانہ ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا۔ وفاقی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، عباس عراقچی

پروپیگنڈا شروع ہو گیا ہے، ایران سے کچھ باتیں منسوب کر کے دعوے کیے جا رہے ہیں، ایرانی وزیر خارجہ

تہران (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے ہماری شرائط واضح

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تاجر برادری کے مسائل کا حل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے گورنر بلوچستان

تاجر برادری اپنے کاروبار کے ذریعے نہ صرف سرکاری خزانے میں ٹیکس کی صورت میں اہم حصہ ڈالتی ہے بلکہ ہزاروں افراد کیلئے روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتی ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ تاجر اور صنعتکار ملک کے معاشی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، بزنس کمیونٹی کی خدمت دراصل ملک و قوم کی خدمت ہے۔ تاجر برادری اپنے کاروبار کے ذریعے نہ صرف سرکاری خزانے میں ٹیکس کی صورت میں اہم حصہ ڈالتی ہے بلکہ ہزاروں افراد کیلئے روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ چیمبر آف

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کی زیر صدارت کفایت شعاری اقدامات پر اہم اجلاس

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت کفایت شعاری اور اضافی بچت کے اقدامات کی نگرانی و عملدرآمد سے متعلق کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں سرکاری وسائل کے محتاط استعمال اور مالیاتی نظم و ضبط سے متعلق

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صدر مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان سید عبدالقیوم آغا کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

اسلام آباد: وفاقی وزیر اعظم نذیر تارڑ نیشنل فارنسکس ایجنسی کے دورے کے دوران میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

خضدار کے علاقے میں گولی لگنے سے پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے میں گولی لگنے سے پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق منگل کو خضدار کے علاقے کوشک میں گھر میں گولی لگنے سے پولیس اہلکار امان اللہ گزگی جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

صحت صرف انتظامی نہیں، قومی سلامتی اور معیشت کا بھی اہم مسئلہ ہے، سید مصطفیٰ کمال

پاکستان میں بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کے باعث ہیلتھ کیئر سسٹم پر دباؤ میں اضافہ ہو رہا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ صحت پاکستان کا صرف انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی اور قومی معیشت کا بھی اہم مسئلہ ہے، پاکستان میں بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کے باعث ہیلتھ کیئر سسٹم پر دباؤ میں اضافہ ہو رہا

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران میں ڈالر کی قیمت ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی

تہران (آن لائن) ایران میں امریکی ڈالر کی قیمت تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، جہاں ایک ڈالر کی قیمت 2 لاکھ 50 ہزار تومان تک جا پہنچی ہے۔ ایرانی ذرائع کے مطابق یورو کی قیمت بھی 2 لاکھ 84 ہزار تومان سے تجاوز کر گئی، جبکہ برطانوی پاؤنڈ 3 لاکھ 31 ہزار تومان سے زائد میں فروخت ہوا۔ ماہرین کے مطابق ایران کی معاشی صورتحال میں بہتری کے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایس ای سی پی کی چھوٹے کاروباروں اور رہائشی قرضوں کی حد بڑھانے کی تجویز

رہائشی قرضوں کے لیے فنانسنگ کی حد بڑھا کر 50 لاکھ روپے کرنے کی تجویز دی ہے

اسلام آباد (این این آئی) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مائیکرو انٹرپرائزز اور رہائشی قرضوں کے لیے فنانسنگ کی حد

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلیوں کے حملوں اور مسجد اقصیٰ میں داخلے کے واقعات میں اضافہ

نابلس 100 سے زائد اسرائیلی آباد کاروں نے فلسطینی گھروں اور گاڑیوں کو آگ لگا دی، رپورٹ

تل ابیب (این این آئی) 50 سال سے زائد عمر والے مرد و خواتین اور 13 سال سے کم عمر والے بچوں کو اجازت ہوگی، مغربی کنارے میں اسرائیلی

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لانگ مارچ فوری ملتوی کیا جائے، شوکت یوسفزئی نے پارٹی چیئرمین کو خط لکھ دیا

ریاست سے ٹکراؤ کے بجائے مذاکرات کی راہ ہموار کی جائے، افغانستان سے ممکنہ حملہ ایمرجنسی کا جواز بن سکتا ہے، متن

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے لانگ مارچ ملتوی کرنے کے لیے پارٹی قیادت کو خط لکھ دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق شوکت یوسفزئی کی جانب سے پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر اور دیگر کو لکھے

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تحریک انصاف اسلام آباد آئی تو ایمرجنسی لگائی جا سکتی ہے رانا ثناء اللہ

پی ٹی آئی لانگ مارچ میں مزید تاخیر کرتی ہے تو مختلف آئینی آپشنز کا استعمال کرنا ہوگا، جس بھی طاقت کا استعمال کرنا ہوا کیا جائے گا، سہیل آفریدی تمام چیزیں ٹال مٹول کر رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ کے پی حکومت وفاق کے دہشتگردی کیخلاف اقدامات میں رکاوٹ ہے، گورنر راج، ایمرجنسی اور مذاکرات ٹیبل پر ہیں، 4 اکتوبر کو پی ٹی آئی اسلام آباد آئی تو ایمرجنسی لگائی جا سکتی ہے، پی ٹی آئی لانگ مارچ میں مزید تاخیر

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا پاکستان میں یکساں گیس ٹیرف کے نفاذ کیلئے IMF سے منظوری لینے کا فیصلہ

گیس پر ریلیف حاصل کرنے کے لیے گھریلو آمدنی معیار بنے گی، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے صارفین کی مالی معاونت کی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) وزارت توانائی نے یکم جولائی 2027 سے ملک میں یکساں گیس ٹیرف نافذ کرنے کیلئے عالمی مالیاتی فنڈ سے منظوری لینے کا فیصلہ کیا ہے اس مقصد کیلئے حکومت کو موجودہ کراس سبسڈی کا نظام ختم کرکے کم آمدن والے گھرانوں کیلئے ہدفی مالی معاونت کی خاطر تقریباً 162 ارب

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عمران خان کی تینوں بہنوں کی جیل میں بھوک ہڑتال، بنیادی حقوق کی عدم فراہمی کا الزام

علیمہ خان، نورین خانم اور عظمیٰ خان کو اہلخانہ سے ملاقات، کپڑوں اور ادویات کی فراہمی کی اجازت نہیں دی جا رہی

لاہور (این این آئی) بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان کی تینوں بہنوں نے جیل میں مبینہ طور پر بنیادی حقوق کی عدم فراہمی کے خلاف بھوک ہڑتال شروع کر دی، اپوزیشن لیڈر پنجاب اسمبلی معین قریشی نے کہا کہ علیمہ خان، نورین خانم اور عظمیٰ خان کو اہلخانہ سے ملاقات، کپڑوں اور ادویات کی فراہمی کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ انہوں نے ایکس پر جاری

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اے ڈی بی کے کیرک پروگرام کے 25 سال مکمل، 60 ارب ڈالر سے زائد سرمایہ کاری

توانائی شعبے میں کیرک منصوبوں کی مالیت 2030 تک تقریباً ڈیڑھ ارب ڈالر متوقع

اسلام آباد (این این آئی) ایشیائی ترقیاتی بینک کے مطابق وسطی ایشیا علاقائی اقتصادی تعاون، کیرک پروگرام کو 25 سال مکمل ہو گئے، پروگرام کے تحت

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر کا منصفانہ حل ہی جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کی ضمانت ہے، رضوان سعید شیخ

مقبوضہ کشمیر گزشتہ آٹھ دہائیوں سے بھارتی ظلم و جبر کا شکار ہے، پاکستانی سفیر

واشنگٹن (این این آئی) چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر رانا محمد قاسم نون نے کہا ہے کہ پاکستان اور کشمیری یک جان اور دو قالب ہیں پاکستانی

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان روس تجارت کے فروغ کے لیے ویزا سہولت، براہ راست فضائی رابطے اور موٹر ٹریفک اہم ہیں، فیصل نیاز ترمذی

پاکستان کی جغرافیائی حیثیت علاقائی تجارت کے لیے اہم زمینی اور بحری راستے فراہم کرتی ہے، پاکستانی سفیر

ماسکو (این این آئی) روس میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے کہا ہے کہ پاکستان روس تجارت کے فروغ کے لیے ویزا سہولت، براہ راست فضائی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مسلح افراد کی فائرنگ سے سکیورٹی کیمرا ناکارہ اور اہلکاروں سے اسلحہ چھینے جانے کی اطلاعات

نوشکی (یو این اے) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں پر سوار ہو کر دندناتے ہوئے شہر میں داخل ہو گئے، جن کی جانب سے شہر کے مختلف حصوں میں ہلچل مچانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق نوشکی شہر میں داخل ہونے والے مسلح افراد

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ای پی اے کا انسداد سموگ سے متعلق سال 2025-26 کا تقابلی ڈیٹا جاری، جرمانوں میں 66 فیصد اضافہ

رواں سال ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزیوں پر 30 کروڑ 51 لاکھ روپے جرمانے عائد، 5 ہزار 164 مقامات سیل

لاہور (این این آئی) انوائرمنٹ پروٹیکشن ایجنسی (ای پی اے) نے انسداد سموگ سے متعلق سال 2025-26 کا تقابلی ڈیٹا جاری کر دیا۔ اعداد و شمار کے مطابق رواں سال ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزیوں پر 30 کروڑ 51 لاکھ روپے کے جرمانے عائد کیے گئے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 66 فیصد زیادہ ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی کے خلاف

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر بی آر سی یونیورسٹی کی عمارت میں دو زور دار دھماکے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر بی آر سی یونیورسٹی کی عمارت میں دو زور دار دھماکے کے علاقہ لرز اٹھا اور گرد و نواح کے عوام میں زبردست خوف و ہراس پھیل گیا۔ تعمیراتی کاموں میں مصروف مستری مزدور بال بال بچ گئے تعمیراتی کام رک گیا پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئے علاقے کا

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

4 اکتوبر سے پہلے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگنے کا امکان ہے، بیرسٹر عقیل ملک

پی ٹی آئی احتجاج مؤخر کرے یا ملتوی یہ ان کی چوائس، امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر آئینی اقدام، بشمول ایمرجنسی پر غور کیا گیا

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے کے معاملے پر غور

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان بدھ مت زائرین اور سیاحوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے، اورنگزیب کھچی

جہاں بدھ مت سے منسوب مقدس اشیا کو احترام کے ساتھ محفوظ اور نمائش کے لیے پیش کیا جاتا ہے، میانمار کے سفیر سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے عظیم بدھ مت اور گندھارا ورثے کے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا حکومت گورنر راج لگانے کیلئے درکار تمام عناصر فراہم کر چکی ہے، اختیار ولی

وہ وقت آئے گا کہ صوبائی اسمبلی ٹوٹے گی اور مڈٹرم الیکشن کی طرف جانا ہوگا، معاون وزیراعظم برائے اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے اطلاعات خیبر پختونخوا اختیار ولی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت گورنر راج لگانے کے لیے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال 25 ویں سینٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن منسٹریل کانفرنس کے ایک سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

تمام صوبوں کو ریلوے کی سہولیات تک رسائی فراہم کی جائیگی حنیف عباسی

اس منصوبے میں چیئرمین ریلوے نے بھرپور تعاون کیا، جبکہ عوام کی موجودگی میں اس منصوبے کا کریڈٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ کو جاتا ہے۔ وفاقی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کسی ایک صوبے یا علاقے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کے عوام کا ادارہ ہے، تمام صوبوں کو ریلوے کی سہولیات تک مساوی رسائی فراہم کی جائے گی، جناح پیپلز

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

17 وفاقی وزارتیں تحلیل کرنے کی سمری وزیراعظم کو ارسال صوبوں کے حوالے کرنے کی تجویز

جن وزارتوں کو تحلیل کر کے صوبوں کے حوالے کرنے کی تجویز دی گئی ہے ان میں صحت، قومی غذائی تحفظ، ثقافت، موسمیاتی تبدیلی اور ہاؤسنگ سمیت دیگر وزارتیں شامل ہیں

اسلام آباد (آن لائن) دیر آید درست آید، مشترکہ مفادات کونسل نے 17 وزارتوں کو تحلیل کرنے کے حوالے سے سفارشات وزیراعظم کو ارسال کر دی۔ صحت، تعلیم، غذائی تحفظ، ثقافت سمیت دیگر وزارتوں کو صوبوں کے حوالے کرنے کی تجویز

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرنو
Daily ASR-E-NAU Mastung

چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس پٹیل روڈ نزد ٹینین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-78336

وفاق اور خیبر پختونخوا حکومت کی بڑھتی کشیدگی

وفاق اور خیبر پختونخوا کی حکومتوں کے درمیان کشیدگی کے باعث صوبے میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وفاق صوبے میں گورنر راج سمیت مختلف آپشنوں پر غور کر رہا ہے جبکہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) بھی جوابی حکمتِ عملی طے کرنے میں مصروف ہے۔ یہ بات زبان زد عام ہے کہ وفاقی حکومت صوبے میں گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے کا جائزہ لے رہی ہے جبکہ پی ٹی آئی اسمبلی تحلیل کرنے یا وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے آپشن پر غور کر رہی ہے۔ سیاسی ناقدین کے نزدیک تحریک انصاف کی طرف سے 27 ستمبر کا احتجاج اور لانگ مارچ ختم کرنے کے بجائے محض ملتوی کیے جانے کے بعد صوبے میں اَمن و امان کی بدتر صورتحال اور بڑھتی دہشت گردی کی بحث زور پکڑ رہی ہے۔ خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ وہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے جانے اور علی امین گنڈاپور کے آنے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے تاہم وزیراعلیٰ ہاؤس سے باقاعدہ استعفیٰ آیا تو منظور کر لیں گے۔ ا؟ن کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی موجودہ حالات میں لانگ تو کیا شارٹ مارچ کرنے کے قابل بھی نہیں ہے، تاریخ پر تاریخ دینے سے کام نہیں چلتا۔ اُن کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی ڈرون حملوں کی مذمت تو کرتے ہیں لیکن افغانستان سے کواڈ کاپٹروں کے حملے کی کوئی مذمت کی گئی اور نہ ہی اسمبلی میں کوئی قرارداد لائی گئی۔ گورنر ہاؤس کی طرف سے جاری کیے گئے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت سے رابطہ کر کے اَمن و امان پر وفاقی کابینہ کا اجلاس گورنر ہاؤس میں بلانے کا مشورہ دیا گیا ہے جبکہ وزیراعلیٰ سے ایپکس کمیٹی کا اجلاس بلانے کی درخواست بھی کی گئی ہے۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ کا ایک نجی ٹی وی چینل سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ وفاق کے پاس گورنر راج کا آپشن موجود ہے تاہم ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا لیکن یہ بھی درست ہے کہ وفاقی حکومت آئینی طور پر کسی بھی صوبے میں جن وجوہ کی بنیاد پر گورنر راج لگا سکتی ہے ا؟ن تمام شرائط پر خیبر پختونخوا حکومت پورا اترتی ہے، صوبائی حکومت آئین اور قانون کے مطابق نہیں چلائی جا رہی۔ دوسری جانب سپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی بابر سلیم سواتی نے ارکان اسمبلی، وزراء اور دیگر پارلیمانی عہدیداروں سے متعلق پولیس کارروائیوں کا ریکارڈ طلب کر لیا ہے۔ صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے انسپکٹر جنرل (آئی جی) خیبر پختونخوا کو مراسلہ ارسال کیا گیا جس میں گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ارکان اسمبلی، وزراء، مشیران، معاونین خصوصی اور پارلیمانی سیکرٹریز سے متعلق پیش آنے والے تمام واقعات کی مکمل تفصیلات طلب کی گئی ہیں۔ مراسلے میں متعلقہ افراد کی گرفتاری، حراست اور ا؟ن کی رہائش گاہوں پر چھاپوں، حملوں اور تلاشی سے متعلق تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ مراسلے میں مزید کہا گیا کہ پولیس سٹیشنوں میں درج متعلقہ رپورٹس اور ایف آئی آرز کے ساتھ ساتھ واقعات کی پولیس کو اطلاع دینے والے افراد کا ریکارڈ بھی فراہم کیا جائے۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام خیبر پختونخوا اسمبلی کے قواعد و ضابطہ کار 2025ء اور صوبائی اسمبلی اختیارات، استحقاقات اور مراعات ایکٹ 2026ء کے تحت کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ چار اکتوبر کو سابقہ جذبے اور جنون کے ساتھ اسلام آباد کا ر؟خ کریں گے، مخالفین سادہ لباس میں جتنی مرضی غنڈہ گردی کر لیں لیکن ان کے جذبے اور نظریے میں کوئی کمی نہیں آئے۔

پاکستان کا قیام، برطانیہ کا منصوبہ یا مسلمانوں کی جدوجہد؟

ڈاکٹر محبوب حسین

اکستان کی تاریخ کے بارے میں ایک خیال اتنی بار دہرایا گیا ہے کہ وہ بعض اوقات حقیقت کا روپ دھار لیتا ہے، کہ پاکستان دراصل برطانیہ کا بنایا ہوا ملک تھا، جسے روس کے مقابلے میں ایک حفاظتی ریاست کے طور پر قائم کیا گیا۔ اس تصور کے لیے برطانیہ اور روس کی انیسویں صدی کی کشمکش، افغانستان کی جغرافیائی اہمیت اور شمال مغربی ہندوستان کی دفاعی حیثیت کو بطور دلیل پیش کیا جاتا ہے۔ مگر تاریخ میں کسی خطے کی جغرافیائی اہمیت اور کسی ریاست کے قیام کی اصل وجہ ایک ہی چیز نہیں ہوتیں۔ اگر ہم قیام پاکستان کے فوری پس منظر، 1945-46ء کے انتخابات، قائداعظم کی سیاسی جدوجہد اور خود برطانوی پارلیمنٹ کے ریکارڈ کو سامنے رکھیں تو ایک مختلف حقیقت سامنے آتی ہے، برطانیہ نے ہندوستان کی تقسیم کا منصوبہ پہلے سے تیار نہیں کیا تھا، بلکہ وہ آخری وقت تک کسی نہ کسی صورت میں ہندوستان کی وحدت برقرار رکھنے کی کوشش کرتا رہا؛ تقسیم اس وقت سامنے آئی جب مسلم لیگ کے مطالبہ پاکستان، مسلمانوں کی انتخابی قوت اور کانگریس و مسلم لیگ کے درمیان آئینی اختلاف نے متحدہ ہندوستان کے منصوبے کو عملاً ناکام بنا دیا۔ اس حقیقت کا سب سے مضبوط ثبوت شاید لندن کی دارالعوام کی کارروائی ہے۔ 15 مارچ 1946ء کو جب برطانوی کابینہ کا مشن ہندوستان روانہ ہونے والا تھا تو حزبِ اختلاف کے اہم رہنما رچرڈ بٹلر نے دارالعوام میں حکومت سے گفتگو کرتے ہوئے صاف کہا کہ ہندوستان کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ آیا اسے تقسیم کیا جائے گا یا نہیں۔ انہوں نے مسلم لیگ کے اس دعوے کا ذکر کیا کہ مسلمانوں کی تہذیب، ثقافت اور سلامتی پاکستان کے قیام سے ہی محفوظ ہو سکتی ہے، مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی وحدت گزشتہ ڈیڑھ صدی کی طویل سیاسی کاوش سے پیدا ہوئی ہے اور مستقبل کا کوئی حل ہندوستان کے لیے ایک مرکزی ربط سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اسی بحث میں وزیراعظم کلیمنٹ ایٹلی نے واضح کیا کہ برطانوی حکومت ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے بجائے ہندوستانیوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے قابل بنانے کے لیے کابینہ مشن بھیج رہی ہے۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے اگر برطانیہ پاکستان بنانا چاہتا تھا تو پھر اس نے 1946ء میں ایسا کابینہ مشن کیوں بھیجا جس کا مقصد ہندوستان کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ ہندوستانی سیاسی جماعتوں کو ایک مشترکہ آئینی بندوبست پر متفق کرنا تھا؟ پھر 1945-46ء کے انتخابات ہوئے اور صورت حال بدل گئی۔ مسلم لیگ نے مسلم نشستوں پر غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس انتخابی کامیابی نے قائداعظم کے اس دعوے کو سیاسی وزن دیا کہ مسلم لیگ ہندوستان کے مسلمانوں کی بڑی سیاسی نمائندہ جماعت ہے۔ پاکستان اب صرف ایک قرارداد یا قیادت کا مطالبہ نہیں رہا تھا؛ وہ انتخابی سیاست میں بھی ایک طاقتور مطالبہ بن چکا تھا۔ یہی وہ مقام تھا جہاں مسلم لیگ کی جدوجہد نے برطانوی پالیسی پر براہ راست اثر ڈالنا شروع کیا۔ قائداعظم کی کامیابی کا اصل راز یہی تھا کہ انہوں نے پاکستان کے مطالبے کو محض جذباتی نعرہ نہیں رہنے دیا بلکہ اسے آئینی اور انتخابی مسئلہ بنا دیا۔ 1946ء کے انتخابات کے بعد برطانوی حکومت کے لیے مسلم لیگ کو نظرانداز کرنا پہلے سے کہیں زیادہ مشکل ہو گیا۔ دوسری طرف کانگریس متحدہ ہندوستان کے مرکز میں ایک مضبوط مرکزی حکومت چاہتی تھی، جبکہ مسلم لیگ کو خدشہ تھا کہ ایسی مرکزی حکومت میں ہندو اکثریت مستقل سیاسی غلبہ حاصل کر لے گی۔ کابینہ مشن کا منصوبہ اسی کشمکش کے درمیان ایک درمیانی راستہ تھا، مگر یہ راستہ زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا۔ 3 جون 1947ء کو ایٹلی نے دارالعوام میں صاف الفاظ میں کہا کہ برطانوی حکومت کو امید تھی کہ بڑی سیاسی جماعتیں کابینہ مشن کے منصوبے کے تحت مل کر ہندوستان کے لیے ایسا آئین بنا لیں گی جسے سب قبول کر سکیں، لیکن یہ امید پوری نہیں ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ مسلم لیگ، جسے بنگال، پنجاب اور سندھ کے مسلم نمائندوں کی اکثریت حاصل تھی، دستور ساز اسمبلی میں شریک نہیں ہوئی۔ یہ بیان قیام پاکستان کی تاریخ میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اس میں برطانوی وزیراعظم خود بتا رہے ہیں کہ تقسیم ان کی پہلی ترجیح نہیں تھی؛ ان کی پہلی امید ایک مشترکہ آئینی بندوبست تھا، جو ناکام ہو گیا۔ حتیٰ کہ 3 جون کے منصوبے میں بھی برطانوی حکومت نے یہ امکان کھلا رکھا کہ ہندوستانی جماعتیں باہم مذاکرات کر کے متحدہ ہندوستان کے کسی بندوبست تک پہنچ سکتی ہیں۔ لیکن شاید اس پوری بحث کا سب سے جاندار ثبوت 10 جولائی 1947ء کو ہندوستانی آزادی کے قانون پر دارالعوام کی بحث میں ملتا ہے۔ اس موقع پر ایک برطانوی رکن نے انتہائی واضح الفاظ میں کہا کہ ان کی جماعت میں تقریباً بارہ برس تک ہندوستان کے مسئلے پر بحث ہوتی رہی، لیکن اس عرصے میں کسی ایک رکن نے بھی ہندوستان کو ہندوستان اور پاکستان میں تقسیم کرنے کی تجویز پیش نہیں کی؛ وہ سب متحدہ ہندوستان کے حامی تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیبر پارٹی بھی متحدہ ہندوستان کے حق میں رہی تھی۔ اگر برطانیہ نے پاکستان اپنے سامراجی مفاد کے لیے بنایا تھا تو اس کے اپنے وزیراعظم تقسیم کو اتنے بڑے خطرات سے بھرپور عمل کیوں قرار دے رہے تھے؟ اور برطانوی سیاسی جماعتیں اسے اپنی سابقہ پالیسی کے برخلاف قدم کیوں سمجھ رہی تھیں؟ پاکستان کے قیام کا سیاسی مطالبہ برطانوی دارالحکومت میں پیدا نہیں ہوا تھا۔

اچھے معاشرے کے جھوٹے خواب

نسیم شاہد

م اس معاشرے میں جی رہے ہیں جہاں دوسرے کو حقیر سمجھنے والا اس بات پر بضد رہتا ہے کہ اسے عظیم سمجھا جائے جسے تھوڑی بہت شہرت مل جاتی ہے، وہ خود کو ارسطو سمجھنے لگتا ہے اور اپنے اردگرد رہنے والوں پر اپنی علمیت کو تسلیم کرانے کے لئے ہتھوڑے برساتا ہے۔ ہم وہ معاشرہ بھی ہیں جہاں اس دور میں کہ جب انفرمیشن ٹیکنالوجی کی وجہ سے انسان کے جینز تک دریافت ہو جاتے ہیں کسی ادارے کی طرف سے جاری کردہ ڈگری کی تصدیق نہیں ہو سکتی۔ دس دس بیس بیس سال تک کوئی جعلی ڈگری کے ذریعے نوکری بھی کرتا رہتا ہے اور عہدے بھی حاصل کرتا اور بانٹتا ہے جو شک وہ اپنی ڈگری دکھا کر ایک منٹ میں دور کر سکتا ہے، اسے مٹانے کی بجائے دھمکیوں اور دشنام طرازی کا راستہ اختیار کرتا ہے۔ جس معاشرے میں اپنے مفاد کا سچ بولا جائے اس معاشرے میں جھوٹ کی فصل اگتی ہے۔ بدقسمتی سے ہم میں سے اکثر یہی جھوٹ کی فصل بو رہے ہیں اور اسے سچ کا نام دیتے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ جھوٹ بولنے والے کو حواری اور ہمنوا بھی مل جاتے ہیں جو ٹھوک کے یہ بیان دیتے ہیں کہ ہاں سچ وہی ہے جو اس جھوٹ بولنے والے نے کہا ہے۔ تضادات جب اتنے بڑھ جائیں کہ سامنے کی باتیں بھی اپنا حقیقی چہرہ کھونے لگیں تو معاشرے پھلتے پھولتے نہیں بلکہ بنجر ہونے لگتے ہیں۔ حیرت اس وقت دوچند ہو جاتی ہے جب جھوٹ کو جھوٹ اور برائی کو برائی کہنے والے بھی ناپید ہو جائیں۔ معاشرتی اقدار کسی بھی معاشرے کا حسن ہوتی ہیں معاف کیجئے بات تلخ ہے، مگر حقیقت یہی ہے کہ ہم اپنی درخشاں اقدار کو بھولتے جا رہے ہیں۔ ہمارے بزرگوں کی جو نسل اپنی اعلیٰ اقدار کو سینے سے لگا کر زندگی گزار گئی ہے، وہ آج کا عالم دیکھے تو شاید اس کا دم گھٹ جائے۔ محبت، اپنائیت دوسروں کی خوشی میں شرکت، منافقت سے پاک رویے اور جھوٹ سے نفرت، ان کی اقدار کا حصہ تھے، آج یہ سب بیماریاں ہم پر حملہ آور ہو چکی ہیں کسی کو خوشی ملے تو ہم کڑھنے لگتے ہیں کسی کے حصے میں اعزاز آ جائے تو ہمارے اندر حسد کے جھکڑ چلنے لگتے ہیں، ہمارا بس نہیں چلتا کہ اس کا اعزاز چھین کر اسے رسوا کر دیں۔ یہ کیا رویے ہیں اور یہ کیا زندگی ہے۔ یہ سب کیسے ہوا ہے اور یہ زوال کیسے آیا ہے۔ ایک شاندار اور ایماندار معاشرہ اندر سے اتنا کھوکھلا کیوں ہو رہا ہے۔ اچھی مثالیں کم ہو گئی ہیں یا ہم نے اچھی مثالوں کی طرف دیکھنا بند کر دیا ہے۔ جب ایک عالم باعمل ہونے کی بجائے وہ کہے جو اس کے عمل سے لگا نہیں کھاتا تو اس کا اثر کیسے ہو گا۔ کروڑوں روپے کی گاڑی سے اتر کر یہ درس دینے والا کہ دنیا کی حرص کو دل سے نکال دو، درحقیقت اس منافقت اور تضاد کو بے نقاب کر رہا ہوتا ہے جو اس کے قول و فعل میں موجود ہے۔ جب حکمران یہ کہتے ہیں ملک بحرانوں میں گھرا ہوا ہے، عوام کو قربانی دینی چاہیے اور خود اپنے عیش و عشرت پر آنچ نہیں آنے دیتے تو اس کا اثر الٹا ہوتا ہے لوگ نظام پر تین حرف بھیجنے میں دیر نہیں کرتے۔ جس معاشرے میں کرپشن کے ہمالیہ کھڑے ہوں اور بات کروڑوں سے نکل کر اربوں تک چلی گئی ہو، اس معاشرے میں جب اینٹی کرپشن والے دو چار ہزار رشوت لینے پر کسی سرکاری اہلکار کو گرفتار کرتے ہیں تو اس وقت بھی اس نظام کی سفاکی اور اندر کا تضاد آشکار ہو جاتا ہے۔ جس ریاستِ مدینہ کی ہماری اشرافیہ نظریہء ضرورت کے تحت بات کرتی ہے، اس میں یہ تفاوت موجود نہیں تھا۔ اس میں جو جتنے بڑے منصب پر ہوتا اتنی ہی بڑی مثال بنتا، کوئی استثنا لیتا اور نہ ہی اسے کوئی استثنا مل سکتا تھا۔ یہ چونچلے، یہ راستے نکالنے والے ریاستِ مدینہ کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتے۔ جہاں غریبوں کو ریلیف دینے کے لئے خالی خزانے کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہو اور اپنے لئے مہنگے جہاز، لگژری گاڑیاں، پروٹوکول کے بے تحاشہ اخراجات، افسروں کے لئے مہنگی رہائش گاہوں کی تعمیر، تنخواہوں اور مراعات میں کئی سو گنا اضافہ کرنے کے فیصلے، معمول بن جائیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ معاشرے کو ان لوگوں نے ہی دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے جنہیں اعلیٰ اقدار کی مثال بننا چاہیے تھا۔ میں کل ایک کریانے کی دکان پر گیا۔ سودا سلف لینا تھا، میں نے ایک دو اشیاء کی قیمتیں پوچھیں تو کریانہ فروش نے جو بتائیں وہ کچھ زیادہ تھیں۔ میں نے اعتراض کیا تو وہ آگے سے گرم ہو گیا۔ اس نے کہا شکل سے تو آپ پڑھے لکھے لگتے ہیں کیا آپ کو معلوم نہیں بڑے بڑے سیٹھ، بروکرز، آڑھتی اور ذخیرہ اندوز کیا کر رہے ہیں۔ ہم پر آپ لوگ چڑھائی کر دیتے ہیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ غریب آدمی ہے، آگے سے بولے گا تو سبق سکھا دیں گے۔ ذرا انہیں جا کر سبق سکھائیں جو مہنگائی کے اصل ذمہ دار ہیں ان کی طرف سرکاری افسر رخ کرتے ہیں اور نہ آپ جیسے لوگ جاتے ہیں۔ آپ کو کیا پتہ یہ منڈی والے کس طرح روزانہ کی بنیاد پر قیمتیں بڑھا دیتے ہیں۔ گاہکوں کا سامنا ہمیں کرنا پڑتا ہے اور وہ ہمیں ہی ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ پھر یہ پیرا والے، یہ مجسٹریٹ، یہ پولیس سب ہم جیسے چھوٹے دکانداروں پر ہی چڑھائی کرتے ہیں۔ کیا اس طرح برائی دور ہو سکتی ہے، جب طاقتوروں کو کھلی چھوٹ دے دی جائے اور کمزوروں کو نشانے پر رکھ کر فیصلے کیے جائیں۔ ہتا تو وہ بھی سچ تھا، اس لئے میں شرمسار ہو کر واپس لوٹ آیا۔ یہ ڈپٹی کمشنر صاحبان روزانہ ریٹ لسٹ جاری کر کے بری الذمہ ہو جاتے ہیں منڈی جاتے ہوئے ان کے پر جلتے ہیں کیونکہ وہاں جو تگڑے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں انہیں معاشرے کے طاقتور حلقوں کی سپورٹ حاصل ہوتی ہے۔ پھر ان میں اتنا دم ختم بھی ہوتا ہے کہ ڈی سی کے خلاف ہڑتال کر دیں، شہر میں دو دن سبزیوں اور پھلوں کی سپلائی بند ہو جائے تو ڈپٹی کمشنر کا عہدہ خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

مریم نواز: ترقی کا رول ماڈل

ڈاکٹر فوزیہ تبسم

مریم نواز نے وزیراعلیٰ پنجاب کا حلف اٹھایا تو ان کے ناقدین کا خیال تھا کہ وہ کامیاب نہ ہو سکیں گی۔ ان کے خیال میں مریم نواز کا پہلے سے ایسا کوئی تجربہ نہیں کہ وہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو سنبھال پائیں۔ آج تقریباً ڈھائی برس ہونے کو ہیں مریم نواز نہایت کامیابی و کامرانی سے اپنے فرائض منصبی انجام دے رہی ہیں۔ دراصل نواز شریف خاندان کو اپنی جماعت کے لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا آتا ہے انہیں ایک ٹیم بنانا آتی ہے جو دن رات ان کے لئے کام کرتی ہے۔ مریم نواز کی کامیابی کا راز بھی یہی ہے کہ انہوں نے کہنہ مشق لوگوں کی ایک ٹیم بنائی ہے جن سے وہ بھرپور کام لے رہی ہیں۔ مریم نواز کو اب حالات سے نپٹنا آ گیا ہے۔ آج ان کی شبانہ روز کوششوں سے لاہور ایک صاف ستھرا شہر بن گیا ہے اور سب سڑکیں صاف اور چمکتی نظر آ رہی ہیں۔ لاہور کے ہر علاقے کو جاذبِ نظر اور خوبصورت بنایا جا رہا ہے انڈر پاس بنا کر ٹریفک کے نظام کو بھی بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک وقت تھا کہ اسٹیشن جانا اور داموریہ پل سے گزر کر شاہی قلعہ اور مینار پاکستان جانا محال تھا ہم اگر جانے کا ارادہ بھی کرتے تو یہ سوچ کر نہ جاتے کہ ہم وہاں رش میں ہی پھنسے رہیں گے مگر اب معاملہ مختلف اور اطمینان بخش ہو چکا ہے اب وہاں آپ کو کوئی رکاوٹ یا ٹریفک کا رش نہیں ملے گا۔ یہ کام جو مریم نواز نے کیا ہے۔ اپنی ذات کے لئے نہیں عوام کی دائمی سہولت کے لئے کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے جس طرح ملتان میں گرین الیکٹرو بس سروس شروع کی اور افتتاحی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے پورے اعتماد سے کہا کہ اگر مجھے اڑھائی سال اور مل گئے تو ملتان کے ساتھ جنوبی پنجاب کا نقشہ بدل کر رکھ دوں گی۔ لگتا ہے کہ مریم نواز شریف ایسا کر دکھائیں گی۔ انہوں نے ملتان میں کینسر ہسپتال کا بھی افتتاح کیا اور وہاں دنیا کی مہنگی ترین سکین (Scan) مشین انسٹال کی ہے جو کہ ملتان والوں کے ساتھ ساتھ سندھ کے عوام کے لئے بھی بہت بڑا کام ہے ورنہ یہ مشین صرف (PKL) پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ اینڈ ریسرچ سنٹر لاہور میں موجود تھی۔ کینسر کے مریض پر 16 لاکھ سے 28 لاکھ خرچ ہوتا ہے لیکن وہاں یہ علاج بالکل مفت ہے، اگر مریم نواز اسی طرح کام کرتی رہیں تو تقریباً ہر شہر کے بڑے ہسپتال میں یہ مشین لگ جائے گی اور وہاں کے لوگوں کو علاج کے لئے دوسرے شہروں میں نہیں جانا پڑے گا اگر وزیراعلیٰ مریم نواز میرٹ پر کام کرتی رہیں تو ہر محکمہ ٹھیک ہو جائے گا اور سفارش کے ذریعے اور میرٹ پر پورا نہ اُترنے والے کسی عہدے پر نہیں بیٹھ سکیں گے جس سے اداروں کی کارکردگی بہتر ہو جائے گی۔ مریم نواز نے اپنی مثبت سوچ کی وجہ سے ہر کام کو میرٹ پر کرنے پر توجہ دی۔ باقی صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کو بھی مریم نواز شریف کی طرح بہتر اقدامات کی شدید ضرورت ہے۔ مریم نواز کے اندر پاکستان کی بہتری اور ترقی کا جذبہ نظر آتا ہے اور ان کی کاوشوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے انہیں عظمیٰ بخاری، مریم اورنگزیب، پرویز رشید اور سینئر سیاست دان رانا اقبال اور دیگر کا ساتھ میسر ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں مریم نواز کا نام سنہری حروف میں لکھا جائے گا کہ ایک خاتون پنجاب کی وزیراعلیٰ بنی تھی جس نے مسلسل محنت اور کوشش سے صوبے کی ترقی کے لئے دن رات جدوجہد کی۔ نوجوانوں کے لئے وزیراعلیٰ نے ایک لاکھ الیکٹرک بائیکس کے ذریعے جدید سہولیات فراہم کیں جس سے وقت کی بچت ہوگی اور انہیں بسوں کا انتظار کرنے کے لئے لمبی قطاروں میں کھڑا نہیں ہونا پڑے گا۔ اسی طرح لیپ ٹاپ سکیم ان طلباء و طالبات کے لئے کارآمد ثابت ہوگی جو لیپ ٹاپ خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ یہ تمام لوگ آج وزیراعلیٰ کو دعائیں دیتے ہیں۔ فوڈ اور کوالٹی کنٹرول پر جس طرح کام ہو رہا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ سب سے اچھی بات تو یہ ہے کہ چھوٹے تاجروں کے علاوہ بڑے بڑے سٹوروں پر بھی چیک اینڈ بیلنس رکھا جاتا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ انسانی زندگی سے کھیلنے کی اجازت بھی کسی کو نہیں دینی چاہیے جس کے لئے ادویات کی قیمتوں کو بھی کنٹرول کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ بے جا منافع کو کنٹرول کیا جا سکے۔ یہاں ہم وزیراعلیٰ مریم نواز سے اپیل کرتے ہیں کہ جہاں آپ بڑے بڑے کام تندہی سے کر رہی ہیں وہاں قدیم علاقوں کی خوبصورتی کو بھی بحال کیا جائے اور رہائشی علاقوں میں گاڑیوں اور دیگر اتوار بازار لگانے کو ممنوع قرار دیا جائے۔ ان بازاروں کی وجہ سے ہر علاقے کا حسن اور مکینوں کا سکون تباہ کر دیا گیا ہے۔ خاص طور پر سمن آباد کے علاقے کو کمرشلزم اور مذکورہ گاڑیوں کے اتوار بازار نے مقامی لوگوں کا جینا اور وہاں سے عورتوں کا گزرنا اجیرن بنا دیا ہے جبکہ سمن آباد ایک تاریخ ساز علاقہ ہے جہاں نامور شاعر، ادیب، معلم، اداکار جن میں صوفی تبسم، اے حمید، سید وقار عظیم، طارق عزیز، آغا طالش، اشفاق احمد، بانو قدسیہ، احمد ندیم قاسمی، ڈاکٹر وحید قریشی، ڈاکٹر عبادت بریلوی اور قتیل شفائی جیسی عظیم شخصیات رہائش پذیر تھیں۔ استدعا ہے کہ سمن آباد کے علاقے کی خوبصورتی کو پھر سے بحال کروایا جائے اور ان غیر ضروری بازاروں سے علاقہ مکینوں کی جان چھڑائی جائے۔ مریم نواز کی قیادت میں پنجاب میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو دیکھا جائے تو یہ بات نمایاں ہوتی ہے کہ ان کی توجہ محض اعلانات تک محدود نہیں بلکہ سڑکوں، صحت، تعلیم، رہائش اور بنیادی شہری سہولیات جیسے شعبوں میں عملی اقدامات پر بھی مرکوز ہے۔

یمن کی جنگ میزائل سے عالمی معیشت تک

نوید سحر

جنگیں عجیب ہوتی ہیں۔ نقشے پر چند لکیریں کھینچی جاتی ہیں چند شہر نشانے پر رکھے جاتے ہیں میزائل داغے جاتے ہیں اور ٹیلی ویژن پر جملہ آتا ہے فریقین میں شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ ہم جملہ پڑھتے ہیں چائے کا گھونٹ لیتے ہیں اور آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن ایک میزائل جب یمن سے سعودی عرب کی طرف جاتا ہے تو وہ اپنے ساتھ کئی سوال لے جاتا ہے۔ اسے کس نے بنایا ٹیکنالوجی کہاں سے آئی اسے روکنے میں کتنے کروڑ ڈالر خرچ ہوئے جس شہر پر یہ گرا وہاں کون رہتا تھا اور اگر اس حملے سے تیل کی تنصیب رک گئی تو اس کا اثر دنیا کے دوسرے سرے تک کیسے پہنچے گا۔ کہانی کیا ہے آئیں سمجھتے ہیں۔ یمن بظاہر ایک غریب ملک ہے، مگر اس کا جغرافیہ بہت قیمتی ہے۔ یہ بحرِ احمر کے اس دروازے پر بیٹھا ہے جہاں سے عالمی تجارت کا ایک اہم حصہ گزرتا ہے۔ باب المندب ایک تنگ سمندری راستہ ہے، مگر دنیا کی معیشت کے لیے اس کی اہمیت بہت بڑی ہے۔ یمن کی تباہی 2015 میں شروع نہیں ہوئی۔ حوثی تحریک شمالی یمن کی زیدی برادری سے ابھری۔ ابتدا میں یہ مذہبی اور سیاسی بیداری کی تحریک تھی مگر وقت کے ساتھ ریاست سے مسلح تصادم میں بدل گئی۔ 2004 میں حکومت اور حوثیوں کے درمیان جنگ شروع ہوئی۔ پھر 2011 آیا۔ علی عبداللہ صالح اقتدار سے الگ ہوئے اور عبدربہ منصور ہادی صدر بنے۔ مگر ریاست کمزور، معیشت بیمار اور سیاسی ادارے تقسیم تھے۔ جنوب میں علیحدگی پسند جذبات موجود تھے اور حوثی اپنی طاقت بڑھا رہے تھے۔ 2014 میں حوثی صنعاء میں داخل ہو گئے۔ جنوری 2015 میں انہوں نے صدارتی محل پر قبضہ کر لیا اور صدر ہادی ملک سے باہر چلے گئے۔ 26 مارچ 2015 کو سعودی قیادت میں فوجی اتحاد نے یمن میں کارروائی شروع کر دی۔ یوں مقامی تنازع علاقائی طاقتوں کی کشمکش بن گیا۔ یہاں ایران کا نام آیا۔ حوثیوں کے ایران کے ساتھ تعلقات مضبوط ہوئے اور مختلف بین الاقوامی تحقیقات اور حکومتوں نے ایرانی مدد یا ٹیکنالوجی کے شواہد پیش کیے۔ سعودی عرب نے اسے اپنی سرحد کے قریب ایران کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے طور پر دیکھا۔ لیکن حوثیوں کو صرف ایران کی پیداوار سمجھنا بھی مکمل تصویر نہیں۔ ان کی اپنی تاریخ، تنظیم، قبائلی روابط اور یمنی سیاسی مفادات ہیں۔ ایران کی مدد ختم بھی ہو جائے تو یمن کا بنیادی بحران ختم نہیں ہوگا، کیونکہ بیماری پہلے سے موجود ہے۔ جنگ نے اسے صرف نمایاں کر دیا۔ پھر شہروں پر بم گرے، اسپتال بھرے اور بچے غذائی قلت کا شکار ہوئے۔ 377,000 اموات کا مشہور عدد 2021 تک UNDP کے ایک ماڈل پر مبنی اندازہ تھا، جس میں براہ راست اور بالواسطہ اموات شامل تھیں۔ اعداد کبھی کبھی بہت بے رحم ہوتے ہیں۔ یک لاکھ انسان مر جائیں تو خبر بنتی ہے۔ ایک بچہ مرے تو ماں کا گھر قبر بن جاتا ہے۔ 2022 میں اقوام متحدہ کی ثالثی سے جنگ بندی ہوئی۔ حملوں میں کمی آئی، صنعاء ایئرپورٹ پر محدود پروازیں بحال ہوئیں اور حدیدہ کی بندرگاہ سے ایندھن کی ترسیل بہتر ہوئی۔ اکتوبر 2022 میں جنگ بندی ختم ہو گئی، مگر جنگ پہلے جیسی نہ رہی۔ یہ امن نہیں تھا، صرف جنگ کی رفتار میں کمی تھی۔ پھر 2026 میں دوبارہ کشیدگی بڑھی اور حملوں و جوابی کارروائیوں نے واضح کر دیا کہ یمن کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ اور دنیا کی نظریں دوبارہ باب المندب پر چلی گئیں۔ یمن کا ایک ڈرون ہزاروں میل دور کسی یورپی کمپنی کو اپنا جہاز کا راستہ بدلنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ راستہ لمبا ہوتا ہے، ایندھن اور انشورنس کی لاگت بڑھتی ہے، ترسیل میں تاخیر ہوتی ہے اور اثر بالآخر صارف تک پہنچتا ہے۔ اسی لیے یمن صرف خانہ جنگی نہیں۔ یہ جغرافیے، علاقائی طاقت، عالمی تجارت اور سب سے بڑھ کر انسانوں کا مسئلہ ہے۔ اس جنگ کو صرف شیعہ سنی تنازع ایران سعودی پراکسی وار یا حوثیوں کی بغاوت کہنا مکمل تصویر نہیں۔ اس میں مقامی محرومی، اقتدار کی جنگ، ریاستی کمزوری، قبائلی سیاست، مذہبی شناخت، علاقائی رقابت اور عالمی مفادات سب شامل ہیں۔ اور سب سے پیچیدہ بات یہ ہے کہ یمن کے اندر بھی مستقبل کی ایک ہی تصویر نہیں۔ شمال جنوب قبائل، سیاسی دھڑے اور مسلح گروہ اپنے اپنے مفادات اور مطالبات رکھتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی دیرپا حل کے لیے صرف بیرونی طاقتوں کا اتفاق کافی نہیں یمن کے اندر سیاسی سمجھوتا بھی ضروری ہوگا۔ اسی لیے ایک گروہ کو شکست دے کر مسئلہ ختم نہیں ہوگا۔ ایک میزائل روک کر امن قائم نہیں ہوگا۔ ایک صدر بدل کر ٹوٹی ہوئی سیاست درست نہیں ہوگی۔ اس کے لیے سیاسی سمجھوتا، مضبوط ریاستی ادارے معاشی بحالی اور سب سے بڑھ کر امن کا ارادہ چاہیے۔ مگر اس سب کے درمیان ایک ایسا ملک کھڑا ہے جس کے عام شہری نے سب سے زیادہ قیمت ادا کی ہے۔ ایک یمنی ماں سے پوچھیں کہ اسے باب المندب میں عالمی تجارت کی کتنی فکر ہے۔ وہ شاید کہے مجھے صرف یہ بتا دیں کہ میرا بچہ کل اسکول جائے گا یا نہیں۔ یہی جملہ یمن کی پوری جنگ کو سمجھا دیتا ہے۔ بڑی طاقتیں نقشے دیکھتی ہیں۔ جنرل میزائلوں کی رینج دیکھتے ہیں۔ حکومتیں سرحدیں دیکھتی ہیں کمپنیاں شپنگ روٹس دیکھتی ہیں۔ لیکن ایک یمنی باپ اپنے بچے کا چہرہ دیکھتا ہے۔ دنیا پوچھتی ہے کون جیت رہا ہے۔ یمن پوچھتا ہے جنگ کب ختم ہوگی۔ دنیا پوچھتی ہے کس کا اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے۔ یمن پوچھتا ہے: ہمارے بچوں کا مستقبل کہاں ہے۔

ہمارے ادارے کب اور کیسے کام کرتے ہیں؟

مختار چوہدری

ہمارے ملک میں ادارے بھی موجود ہیں اور قوانین بھی، مگر یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ادارے کب اور کس کے حکم پر حرکت میں آتے ہیں حکمران، سیاستدان اور ہر عام و خاص کرپشن کے خلاف ہے، مگر کرپشن ہے کہ بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے، یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ پاکستان کا کوئی ادارہ یا محکمہ کرپشن سے مکمل طور پر پاک ہے، سیاستدان ایک دوسرے پر میگا کرپشن کے الزامات لگاتے ہیں، سیاستدان بیوروکریسی پر کرپشن کے الزامات عائد کرتے ہیں، ہماری طاقتور اسٹیبلشمنٹ بھی وقفے وقفے سے سیاستدانوں پر کرپشن کے سنگین الزامات عائد کرتی رہی ہے، یاد نہیں کہ پاکستان کی کسی سول حکومت کو کرپشن کے الزام کے بغیر رخصت کیا گیا ہو۔ اصل سوال یہ ہے کہ اگر کرپشن اتنی ہی عام ہے تو اس کا سدباب کیوں نہیں؟ ہم نے جمہوری حکومتیں بھی دیکھیں، آمریتیں بھی بھگتیں، صدارتی نظام بھی دیکھے اور پارلیمانی بھی بڑے جابر گورنر اور وزراء اعلیٰ کے بڑے بڑے دعوے سنے، مگر کرپشن کم ہونے کے بجائے بڑھتی ہی گئی، اس کا مطلب یہ ہے کہ مسئلہ صرف چہروں کا نہیں، اصل مسئلہ نظام ہے۔ ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ جب کسی شخصیت کی کرپشن کے قصے میڈیا پر زیرِ بحث آتے ہیں، دونوں جانب سے دلائل دیے جا رہے ہوتے ہیں اور الزام تراشی عروج پر ہوتی ہے تو متعلقہ ادارے اس وقت خاموش کیوں رہتے ہیں؟ اداروں کو میڈیا میں سامنے آنے والی سنجیدہ شکایات کا فوری نوٹس لینا چاہیے، اگر واقعی کرپشن ہوئی ہے تو ذمہ دار شخص کے خلاف مقدمہ درج ہو، تحقیقات ہوں اور قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور اگر الزامات جھوٹے اور بے بنیاد ثابت ہوں تو الزام لگانے والوں کے خلاف بھی قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں اچانک کسی سیاسی شخصیت یا بڑے بیوروکریٹ کے خلاف کرپشن کا غلغلہ اٹھتا ہے، میڈیا پر دھواں دھار تقاریر اور مباحثے شروع ہو جاتے ہیں، کئی مرتبہ مقدمات بھی قائم ہو جاتے ہیں، لیکن کچھ عرصے بعد یہ شور آہستہ آہستہ بیٹھنے لگتا ہے، معاملہ پس پردہ چلا جاتا ہے اور آخرکار نتیجہ صفر رہتا ہے۔ یورپی ممالک میں صورتحال اس سے مختلف ہے۔ وہاں اگر میڈیا کسی ممکنہ مالی بے ضابطگی یا کرپشن کی نشاندہی کرے تو متعلقہ ادارے فوری طور پر معاملے کا جائزہ لیتے ہیں۔ اگر ابتدائی شواہد موجود ہوں تو تحقیقات شروع ہو جاتی ہے اور معاملہ قانون کے مطابق آگے بڑھتا ہے، ہمارے ہاں اس کے برعکس میڈیا پر ہفتوں بحث جاری رہتی ہے، مگر متعلقہ ادارے بظاہر کہیں دکھائی نہیں دیتے۔ ابھی حال ہی میں پنجاب کی وزیراعلیٰ کے سرکاری جہاز پر نجی دورے کا معاملہ خبروں میں رہا وزیراعلیٰ، وزراء اور دیگر متعلقہ افراد کی جانب سے مختلف مؤقف سامنے آئے بعدازاں وزیراعلیٰ نے میڈیا پر ایک رسید بھی شیئر کی جس کے مطابق انہوں نے دو کروڑ 17 لاکھ روپے اپنی طرف سے ادا کیے۔ یہ سوال بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ قومی احتساب بیورو، جس کا سالانہ بجٹ اربوں روپے ہے، ایسے معاملات میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟ نیب کے علاوہ بھی احتساب اور مالی نگرانی کے کئی ادارے موجود ہیں۔ ماضی میں سپریم کورٹ بھی بعض معاملات میں ازخود نوٹس لیا کرتی تھی۔ آج یہ ادارے ایسے معاملات میں کس مرحلے پر حرکت میں آتے ہیں؟ عوام کو کم از کم یہ معلوم ہونا چاہیے کہ قانون سب کے لئے یکساں ہے اور ادارے کسی اشارے کے منتظر نہیں بلکہ قانون کے تحت خود اپنا کام کرتے ہیں۔ اس حوالے سے یورپ کی دو مثالیں پیش ہیں۔ 1995 میں سویڈن کی نائب وزیراعظم مونا سہلن، جو سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کی رہنما اور آئندہ انتخابات میں وزارتِ عظمیٰ کی امیدوار بھی جا رہی تھیں، ایک تنازع کا شکار ہوئیں، انہوں نے کرسمس کے موقع پر سرکاری کریڈٹ کارڈ سے اپنے بچوں کیلئے کچھ ذاتی خریداری کی، جس میں کپڑوں کے علاوہ Toblerone برانڈ کی چاکلیٹ بھی شامل تھی۔

اپنے کون؟

اظہر زمان

اپنے کون؟ یہ سوال میں آپ سے نہیں اپنے آپ سے پوچھ رہا ہوں۔ یہ محض ایک اتفاق ہے کہ یہ سوال میرے ذہن میں ایک بار پھر ایک ایسے وقت ابھرا جب میری امی نواب بیگم کے اس دنیا سے رخصت ہونے کی تاریخ پانچ اکتوبر قریب ہے۔ ممکن ہے جب یہ کالم چھپے تو یہ تاریخ گزر چکی ہو۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ ہمارا وہابیوں کا خاندان برسیاں نہیں مناتا اور میں برسی کسی اور وجہ سے نہیں مناتا کہ جس ماں کو ہر رات سونے سے پہلے چند آنسو پیش کرتا ہوں اُس کی برسی کیا مناؤں۔ برسی تو وہ لوگ اپنے کسی پیارے کی منائیں جو سارا سال اسے بھلائے رکھتے ہیں۔ میں نے اپنی ماں کی یاد چھیڑ لی تو سارا موضوع میرے آنسوؤں میں بہہ جائے گا اس لئے خود پر قابو کر کے اس طرف آخر میں آؤں گا۔ پہلے اپنے سوال ”اپنے کون؟“ کی طرف آتا ہوں۔ اس سوال کا تعلق رشتوں سے ہے جو گھر سے شروع ہو کر خاندان، وسیع برادری اور پھر آپ کے سوشل سرکل کے دوستوں اور عزیزوں تک چلے جاتے ہیں۔ یہ سوشل یا سماجی سوال ہے اور میں نے سائنس کے بعد انگلش جرنلزم پڑھی اور اس موضوع کے اکیڈیمک علم سے محروم رہا۔ لیکن جب میں نے خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کی اچھی تحریروں میں حمایت شروع کی تو ان کے اپنے گھروں اور رشتہ داروں کے معاملات کو سمجھنے کی کوشش کی۔ اس طرح میں نے ساتھ میں ”اپنے کون؟“ کے سوال کا جواب بھی تلاشتا رہا۔ اس سے بڑھ کر تو کوئی اپنا نہیں ہوتا۔ میں نے ان کی زندگی کے آخری لمحے تک ان کی ویسی خدمت نہیں کی جیسی مجھے کرنی چاہیے تھی جس پر مجھے آج بھی شرمندگی ہے۔ لیکن مجھے ان کے سب سے بڑے بیٹے کو اس کی لاپروائی کے باوجود جو محبت ان کی طرف سے ملی وہ دوسرے بہن بھائیوں کے حصے میں نہیں آئی۔ ان کے آئیڈیل سلوک کے باعث میں نے ”اپنے“ ہونے کا جو BENCHMARK مقرر کیا وہ بہت بلند تھا۔ اس پیمانے کے باعث رشتوں کے درجے کے حوالے سے میری توقعات بہت بڑھ گئیں اور پھر حساس بھی بہت ہو گیا کہ اپنے قریبی لوگوں کے رویوں کو حقیقت پسندی سے دیکھنے کی بجائے آئیڈیل طریقے سے پرکھتا تھا اور سچی بات یہ ہے کہ میں اس معاملے میں بہت خوش نصیب ہوں کہ اپنی ماں کے علاوہ خاندان میں اپنے بڑوں اور خاص طور پر بڑی خواتین یا بڑی بہنوں سے اتنا پیار ملا کہ ان کے سگے بچے حیران ہو جاتے کہ ”بھائی صاحب“ میں ایسی کیا خاص بات ہے کہ ان پر اتنی شفقتیں لٹائی جاتی ہیں۔ (مجھے اوکاڑہ کی وسیع تر فیملی میں بھائی صاحب کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے) میری کوئی خالہ نہیں تھی لیکن پھوپھیاں بہت تھیں۔ ممانیوں کو دور کا رشتہ سمجھا جاتا ہے لیکن مجھے اپنی تین ممانیوں، مامی زینب، مامی سردار بیگم اور مامی حسینی سے اتنا لاڈ پیار ملا کہ انہوں نے ممانیوں کے بارے میں سارے تصورات بدل دیئے تاہم یہ حقیقت ہے کہ عمومی طور پر جب بھی میں نے ”اپنے کون“ کا جواب تلاش کیا تو ہمیشہ کنفیوژ رہا۔ میں نے ”منہ بولے رشتوں“ کے بارے میں بہت ٹھوس طریقے سے اپنے ابتدائی تجربات کی بنیاد پر جو نتیجہ اخذ کیا اور جس کی اپنی تحریروں میں تشہیر کی وہ یہ تھا کہ قریبی گہرے رشتے کے لئے خونی رشتہ ہونا ضروری نہیں۔ یں اپنے کالموں میں اپنی پھوپھی زاد بڑی بہن باجی مسعودہ کا ذکر کئی مرتبہ کر چکا ہوں جو میرے لئے ہمیشہ بڑی بہن سے زیادہ ماں کی طرح تھیں انہیں مجھ سے اتنا پیار تھا کہ جب وہ تقریباً ایک سال کے عرصے کے لئے اپنے سیاست دان جاگیردار خاوند میاں نذیر احمد (اوکاڑہ شہر کے ایم پی اے) کے ہمراہ ساہیوال میاں عبدالحق کوٹھی میں منتقل ہوئیں تو وہ مجھے ہوسٹل سے اپنے گھر لے آئیں۔

ABC CERTIFIED
روزنامہ
Daily
ASR-E-NAU
Mastaung
مستونگ
عصر نو

تحصیل بھاگ — حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات اٹھائے — آل پارٹیز

بھاگ میں امن وامان کی خراب صورتحال نے عام شہری کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کو بھی شدید متاثر کیا ہے، حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں، لوگ نہ اپنے گھروں میں خود کو محفوظ سمجھتے ہیں نہ بازاروں میں

شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں پر آئے روز چوری ڈکیتی اور رہزنی کی وارداتوں کے باعث شہریوں میں شدید خوف وہراس پایا جاتا ہے مقررین نے کہا کہ مبینہ طور پر مسلح افراد دن دہاڑے شہریوں کو لوٹ کر فرار ہو جاتے ہیں جبکہ متاثرین اپنی جمع پونجی موبائل فون موٹر سائیکل اور دیگر قیمتی سامان سے محروم ہو رہے ہیں

بھاگ (این این آئی) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی بھاگ کے زیر اہتمام بھاگ شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی چوری ڈکیتی رہزنی اور لوٹ مار کے خلاف شہر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احتجاج میں بھاگ شہر کی سیاسی سماجی و قبائلی شخصیات تاجر برادری ٹرانسپورٹرز اور مختلف عوامی حلقوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہر میں امن و امان کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا احتجاجی مظاہرے میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی بھاگ کے چیئرمین ماما عبدالستار ہنگورجی قبائلی شخصیت رئیس اللہ ڈتہ ہانبھی میر فتح محمد سومرو ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما غنی بلوچ جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محمد یوسف گوپا مولانا عبدالسلام مندرانی وائس چیئرمین ایکشن کمیٹی حاجی محمد الیاس کلواڑ جاموٹ قومی موومنٹ کے رہنما کامریڈ فیاض احمد جاموٹ جماعت اسلامی کے ضلعی امیر قادر بخش گوپا کونسلر عطا اللہ مستوئی پاکستان تحریک کے رہنما عبیداللہ مغیری جماعت اہلسنت کے رہنما حافظ اصغر علی مغیری قبائلی رہنماؤں وڈیرہ دلمراد ابڑو اور وڈیرہ غلام مرتضیٰ ابڑو ٹرانسپورٹ یونین کے صدر ماما رحیم ہنگورجی ڈاکٹر وزیر احمد مہر اقلیتی رہنما گیلا رام گیان چند منش سمیت دیگر سیاسی سماجی قبائلی رہنماؤں تاجروں اور شہریوں نے شرکت کی اس موقع پر احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بھاگ شہر اور تحصیل بھر میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے شہریوں کا کہنا تھا کہ لوگ نہ اپنے گھروں میں خود کو محفوظ سمجھتے ہیں نہ بازاروں میں اور نہ ہی شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں پر آئے روز چوری ڈکیتی اور رہزنی کی وارداتوں کے باعث شہریوں میں شدید خوف وہراس پایا جاتا ہے مقررین نے کہا کہ مبینہ طور پر مسلح افراد دن دہاڑے شہریوں کو لوٹ کر فرار ہو جاتے ہیں جبکہ متاثرین اپنی جمع پونجی موبائل فون موٹر سائیکل اور دیگر قیمتی سامان سے محروم ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و امان کی خراب صورتحال نے عام شہری کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کو بھی شدید متاثر کیا ہے مقررین کے مطابق اسکول اساتذہ ڈاکٹرز اور دیگر سرکاری ملازمین جب اپنی ڈیوٹی کی انجام دہی کے لیے شہر سے باہر مختلف دیہات اور علاقوں کی طرف جاتے ہیں تو انہیں بھی راستے میں مبینہ طور پر لوٹ مار کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے باعث سرکاری ملازمین میں بھی عدم تحفظ کا

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

نصیر آباد میں مختلف واقعات و حادثات میں بچوں اور خواتین سمیت 200 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد میں مختلف ٹریفک حادثات چار بچوں چھ خواتین سمیت بیس افراد زخمی ہو گئے زخمیوں میں سے تین کی حالت نازک ہسپتال منتقل کر دیے گئے پولیس کے مطابق نصیر آباد چھتر درگاہ شہنشاہ پر حاضری کے بعد واپسی

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر

عوام سنگین مسائل سے دوچار — کوئٹہ شہر کے مسائل پر خاموش نہیں رہیں گے — جمعیت علماء اسلام

روزمرہ زندگی کی بنیادی ضروریات کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ شہر کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے

حکومت اور متعلقہ انتظامیہ نے شہری مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات نہ کیے تو جماعتی سطح پر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرتے ہوئے احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا، عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد ہلیار، مفتی محمد ابوبکر، ڈیجیٹل میڈیا کوارڈینیٹر عبدالباری شہزاد، اختر جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ 18 اکتوبر کو منعقد ہونے والا ضلعی مجلس عمومی کا اجلاس موجودہ حالات کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اس وقت امن وامان، انتظامی امور اور شہری و بنیادی سہولیات سمیت متعدد سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ عوام کو روزمرہ زندگی کی بنیادی ضروریات کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ شہر کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ شہر کے بنیادی مسائل پر مزید خاموش نہیں رہے گی اور عوامی مشکلات کے حل کے لیے ہر آئینی جمہوری اور پُرامن جدوجہد کرے گی۔ حکومت اور متعلقہ انتظامیہ نے شہری مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات نہ کیے تو جماعتی سطح پر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرتے ہوئے احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام یونٹوں کے امراء، نظماء

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 6 پر

صحبت پور، ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین زیر تعمیر 1122 ریسکیو سینٹر کا دورہ کر رہی ہیں

گڈانی، محکمہ فشریز کی غیر قانونی گجا نیٹ اور ٹرالرز کیخلاف سخت کارروائی جاری

گڈانی، محکمہ فشریز کی پٹرولنگ ٹیم کی کارروائیاں، غیر قانونی گجا نیٹ اور ٹرالرز کے خلاف سخت گشت جاری

محدود وسائل کے باوجود رات کی تاریکی میں چھپ کر شکار کرنے والی لانچوں کو ناکام بنایا جا رہا ہے، عبدالہادی کی کارکردگی قابلِ تحسین

گڈانی (یو این اے) محکمہ فشریز گڈانی کی پٹرولنگ ٹیم مسلسل ماہیگیروں کی حقوق کی تحفظ غیر قانونی مچھلیوں کی شکار کرنے والے گجا نیٹ ٹرالرز وائر نیٹ استعمال کرنے والی لانچوں کے ساحل قریب آنے والی لانچوں کو وارننگ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز عبدالہادی کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں فشریز پٹرولنگ ٹیم سرگرم عمل ہے محدود وسائل میں بڑے سمندر میں سینکڑوں لانچوں کو قابو کرنا مشکل تو ہے دوسری جانب لانچوں والے رات کی تاریکی میں بتیاں بجھا کر پٹرولنگ ٹیم کو دھوکا دے کر مختلف علاقوں میں شکار کیلئے گھس جاتے ہیں باوجود ان

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 6 پر

کوئٹہ، پرنس آغا عمر احمدزئی کی کوششوں سے سریاب کے عوام کے لیے شٹل ٹرین سروس کا باقاعدہ افتتاح

سستی اور محفوظ سفری سہولت ملنے سے طلبا، ملازمین اور مزدوروں کی مشکلات میں کمی ہوگی، علاقہ مکینوں کا خیر مقدم

کوئٹہ (یو این اے) پارلیمانی سیکریٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا عمر احمدزئی کی مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں سریاب کے عوام کے لیے شٹل ٹرین سروس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ شٹل ٹرین سروس کے آغاز سے سریاب اور ملحقہ علاقوں کے شہریوں کو سستی، آرام دہ اور محفوظ سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ شٹل ٹرین سروس کے آغاز کو علاقے کے عوام کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے روزانہ سفر کرنے والے طلبہ، ملازمین، مزدوروں اور دیگر شہریوں کو سفری مشکلات میں کمی اور کم خرچ آمد و رفت کی سہولت حاصل ہوگی۔ اس منصوبے کی منظوری اور عملی شروعات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ پرنس آغا عمر احمدزئی نے سریاب کے عوام کے لیے شٹل ٹرین سروس کے اجرا

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 6 پر

نرخنامے پر روح کے مطابق عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا — اسسٹنٹ کمشنر خضدار

خضدار، اسسٹنٹ کمشنر کی زیرِ صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، نیا نرخنامہ جاری اور سخت کریک ڈاؤن کا فیصلہ

گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی پر کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی، تاجر برادری کا انتظامیہ سے مکمل تعاون کا یقین، اجلاس

خضدار (یو این اے) اسسٹنٹ کمشنر خضدار کی سربراہی میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، نیا نرخنامہ جاری، خلاف ورزی پر سخت کریک ڈاؤن کا فیصلہ۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ پرائس کنٹرول خضدار حفیظ اللہ کاکڑ کی سربراہی میں ایک اہم پرائس کنٹرول اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد نیا نرخنامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر نال عبداللہ مینگل، نے خصوصی شرکت کی اسکے

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 6 پر

اورماڑہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کے دورے کے موقع پر تدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے MERF کے وفد کی ملاقات، عوامی فلاحی سرگرمیوں پر بریفنگ دی جا رہی ہے

چھتر، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی صحبت پور کے صدر اور دیگر رہنماؤں کی ملاقات

نصیر آباد ڈویژن میں پارٹی امور، تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنوں کو درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال

چھتر (یو این اے) صوبائی وزیر برائے آبپاشی بلوچستان و پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شان ثاقب ابڑو نے عمرانی ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات کے دوران نصیر آباد ڈویژن سمیت مختلف اضلاع میں پارٹی کی تنظیمی صورتحال، کارکنوں سے رابطوں اور پارٹی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع صحبت پور میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنوں سے رابطہ کاری کا جائزہ لیتے ہوئے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر مشاورت کی گئی رہنماں نے کارکنوں کو درپیش مسائل متعلقہ فورمز پر اجاگر کرنے، مقامی سطح پر پارٹی پروگرامز کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے اور

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 6 پر

چھتر، نوریز عمرانی قتل کیس میں نام شامل کیے جانے پر شبنم عمرانی کا موقف سامنے آ گیا

مبینہ طور پر زمین کے تنازع پر نام ڈالا گیا، جائے وقوعہ اور شواہد کی غیر جانبدارانہ جانچ پڑتال کی جائے، موقف

چھتر (یو این اے) نوریز عمرانی قتل کیس، ایف آئی آر میں نام شامل کیے جانے پر میڈم شبنم عمرانی کا موقف سامنے آ گیا الزامات سے لاتعلقی کا اظہار، معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق نوریز عمرانی قتل کیس کے حوالے سے میڈم شبنم عمرانی نے اپنے ایک بیان میں ایف آئی آر میں اپنے نام کے اندراج اور ان سے متعلق عائد کیے گئے الزامات پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان الزامات سے لاتعلق ہیں اور انہیں تسلیم نہیں کرتیں اپنے بیان میں میڈم شبنم عمرانی نے موقف اختیار کیا کہ ایف آئی آر میں واقعے سے متعلق بیان کیے گئے بعض امور ان کے مطابق درست نہیں ہیں، جبکہ جائے وقوعہ کی صورتحال کے حوالے سے بھی مختلف باتیں سامنے آ رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مبینہ طور پر واقعے کے بعد

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 6 پر

گنداخہ، نادرا مرکز کے انچارج اختر علی جمالی اور ٹیم کی کارکردگی قابلِ تحسین ہے، عوامی حلقے

دور دراز دیہات سے آنے والے مرد و خواتین کو شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات کی تیاری میں بہترین رہنمائی مل رہی ہے

گنداخہ (یو این اے) نادرا مرکز گنداخہ کے انچارج اختر علی جمالی اپنے ٹیم کے ہمراہ عوام کو بہتر، بروقت اور شفاف انداز میں سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور خدمات انجام دے رہے ہیں۔ نادرا مرکز پر روزانہ مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مرد و خواتین اپنے شناختی کارڈ، ب فارم، فیملی رجسٹریشن اور دیگر ضروری دستاویزات سے متعلق امور کے سلسلے میں پہنچتے ہیں، جن کی رہنمائی اور معاونت کے لیے نادرا عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق گنداخہ ایک وسیع علاقے پر مشتمل ہے جہاں دور دراز دیہات اور مختلف علاقوں سے شہری نادرا سے متعلق کاموں کے لیے مرکز کا رخ کرتے ہیں۔ ایسے میں نادرا انچارج اختر علی جمالی کی جانب سے سائلین کی رہنمائی، ان کے مسائل سننے اور دستیاب سہولیات کے ذریعے کام مکمل کرنے میں تعاون قابلِ تحسین ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ خصوصاً خواتین، بزرگ شہریوں اور دور دراز علاقوں سے آنے والے افراد کو نادرا کے طریقہ کار اور ضروری دستاویزات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرنا اہم خدمت ہے، جبکہ نادرا انچارج اور ان کی ٹیم سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہوئے انہیں ممکنہ سہولت فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ شہریوں نے کہا کہ نادرا جیسے اہم ادارے میں عملے کا عوام کے ساتھ اچھا رویہ اور بروقت رہنمائی شہریوں کی مشکلات کم کرنے میں

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 6 پر

بھاگ، بڑھتی ہوئی بدامنی اور تاجروں سے لوٹ مار کے خلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال

بھاگ (یو این اے) بھاگ ناڑی میں بڑھتی ہوئی بدامنی تاجر برادری سے لوٹ مار کیخلاف آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کی اپیل پر بھاگ کے شہری کاروباری مراکز بند کر کے سراپا احتجاج بن گئے احتجاجی مظاہرے میں سیاسی و سماجی شخصیات بازار پنچایت اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی مظاہرے سے آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالستار ہنگورجی جنرل سیکرٹری حافظ محمد یوسف گوپا وائس چیئرمین حاجی محمد الیاس کلواڑ حافظ اصغر علی مغیری عبدالغنی بلوچ قادر بخش گوپا نوید اکبر بلوچ کامریڈ فیاض احمد جاموٹ عبیداللہ مغیری و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھاگ میں قانون سو گیا چور ڈاکو جاگ رہے ہیں شہریوں کی جان و مال غیر محفوظ ڈاکو دن

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 6 پر

وندر، پاک فوج کے افسر کرنل ماجد کا لیاری میں ماتا مندر اور دربار صاحب کا دورہ

وندر (یو این اے) لسبیلہ کے پسماندہ علاقے لیاری میں پاک فوج کے افسر کرنل ماجد نے خصوصی دورہ کرتے ہوئے تاریخی ماتا مندر اور دربار صاحب کا جائزہ لیا اور ہندو برادری کے معززین و ہنگلاج ماتا نوراتری فیسٹیول کے منتظمین سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران آنے والے ہنگلاج ماتا نوراتری فیسٹیول کے انتظامات زائرین کی سہولت اور سکیورٹی سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کرنل ماجد نے ہندو برادری کے معززین اور فیسٹیول منتظمین کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہنگلاج ماتا یاترا اور نوراتری فیسٹیول میں ملک کے مختلف علاقوں سے آنے والے زائرین کی جان و مال کے تحفظ کے لیے فول پروف سکیورٹی

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 6 پر

چھتر، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورینڈر لعل کا روڈز کے ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

مقررہ مدت میں منصوبوں کی تکمیل اور اعلیٰ معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، ورینڈر لعل

چھتر (یو این اے) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورینڈر لعل نے ضلع میں مواصلات و تعمیرات روڈز کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کر کے تعمیراتی کام کی رفتار، معیار اور پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات روڈز بوستان خان چانڈیو نے ڈپٹی کمشنر کو جاری منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی اور مختلف سڑکوں پر ہونے والے کام کی پیش رفت اور تعمیراتی معیار سے آگاہ کیا۔ سب ڈویژنل آفیسران نادر علی پہنور اور اصغر علی چنہ بھی اس موقع پر موجود تھے ڈپٹی کمشنر ورینڈر لعل نے روپا شاخ تا گوٹھ عمرک رند، روپا شاخ تا گوٹھ اللہ ڈتہ اور عبدالمالک رند تا گوٹھ غلام محمد مگسی سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کا موقع پر معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران سے منصوبوں کی موجودہ صورتحال دریافت کرتے ہوئے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار کا بھی جائزہ لیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ تعمیراتی معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے اور کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جاری منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائی جائے تاکہ تعمیراتی کام میں تاخیر نہ ہو اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے ورینڈر لعل نے مزید کہا کہ عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 6 پر

خضدار، ضلعی انتظامیہ کی کارروائی محکمہ تعلیم کی اراضی واگزار

واگزار کرائی گئی یہ اراضی مقامی صنعتی ادارے سے متصل اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس کے قریب واقع ہے، جسے مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیا گیا تھا

ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی کی ہدایت پر بھاری مشینری کا استعمال، تجاوزات مسمار، سرکاری زمینوں پر قبضہ برداشت نہیں کیا جائے گا، عزم

خضدار (یو این اے) ضلعی انتظامیہ خضدار نے محکمہ ایجوکیشن کی عرصہ دراز سے قبضہ شدہ اراضی واگزار کرا لی۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے آج بڑی کارروائی کرتے ہوئے محکمہ تعلیم کی سرکاری اراضی پر قائم مبینہ ناجائز تجاوزات کو مسمار کر دیا۔ کارروائی کے دوران بھاری مشینری کا استعمال کیا گیا اور محکمہ ایجوکیشن کی اراضی پر بنائی گئی دیواروں کو گرا دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق یہ اراضی طویل عرصے سے مبینہ طور پر زیرِ قبضہ تھی۔ ذرائع کے مطابق واگزار کرائی گئی یہ اراضی مقامی صنعتی

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 6 پر

بلوچستان میڈیا فورم میڈیا پرسنز کی توانا آواز بن چکا ہے — امان شاہ

مرکزی صدر قیوم بلوچ، اللہ داد رند اور پوری ٹیم کو مبارکباد، صحافیوں کے حقوق کیلئے جدوجہد قابلِ تحسین ہے

عوام پاکستان پارٹی آزادی صحافت کی علمبردار، صحافیوں کے حقوق کی ہر جدوجہد میں شانہ بشانہ کھڑی ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میڈیا فورم صوبہ بھر کے میڈیا پرسنز کی توانا اور مؤثر آواز بن چکا ہے، فورم کی جانب سے صحافیوں کے حقوق، آزادی صحافت اور میڈیا سے وابستہ افراد کے مسائل کے حل کیلئے کی جانے والی جدوجہد قابل تحسین ہے۔ انہوں نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ، سیکرٹری جنرل اللہ داد رند اور پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحافت معاشرے کا اہم ستون ہے اور صحافیوں کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے مؤثر آواز اٹھانا وقت کی اہم

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 6 پر

کھلی کچہری
ڈپٹی کمشنر ضلع اوستہ محمد

اوستہ محمد، ڈپٹی کمشنر رمضان پلال کھلی کچہری میں سائلین کے مسائل سن رہے ہیں

کوئٹہ، بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم مجموعی طور پر گرم اور خشک رہے گا۔ صوبے کے مختلف شہروں میں ریکارڈ کیے گئے درجہ حرارت کے اعداد و شمار کے مطابق، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 ڈگری سینٹی گریڈ، قلات میں 25 ڈگری سینٹی گریڈ، زیارت میں 20 ڈگری سینٹی گریڈ اور ژوب میں 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق صوبے کے گرم علاقوں میں سبی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 ڈگری سینٹی گریڈ اور تربت کا درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 6 پر

گنداخہ شہر میں نکاسی آب کے مسائل کے حل اور سیوریج نظام کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کا آغاز

مختلف گلیوں میں سروے جاری، شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ڈاکٹر جاوید

گنداخہ (یو این اے) میونسپل کمیٹی گنداخہ کی جانب سے شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی اور نکاسی آب کے مسائل کے مستقل حل کیلئے عملی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی خصوصی ہدایت پر بلدیاتی فنڈز سے شہر کی مختلف گلیوں میں سیوریج نظام کی بحالی اور نکاسی آب کی بہتری کیلئے سروے کا عمل جاری ہے، سروے کے دوران میونسپل کمیٹی کی ٹیم کی جانب سے مختلف علاقوں اور گلیوں میں سیوریج لائنوں، نالیوں اور نکاسی آب کے موجودہ نظام کا جائزہ لیا جا رہا ہے، جبکہ شہریوں کو درپیش مسائل اور ضروری تعمیر و مرمت کے کاموں کی نشاندہی بھی کی جا رہی ہے، تاکہ دستیاب بلدیاتی وسائل کو ترجیحات کے مطابق استعمال کرتے ہوئے سیوریج کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے، اس موقع پر میر زین اللہ خان جمالی، میر ذیشان خان جمالی اور سوشل ورکر نور محمد جمالی بھی موجود تھے چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے سینئر صحافی فرید احمد قمرانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گنداخہ شہر میں سیوریج نظام کی بحالی اور نکاسی آب کے نظام میں بہتری ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شہریوں کو نکاسی آب کے مسائل سے نجات دلانے اور انہیں بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی سہولیات کی فراہمی، شہری صفائی ستھرائی، نکاسی

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 6 پر

زیارت، ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی کو ایک بزرگ اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، بولان میل اور لاہور کے لیے براستہ ڈی جی خان ٹرین فوری بحال کی جائے، پاکستان ریلوے ورکرز یونین

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے چیف آرگنائزر سید محمد مکی نے ایک اہم پریس بیان میں مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی بلوچستان کے عوام کو حقیقی سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے کوئٹہ ڈویژن سے بولان میل اور جیکب آباد براستہ ڈیرہ غازی خان ٹرین کو فوری طور پر بحال کریں۔ سید محمد مکی نے کہا کہ بولان میل بلوچستان اور سندھ کے غریب عوام کی زندگی کی رگ کی حیثیت رکھتی تھی، اور اس ٹرین کی طویل بندش کے باعث کوئٹہ، سبی، مچھ، جیکب آباد، لاڑکانہ اور دادو سمیت دیگر علاقوں سے کراچی

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 6 پر

نصیر آباد، کمشنر صلاح الدین نورزئی محکمہ سی آر سی فیز تھری کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اوتھل، کوسٹ گارڈز کی کارروائی، مسافر کوچز سے 61 نایاب باز برآمد

کوئٹہ سے کراچی جانے والی گاڑیوں میں اسمگل کیے جانے والے باز وائلڈ لائف حکام کی موجودگی میں قدرتی ماحول میں آزاد

اوتھل (یو این اے) پاکستان کوسٹ گارڈز کی اوتھل چیک پوسٹ پر بڑی کارروائی، کوئٹہ سے کراچی جانے والی دو مسافر کوچز سے 61 نایاب اور قیمتی نسل کے باز برآمد کر لیے گئے، بیرون ملک اسمگلنگ کی کوشش ناکام، تمام بازوں کو وائلڈ لائف حکام کی موجودگی میں آزاد کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز کے کمانڈنٹ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل زین العابدین کی خصوصی ہدایات پر اوتھل چیک پوسٹ پر مسافر گاڑیوں کی سخت نگرانی اور تلاشی کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی دوران کوئٹہ سے کراچی جانے والی دو مسافر کوچز کو روک کر تلاشی لی گئی تو ان میں انتہائی نایاب اور قیمتی نسل کے 61 باز چھپائے جانے کا انکشاف ہوا۔ کوسٹ گارڈز کے مطابق برآمد کیے گئے باز بغیر کسی قانونی اجازت کے اسمگل کیے جا رہے تھے اور انہیں حب و کراچی کے راستے بیرون ملک منتقل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ برآمد شدہ بازوں کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت کروڑوں روپے بتائی گئی ہے۔ کارروائی کے بعد پاکستان کوسٹ گارڈز کے کیپٹن محمد عظیم کی قیادت میں کوسٹ گارڈز کے اہلکاروں اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات لسبیلہ کے حکام نے مشترکہ طور پر تمام 61 بازوں کو تحویل میں لے کر ان کی صحت کا جائزہ لیا، جس کے بعد انہیں صحت مند حالت میں قدرتی ماحول میں آزاد کر دیا گیا۔ اس موقع پر محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے حکام نے پاکستان کوسٹ گارڈز کی

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 6 پر

پنجگور سڑکوں کے کاموں میں تاخیر عوامی مشکلات میں اضافہ کا باعث بن رہی ہے، عوامی حلقے

پنجگور (این این آئی) پنجگور سڑکوں کے کاموں میں تاخیر عوامی مشکلات میں اضافہ کا باعث بن رہی ہے متعلقہ محکمے اور ٹھیکیداروں کی ہٹ دھرمی مزید مشکلات پیدا کر رہی ہیں تفصیلات کے مطابق پنجگور کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کے کام میں تاخیر کا شکار ہیں عوامی حلقوں کے مطابق ٹھیکیداروں کی ہٹ دھرمی اور متعلقہ محکمے جن کے توسط سے روڈوں کا کام ہے عوامی مشکلات سے بری الذمہ ہو چکے ہیں ایسی سڑکیں جن پر سالوں سے کام رکا ہوا ہے مگر نا ٹھیکیداروں کو اس کی پرواہ ہے اور نا محکمہ ٹس سے مس ہو رہا ہے عوامی و سماجی حلقوں نے سڑکوں کے کام کو التوا میں ڈالنے کی شدید الفاظ میں مذمت کیا اور

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 6 پر

ورلڈ ہارٹ ڈے کے موقع پر ٹیچنگ ہسپتال کے زیر اہتمام آگاہی واک

دل کے امراض سے بچاؤ اور صحت مند طرز زندگی اپنانے پر زور

لورالائی (یو این اے) ورلڈ ہارٹ ڈے کی مناسبت سے لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں دل کے امراض سے بچاؤ، بروقت تشخیص اور صحت مند طرز زندگی کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنے کے لیے آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ واک میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی علی نواز جمالی، ڈپٹی ایم ایس ڈاکٹر زین اللہ، ڈاکٹر نجم الدین۔ ڈاکٹر زاہد اللہ داد۔ سابق ناظم و کونسلر عزیز پٹھان، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، نرسنگ اسٹاف، ہسپتال کے دیگر ملازمین اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ واک کے شرکا نے ہاتھوں میں آگاہی بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر دل کے امراض سے بچاؤ، صحت مند عادات اپنانے اور بیماری کی بروقت تشخیص سے متعلق پیغامات درج تھے۔ شرکا نے ہسپتال سے واک کا آغاز کیا اور مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے شہریوں کو دل کی صحت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا پیغام دیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ دل کے امراض دنیا بھر میں صحت کے اہم مسائل میں شامل ہیں، تاہم

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 6 پر

اوتھل، لسبیلہ پولیس کی کارروائی، سندھ پولیس کو مطلوب اشتہاری ملزم کھار کچھ سے گرفتار

حیدر آباد کے تھانہ فورٹ کے مقدمے میں ملوث ملزم کو حوالے کیا جائے گا

اوتھل (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO عبدالجلیل سومرو کی کامیاب کارروائی، پولیس تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدر آباد سندھ کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس۔ ایس۔ پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO عبدالجلیل سومرو نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دوران سنیپ چیکنگ ناکہ کھار کچھ کے مقام سے پولیس تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدر آباد سندھ کے مقدمہ نمبر 12/2022 بجرم 337/A ت، 506-354 بی۔ 148-149 -147 ت پ میں مطلوب اشتہاری مجرم سیو ولد تھرل سکنہ پاڑو باگڑی بازار بالا تحصیل حالا ڈسٹرکٹ مٹیاری سندھ کو کامیابی سے گرفتار کیا۔ اشتہاری مجرم کی گرفتاری کے متعلق تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدر آباد سندھ کو آگاہ کیا گیا ہے۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزم کو مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے سندھ پولیس کے حوالے کیا جائے گا اشتہاری مجرم کی گرفتاری کے متعلق تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدر آباد سندھ کو آگاہ کیا گیا ہے۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزم کو مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے سندھ پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔

تعلیمی خدمات پر ایوارڈ حیدر خان ناصر کی محنت کا اعتراف ہے، صالح محمد کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) چیئرمین اصلاحی کمیٹی کلی ملک عمر خان حاجی صالح محمد کاکڑ نے ڈپٹی ڈی ای او زرغون ٹاؤن حیدر خان ناصر کو محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے تعلیمی خدمات، ملنساری، انتھک محنت، زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے، داخلہ مہم کامیابی سے چلانے اور بند سکولوں کو دوبارہ فعال بنانے پر ایوارڈ ملنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے بیان میں حاجی صالح محمد کاکڑ نے کہا کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزیر محترمہ راحیلہ حمید خان درانی اور محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے حیدر خان ناصر کی تعلیمی خدمات کا اعتراف خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیدر خان ناصر نے

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 6 پر

صحبت پور، بزرگ ہستی شہنشاہ سے زائرین کی ٹریکٹر ٹرالی کھائی میں گر گئی

تیز رفتاری کے باعث ٹائر راڈ ٹوٹنے سے حادثہ پیش آیا، دو شدید زخمیوں کو لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا ہے

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں پولیس تھانہ جیانی کی حدود میں مزار بزرگ ہستی شہنشاہ سے زائرین کو لے کر واپس آنے والی ایک ٹریکٹر ٹرالی تیز رفتاری کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہو کر سڑک کے کنارے گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ٹرالی میں سوار خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث ٹریکٹر کا ٹائر راڈ ٹوٹنے کی وجہ سے پیش آیا، جس کے بعد گاڑی بے قابو ہو کر گاں محمد ابراہیم کے قریب کھائی میں جا گری۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 6 پر

اے این ایف کا بلوچستان میں منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن، 148 کلو منشیات برآمد

کوئٹہ (یو این اے) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے بلوچستان میں منشیات کے خلاف مختلف کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 148 کلوگرام منشیات برآمد کر کے 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ اے این ایف ترجمان کے مطابق سرتان

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 6 پر

لاکھڑا پولیس نے سندھ پولیس کو مطلوب اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا

اوتھل (این این آئی) ایس ایچ او لاکھڑا عبدالجلیل سومرو کی کامیاب کارروائی، پولیس تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدر آباد سندھ کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی سماج دشمن عناصر کیخلاف کارروائی کی

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 6 پر

صحبت پور، پولیس چیک پوسٹ کی چھت کا پلستر گرنے سے اہلکار زخمی، اسپتال منتقل

آر ڈی 38 تکیہ خان اسلم نندوانی کے مقام پر حادثہ، ابتدائی طبی امداد کے بعد اہلکار کو فارغ کر دیا گیا

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں شہید شیر حسن پولیس تھانے کی حدود میں آر ڈی 38 تکیہ خان اسلم نندوانی کے مقام پر قائم پولیس چیک پوسٹ کی چھت کا پلستر گرنے سے ایک پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثے کے وقت پولیس اہلکار محمد اسلم نندوانی مذکورہ چیک پوسٹ پر تعینات تھا۔ چھت کا ملبہ اور پلستر گرنے کے نتیجے میں

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 6 پر

ضلع کچھی میں محکمہ زراعت کی بھرتیوں میں مقامی نوجوانوں کی حق تلفی

میرٹ کو نظر انداز کر کے ضلع سے باہر کے افراد کو آرڈرز جاری کیے گئے، سیاسی و عوامی حلقوں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے نوٹس لینے کی اپیل

بولان (یو این اے) ضلع کچھی میں محکمہ زراعت کے اندر حالیہ ہونے والی بھرتیوں میں ضلع کے لوکل تعلیم یافتہ اور ہونہار نوجوانوں کو مکمل طور پر نظر انداز کر کے ان کی حق تلفی کی گئی ہے اس ناانصافی کے باعث علاقے کے بے روزگار نوجوانوں میں سخت بے چینی اور تشویش پائی جا رہی ہے کچھی ضلع کے نوجوانوں نے ہمیشہ ہر میدان میں اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کی

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ عصرنو مستونگ 1

کے مطابق آئی ایم ایف نے گزشتہ مالی سال مقررہ اہداف حاصل نہ ہونے پر تفصیلات طلب کی ہیں، جبکہ رواں مالی سال کے اہداف کے حصول کے حوالے سے بھی وضاحت مانگی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق زرعی آمدن ٹیکس کی شرح 15 فیصد سے بڑھا کر 45 فیصد کی گئی ہے، تاہم گزشتہ مالی سال متعدد صوبے زرعی آمدن ٹیکس وصولی کے مقررہ اہداف حاصل نہیں کر سکے۔ ذرائع کے مطابق سندھ نے گزشتہ مالی سال 2 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں صرف 1.1 ارب روپے زرعی آمدن ٹیکس وصول کیا، جبکہ رواں مالی سال صوبے کے لیے 6 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رواں مالی سال بھی سندھ کی زرعی آمدن ٹیکس وصولی مقررہ ہدف سے کم رہنے کا خدشہ ہے۔ پنجاب میں بھی گزشتہ مالی سال 10.5 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 4 ارب روپے زرعی آمدن ٹیکس وصول کیا گیا۔ رواں مالی سال پنجاب کے لیے زرعی آمدن ٹیکس کا ہدف 12.5 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے ایف بی آر سے گزشتہ مالی سال نظرثانی شدہ ٹیکس ہدف حاصل نہ ہونے پر بھی سوالات کیے۔ ایف بی آر گزشتہ مالی سال نظرثانی شدہ ٹیکس ہدف سے 929 ارب روپے پیچھے رہا۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے ڈیجیٹل انوائسنگ، پیداواری لائنز کی مانیٹرنگ اور دیگر اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اہم اہداف حاصل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایف بی آر نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کا 7 ہزار ارب روپے کا ٹیکس ہدف حاصل کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ ایف بی آر نے سالانہ 15.263 ٹریلین روپے کے ٹیکس ہدف کے حصول کی حتمی یقین دہانی نہیں کرائی اور سالانہ ہدف کے حصول کو علاقائی سیکیورٹی صورتحال سے بھی مشروط کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے ٹیکس سال 2025 میں زرعی آمدن ظاہر کرنے والے 44 ہزار 350 افراد کا ڈیٹا فراہم کیا ہے۔ سندھ حکومت نے ایف بی آر اور سندھ ریونیو بورڈ کے درمیان ریئل ٹائم ڈیٹا شیئرنگ اور رابطے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ سندھ میں زرعی آمدن ٹیکس کا انتظام بورڈ آف ریونیو سے سندھ ریونیو بورڈ کو منتقل کیا جا چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق ڈیجیٹل رجسٹریشن اور ریٹرن فائلنگ کے ذریعے 3,650 رجسٹریشنز مکمل ہو چکی ہیں، جبکہ 1,912 زرعی آمدن ٹیکس ریٹرنز بھی فائل کیے جا چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے تاجروں کے لیے متعارف کرائی گئی دوسری فکسڈ ٹیکس اسکیم میں کم رجسٹریشن اور محدود ردعمل پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ حکومت کی جانب سے آئی ایم ایف کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ تاجروں کے خلاف جرمانوں اور کریک ڈاؤن سے قبل انہیں ٹیکس نظام میں شامل ہونے اور اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آخری موقع دینے کی پالیسی اختیار کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کے دوران ٹیکس وصولیوں میں بہتری، ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکس نیٹ میں توسیع سمیت مختلف اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 2

رونمائی منعقد ہوئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ لندن سٹاک ایکسچینج کی اس تقریب کا افتتاح کرنا میرے لیے باعث مسرت اور اعزاز ہے، یہ تقریب یقیناً پاکستان کی معیشت کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی، میں یہ بات اعتماد سے کہہ سکتا ہوں کہ ہم نے اپنے معاشی اشاریوں کو نمایاں طور پر بہتر کیا ہے جو مستقبل کے لیے نہایت حوصلہ افزا اور امید افزا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں وزیرخزانہ اور ان کی ٹیم کی جانب سے تین ارب ڈالر مالیت کے یورو بانڈز اور خودمختار قرضوں کے انتظام کی کامیابی اس امر کی واضح مثال ہے، یہ ہماری بھرپور محنت، گہری اور بنیادی نوعیت کی ساختی اصلاحات معیشت کو ڈیجیٹل بنانے اور معیشت کو دوبارہ درست سمت میں گامزن کرنے کے لیے کیے گئے تمام ضروری اقدامات کا عملی ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بڑا بحران پیدا ہوا تھا تو نجکاری کے مشیر نے پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) اور فرسٹ ویمن بینک کی نجکاری کے عمل میں کامیابی حاصل کی ہے، اب ہم کئی دیگر سرکاری اداروں کو بھی نجی شعبے کے حوالے کرنے کی سمت آگے بڑھ رہے ہیں، کیونکہ ان اداروں کو نجی شعبے ہی کے ذریعے چلایا جانا چاہیے، یہ ایک ایسا شعبہ ہے جہاں ہم آپ کے ساتھ انتہائی قریبی تعاون کر سکتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے یہ جان کر بھی بہت خوشی ہوئی کہ آپ پاکستان کیلئے اجنبی نہیں ہیں، اس لیے میں نے اپنے ہائی کمشنر سے کہا ہے کہ وہ آپ کو پاکستان کے دورے کی ایک پرتپاک دعوت بھیجیں۔ اس دعوت پر آپ اپنی سہولت کے مطابق دورے کی تاریخ طے کر سکیں اور اپنی جوانی کے ایام کی پاکستان سے وابستہ خوبصورت یادیں ایک بار پھر تازہ کر سکیں۔ شہباز شریف پاکستان کے پہلے وزیراعظم ہیں جن کو لندن سٹاک ایکسچینج ٹریڈنگ اوپننگ کا اعزاز حاصل ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی مارکیٹ اوپن تقریب میں شرکت پاکستان اور لندن کے اہم مالیاتی اداروں کے درمیان بڑھتے ہوئے روابط کا مظہر ہے۔ لندن سٹاک ایکسچینج گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈیوڈ شوئمر اور لندن سٹاک ایکسچینج گروپ کے سینئر ایگزیکٹو بیکام نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ لندن سٹاک ایکسچینج کی مارکیٹ اوپن تقریب پیٹرنوسٹر سکوائر میں واقع اس کے ہیڈکوارٹر میں منعقد ہوتی ہے اور اس کے ذریعے لندن میں کاروباری دن کی ٹریڈنگ کا باقاعدہ آغاز ہوتا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 3

پیپلز میٹروٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹروٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز میٹروٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹروٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 60 ارب روپے لاگت آ رہی تھی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلویز کی تجویز پر پاکستان ریلویز سے ہی یہ انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا گیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوئی بلکہ ملکی ادارے کی استعداد سے بھی استفادہ کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سروس کو دو ٹرینوں تک وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے تاکہ ایک سال تک دونوں اطراف سے ٹرینیں چلائی جا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے جبکہ مستقبل میں میٹروٹرین سروس کو کچلاک اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیرغور ہے وزیراعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلزپارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی پلان اور ریلوے ٹریک کی تکمیل میں متعلقہ اداروں کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا انہوں نے کہا کہ اگست کے دوران بعض رکاوٹوں کے باعث منصوبے میں معمولی تاخیر ہوئی تاہم ان مشکلات پر قابو پا لیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے کے عام آدمی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح پیپلز میٹروٹرین سروس بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے جس کا کریڈٹ بلوچستان کے عوام، بیوروکریسی، پارلیمانی نمائندگان، صوبائی کابینہ، پاکستان ریلویز اور تمام سیاسی جماعتوں کے تعاون کو جاتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس میں سفر مکمل طور پر مفت ہوگا جبکہ دیگر شہریوں کے لیے بھی کرایہ انتہائی مناسب اور عام آدمی کی استطاعت کے مطابق سبسڈائزڈ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے منصوبے پر عمل درآمد اور پیش رفت میں تیزی پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کاوشوں کو بھی سراہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں تاہم ریاست کے خلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے کسی نظریے کو مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 4

سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کی مکمل حمایت کے ساتھ ملک کی دھرتی سے خوارجیوں اور دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کر کے دم لیں گے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 2 دہشت گرد ہلاک کر دیئے گئے، دہشت گردوں نے نوکنڈی میں خالی واٹر باؤزر کو آگ لگانے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی تھی۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد این 40 شاہراہ کے مختلف مقامات پر آتشزدگی کی کارروائیوں میں بھی ملوث تھے، 31 اگست کو بھی اسی نوعیت کی تخریبی کارروائیوں میں ملوث فتنہ الہندوستان کے 11 دہشت گرد مارے گئے تھے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ فورسز کی بلوچستان سے آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، سیکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا کے علاقے باڑہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے فتنہ الخوارج کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ کارروائی کے نتیجے میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو بھی مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں نے بروقت اور مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا ہے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے قبائلی ضلع خیبر کے علاقے باڑہ میں 5 اور بلوچستان کے ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی میں 2 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مسلسل اور کامیاب کارروائیوں کو پوری قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوان اور افسران ہمارا فخر ہیں اور پوری قوم کو اپنے محافظوں پر ناز ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان شاء اللہ عوام کی مکمل حمایت کے ساتھ ملک کی دھرتی سے خوارجیوں اور دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کر کے دم لیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 5

امکان ہے، کیونکہ بجلی کی قیمت میں ایک روپے 73 پیسے فی یونٹ اضافے کی تجویز زیر غور ہے۔ نیپرا میں سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی کی جانب سے ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی درخواست پر سماعت مکمل ہوئی، نیپرا اتھارٹی نے درخواست پر اور متعلقہ اعداد و شمار کا مزید جائزہ لینے کے بعد اپنا فیصلہ جاری کرے گی۔ سماعت کے دوران سی پی پی اے نے بریفنگ میں بتایا کہ اگست کے دوران ڈسکوز کو 14 ارب 46 کروڑ 40 لاکھ یونٹس بجلی فراہم کی گئی، جبکہ بجلی کی اوسط فیول لاگت 8 روپے 82 پیسے فی یونٹ رہی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اگست میں مجموعی بجلی پیداوار میں پانی سے پیدا ہونے والی بجلی کا حصہ سب سے زیادہ 37.84 فیصد رہا، مقامی کوئلے سے 10.86 فیصد، درآمدی کوئلے سے 15.59 فیصد، مقامی گیس سے 7.04 فیصد جبکہ درآمدی ایل این جی سے 8.48 فیصد بجلی پیدا کی گئی۔ سی پی پی اے نے کہا کہ اگست میں فرنس آئل سے بجلی پیدا کرنے کا تناسب 2.15 فیصد رہا، تاہم فرنس آئل سے پیدا ہونے والی بجلی کی لاگت 45 روپے 25 پیسے فی یونٹ ریکارڈ کی گئی، درآمدی ایل این جی سے پیدا ہونے والی بجلی کی لاگت 45 روپے 92 پیسے فی یونٹ رہی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 6

دھمکی، بندوق یا ڈنڈا ہمیں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹا سکتا، ہمارا مقصد بڑا ہے، کرسی کی کوئی اہمیت نہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا عوامی مینڈیٹ سے آنے والے 11 ارب کا جہاز اور لگژری گاڑیاں نہیں منگواتے، ایس سی او کانفرنس کیلئے وفاقی حکومت نے 6 ارب کی گاڑیاں منگوائیں، پاکستان قرضوں میں ڈوبا ہوا ہے، یہ چور دروازوں سے آئے، ان کو عوام کی کوئی فکر نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا پنک بسوں میں خواتین کا 25 فیصد کرایہ کم ہوگا، خیبر پختونخوا میں چادر اور چار دیواری کی پامالی نہیں ہوتی، ہر شہری کی عزت ہے، ہم بھی چاہتے ہیں کہ ہمیں تین صوبوں میں خطرہ ہے اور نہ ہی ان کی طرح ڈاؤن کریں گے۔ سہیل آفریدی نے کہا وعدہ کیا تھا یہ سال خیبر پختونخوا کے لیے ترقی اور خوشحالی کا سال ہوگا، میں منتخب ہو کر بیٹھا کر ہمارے شہدا کی توہین کرتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فوج اور پولیس کے جوان شہید ہوئے، دہشت گردی کی وجہ سے خیبر پختونخوا کے لوگوں کا خون بہہ رہا ہے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا اس دفعہ بند کمروں کی پالیسی نہیں چلے گی، پالیسی تبدیل ہوگی تاکہ خیبر پختونخوا کے لوگوں کا خون نہ بہے، اگر ضرورت پڑی تو بغاوت کریں گے۔ سہیل آفریدی نے کہا 4 اکتوبر کو لانگ مارچ ہوگا، کوئی دھمکی، بندوق یا ڈنڈا ہمیں ایک انچ پیچھے نہیں ہٹا سکتا، ہمارا مقصد بڑا ہے، کرسی کی کوئی اہمیت نہیں۔ انہوں نے کہا جو آپ کے کندھوں پر بیٹھ کر اقتدار میں آتے ہیں ان کو اڈارا نہیں، لانگ مارچ میں عوام کا سمندر نکلے گا، جب لوگ نکلیں گے تو پاکستان کی تاریخ رقم ہو جائے گی۔ وزیراعلیٰ کے مطابق ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں آگے، آگے دیکھتے ہوتا ہے کیا، پی ٹی آئی نے 4 اکتوبر کو پشاور سے لانگ مارچ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 7

وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے اسلام آباد میں افغانستان کی صورتحال اور امن کی جانب پیش رفت کے موضوع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کی صورتحال ایک انتہائی پیچیدہ معاملہ ہے، دیرپا اور پائیدار حل کی ضرورت ہے، پاکستان امن، مذاکرات اور پرامن ہمسائیگی پر یقین رکھتا ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان کے مسئلے کے حل کے لیے متعدد اعلیٰ سطحی وفود افغانستان بھیجے، افغانستان کے مسئلے پر استنبول اور دوحہ میں بھی مذاکرات ہوئے، افغان عبوری حکومت کو شدت پسندانہ سوچ سے نکل کر ذمہ دار ریاست کی سوچ اپنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کو درپیش بیشتر مسائل عسکریت پسندانہ ذہنیت کا نتیجہ ہیں، افغانستان میں تجارت اور علاقائی رابطوں کے فروغ کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، افغانستان میں امن سے وسطی ایشیا سے پاکستان تک تجارتی راستے کھولنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی ایشیائی ریاستیں افغانستان کے راستے گرم پانیوں تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں، افغانستان میں دہشت گردوں اور کالعدم تنظیموں کے ارکان کی محفوظ پناہ گاہیں تشویش کا باعث ہیں، افغانستان میں پائیدار امن کے لیے عسکریت پسندانہ ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ افغان آبادی بڑی تعداد میں نوجوانوں پر مشتمل ہے، افغان خواتین کی بڑی تعداد افرادی قوت کا حصہ نہیں، افغانستان میں آبادی کے بعض طبقات کو معاشی ترقی میں کردار ادا کرنے کے مواقع نہیں مل رہے، افغان عوام کے بعض طبقات کو بنیادی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پرامن بقائے باہمی کے لیے خود بھی جیو اور دوسروں کو بھی جینے دو کے اصول کو اپنانا ہوگا، صرف امن ہی خوشحالی کی بنیاد بن سکتا ہے، افغان عوام اور عبوری حکومت کے درمیان بڑا خلا موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام تعلیم، اجتماع، انجمن سازی اور معاشی آزادی سمیت بنیادی حقوق کے مستحق ہیں، افغان عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں اپنی آواز اور اختیار ملنا چاہئے، افغان عبوری حکومت کو عسکریت پسندانہ ذہنیت سے نکل کر عوام کی بہتری کے لیے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امن سے پورے خطے میں استحکام اور ترقی کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، خطے میں امن سے تجارت کو فروغ اور سرمایہ کاری کو تقویت ملے گی، کراچی اور گوادر تک تجارتی راستہ وسطی ایشیائی ریاستوں کی دیرینہ خواہش ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان امن چاہتا ہے، لیکن امن کی ہماری خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں کا جواب دیا گیا ہے اور دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام بہتر اور خوشحال مستقبل کے مستحق ہیں، افغانستان میں اتفاق رائے پیدا کرکے عوام کو اپنے مستقبل کے انتخاب کا حق دینا ہوگا، علاقائی امن اور تجارت کے فروغ کی خواہش پورے خطے میں موجود ہے، پاکستان افغانستان کے مسئلے کے قابل قبول اور دوستانہ حل کے لیے مذاکرات کی حمایت کرتا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 8

کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر میرزا خان خلجی اور کابینہ کے تمام نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی قیادت بلوچستان کی تاجر و صنعتکار برادری کے مسائل کے حل اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ جنرل اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر میرزا خان خلجی، کابینہ کے دیگر عہدیداران اور پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی سمیت تاجر و صنعتکار برادری کے نمائندگان نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں اور صنعتکاروں کی سرگرمیوں سے ملک بھر میں تجارتی اور معاشی منڈیاں رواں دواں ہیں۔ تاجر برادری محنت اور حلال کمائی کے ذریعے نہ صرف اپنے خاندانوں کا معاشی مستقبل سنوار رہی ہے بلکہ قومی معیشت کو بھی مضبوط بنانے کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ انہوں نے ہر ذمہ دار فورم پر بلوچستان کے تاجروں اور صنعتکاروں کی مؤثر نمائندگی کی ہے اور ان کے مسائل کے حل اور مشکلات میں کمی لانے کی خاطر تمام متعلقہ حکام کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اقتدار میں ہوں یا نہ ہوں، بلوچستان کے تاجروں اور صنعتکاروں کے جائز مسائل کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر قانونی اور کسٹم شدہ تجارتی مال کی بار بار غیر ضروری چیکنگ، اور بوریاں کھولتے ہیں۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ سے چمن، ژوب، لورالائی، مسلم باغ، خانوزئی اور دیگر علاقوں کو تجارتی مال کی ترسیل کے دوران تاجروں کو بلاجواز ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے اور قانونی ٹیکس شدہ مال کی نقل و حمل میں غیر ضروری رکاوٹوں کو ختم کیا جائے۔ وفد نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی جانب سے بڑے کاروباری مراکز، چھوٹے ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس پر عائد ٹیکسز میں کمی سمیت تاجروں کو درپیش دیگر مسائل کے حل کا بھی مطالبہ کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وفد کے مسائل اور تحفظات غور سے سنے اور یقین دلایا کہ تاجروں کو درپیش مسائل کے پائیدار حل کیلئے متعلقہ حکام کے ساتھ معاملہ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور کاروباری برادری کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی کی خاطر تمام متعلقہ اداروں کا اپنا کردار مؤثر انداز میں ادا کرنا اشد ضروری ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 9

کرتی ہے تو مختلف آئینی آپشنز کا استعمال کرنا ہوگا، جس بھی طاقت کا استعمال کرنا ہوا کیا جائے گا، سہیل آفریدی تمام چیزیں نااہلی والی کر رہے ہیں۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ نے کہا کہ کے پی میں دہشتگردی سے قانون نافذ کرنے والے ادارے اور عام شہری متاثر ہو رہے ہیں، دہشتگرد افغانستان سے خیبرپختونخوا میں دراندازی کرتے ہیں، دہشتگردوں کی کوشش ہے لاہور اور کراچی تک پہنچیں، کے پی حکومت امن وامان کے حوالے سے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر رہی۔ انہوں نے کہا کہ کے پی حکومت وفاق کے دہشتگردی کیخلاف اقدامات میں رکاوٹ ہے، صوبائی حکومت کا بیانیہ وفاقی حکومت کے خلاف ہے، کے پی حکومت نے وفاق کیلئے مزید الجھنا، مشکلات کیلئے لانگ مارچ کا اعلان کیا، گورنر راج، ایمرجنسی اور مذاکرات ٹیبل پر ہیں، ہماری پی ٹی آئی سے سیاسی سوچ بدلنے اور سیاسی مطالبہ بدلنے کا مطالبہ نہیں ہے، پی ٹی آئی پاکستان کیساتھ کھڑی ہو دہشتگردی کی مذمت کرے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت دہشتگردی کے خلاف لڑ رہی ہے، بانی کی رہائی کے ساتھ تحریک انصاف کا کوئی مطالبہ نہیں ہے، بانی پی ٹی آئی کی رہائی عدالتوں سے ہوتی ہے، بانی پی ٹی آئی کے علاج میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جا رہی، بانی پی ٹی آئی خود اپنے علاج کا انتظام کرتے تو اس سے بہتر نہ کر پاتے، پچھلے 2 مہینے سے لانگ مارچ کی تیاری کی جا رہی ہے، لانگ مارچ کی تیاری کے سوا کے پی حکومت نے کوئی کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کہتے ہیں پرامن ہیں تو جہاں روکا جائے وہاں رک جائیں، پی ٹی آئی طاقت کا استعمال کرے گی تو ریاست بھی طاقت کا استعمال کرے گی، 4 اکتوبر کو پی ٹی آئی اسلام آباد آئی تو ایمرجنسی لگائی جا سکتی ہے، پی ٹی آئی لانگ مارچ ملتوی کرے، مذاکرات کی بات تو ہو رہی ہے، وزیراعظم نے اپوزیشن لیڈر کو ملاقات کیلئے خط لکھا ہے، وزیراعظم سے ملاقات کیلئے اپوزیشن لیڈر کے ساتھ بیرسٹر گوہر بھی آ جائیں، بیرسٹر گوہر ساتھ ہوں گے تو بہتر ہو گا۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ پی ٹی آئی لانگ مارچ میں مزید تاخیر کرتی ہے تو مختلف آئینی آپشنز کا استعمال کرنا ہوگا، بانی پی ٹی آئی سیاسی جماعتوں کیساتھ بیٹھنے کیلئے بھی تیار نہیں ہوئے، بانی پی ٹی آئی آج بھی مذاکرات کیلئے تیار نہیں، پی ٹی آئی مذاکرات کرے گی تو بانی کی اجازت کے بغیر کرے گی، لانگ مارچ کے گھیراؤ کی آئین اور قانون میں اجازت نہیں، اسلام آباد کے گھیراؤ کی اجازت نہیں دی جائے گی، جس بھی طاقت کا استعمال کرنا ہوا کیا جائے گا، تمام آپشنز پر وزیراعظم کی سطح پر حتمی فیصلہ ہوگا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے پی میٹنگ ہوئی، احتجاج کرنا ہے تو پشاور اور مردان میں کریں، وزیراعظم نے اپوزیشن کو بات چیت کیلئے خط لکھا ہے، آئین وقانون کے مطابق حکومت نہ چلائی جائے تو ذمہ داری وزیراعلیٰ کی بنتی ہے، سہیل آفریدی تمام چیزیں نااہلی والی کر رہے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 10

روپے مختص کرنا ہوں گے۔ مجوزہ اصلاحات کے تحت پاکستان میں رائج گیس کے 12 سلیب پر مشتمل ٹیرف نظام ختم کردیا جائے گا جس کے تحت صارفین ماہانہ گیس کی کھپت کے مطابق مختلف نرخ ادا کرتے ہیں، اس کے بجائے تمام صارفین کے زمروں کو بتدریج تقریباً 1708 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے یکساں اوسط ٹیرف کی جانب منتقل کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق کم آمدن مستحق افراد کو گیس کے بجائے آمدنی کی بنیاد پر سبسڈی دینے کی تجویز ہے، گیس سبسڈی کے موجودہ نظام ختم کرکے آمدنی کو ریلیف کا معیار بنانے کی تجویز ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان نے آئی ایم ایف سے کراس سبسڈی ختم کرنے کا وعدہ کر رکھا ہے، گیس سبسڈی کو کھپت کی بجائے آمدنی سے منسلک کرنے کی تجویز ہے، گیس پر ریلیف حاصل کرنے کے لیے گھریلو آمدنی معیار بنے گی، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے صارفین کی مالی معاونت کی جائے گی۔ موجودہ نظام میں کم استعمال کرنے والے صارفین انتہائی کم نرخ پر گیس حاصل کر رہے ہیں، پروٹیکٹڈ صارفین 200 سے 350 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو تک گیس استعمال کر رہے ہیں، کراس سبسڈی ختم کرنے کیلئے بجٹ میں 162 ارب روپے مختص کیے جائیں گے، نئی پالیسی لاگو ہونے سے گھریلو صارفین کے نرخوں میں نمایاں اضافہ متوقع ہے جبکہ صنعتی اور تجارتی شعبے کیلئے گیس نرخوں میں نمایاں کمی کا امکان ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 11

ہے۔ ذرائع کے مطابق 16 برس بیتنے کے بعد بھی اٹھارویں ترمیم پر مکمل عملدرآمد نہ ہو سکا، ذرائع کے مطابق مشترکہ مفادات کونسل نے 17 وفاقی وزارتیں تحلیل کرنے کے حوالے سے وزیراعظم کو سمری ارسال کردی، ذرائع کے مطابق کونسل کی جانب سے 17 وفاقی وزارتیں تحلیل کرکے متعلقہ محکمے صوبوں کے حوالے کرنے کی تجویز دی گئی ہے، ذرائع کے مطابق مشترکہ مفادات کونسل نے وزیراعظم سے وزارتوں کی تحلیل کا معاملہ جلد حل کرنے کی درخواست کی ہے، ذرائع کے مطابق اٹھارویں آئینی ترمیم کے ذریعے 17 وفاقی وزارتیں ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا

بقیہ عصرنو مستونگ 12

ٹرین سروس کا آغاز بلوچستان اور وفاق کے درمیان بہتر سفری رابطے کی جانب اہم قدم ہے، اس منصوبے کی تکمیل کا کریڈٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ کو جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر 32 کلومیٹر فاصلے پر جناح پیپلز ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی و پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ، صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، ارکان اسمبلی ڈاکٹر مالک بلوچ، ملک نعیم بازئی، سید ظفر علی آغا، میر عبید گورگیج، صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری، حنیف عباسی نے کہا کہ اس منصوبے پر خوشی بجو سمیت ہر اس پاکستانی کو ہے جو بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی اور پنجابی سمیت تمام قومیتوں کو پاکستان کے ماتھے کا جھومر سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، اس کے آئین اور قانون کو ماننے والوں کیلئے ہماری جانیں بھی حاضر ہیں، جبکہ جو پاکستان کے آئین و قانون کو تسلیم نہیں کرتے، انہیں قبول نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ریلوے کی بلوچستان میں ایک طویل تاریخ ہے، جناح پیپلز ٹرین کے منصوبے کیلئے ریلوے کی کیرج فیکٹری اسلام آباد میں بوگیوں کی تعمیر و مرمت کا کام کیا گیا اور 120 دن میں منصوبے کی تکمیل ہوئی جس کا کریڈٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ کو جاتا ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کا وژن ہے کہ مین لائن ون (ایم ایل ون) منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ وزیراعظم نے ایم ایل ون کے تحت ڈھائی ارب روپے کے منصوبے کے افتتاح کا بھی کہا ہے جس کا آغاز سندھ سے ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک خوبصورت گلدستہ ہے جس کی خوشبو ہر جگہ پھیل رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول میں کھڑے ہیں، پاکستان کو دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی، ہم اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کا مقابلہ کر چکے ہیں اور جلد دہشت گردی کے خلاف بھی کامیابیاں حاصل کریں گے۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے ٹرانسپورٹ وژن کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے اور کوئٹہ میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ گرین بس سروس کے بعد خواتین کیلئے پنک بس سروس بھی شروع کی گئی ہے، جس سے بڑی تعداد میں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ان منصوبوں سے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولت اور فائدہ حاصل ہو۔

بقیہ عصرنو مستونگ 13

ہیروشیما پر گرائے جانے والے ایٹم بم سے 6 گنا زیادہ ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ کے مشہور ناقد کارلسن نے نیشنل پبلک ریڈیو سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیسے بطور تحفہ دیئے جا رہے ہیں کیوں کہ ان کے لیے رقم بھی امریکا کی استعمال ہوتی جس کی منظوری امریکی کانگریس نے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے 4 ارکان جو یہ تحفہ دینے میں پیش پیش ہیں وہ اسرائیلی لابی کا چندہ حاصل کرنے والوں میں ٹاپ پر ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 14

محمد شہباز شریف کی وطن واپسی پر اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کا شیڈول طے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، وزیراعظم چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر سے تین نام طلب کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کے درمیان ممکنہ ملاقات کے ایجنڈے پر دونوں جانب سے مشاورت جاری ہے، جبکہ ملاقات کا حتمی شیڈول وزیراعظم کی وطن واپسی کے بعد ان کی مصروفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات کے لیے حکومت کی جانب سے اپوزیشن لیڈر سے رابطہ کیا جائے گا۔ ملاقات میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، اہم سیاسی امور اور پارلیمانی معاملات پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ اپوزیشن کی جانب سے آئین و قانون کی بالادستی اور پارلیمان کے استحکام پر زور دیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن بانی چیئرمین سے ملاقاتوں اور انہیں علاج معالجے کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ بھی دہرائے گی۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن لیڈر کی جانب سے چارٹر آف ڈیمانڈ بھی وزیراعظم کے سامنے پیش کیا جائے گا، جبکہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے دو ارکان کی تعیناتی کا معاملہ بھی ملاقات کے ایجنڈے میں شامل ہوگا۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر سے تین نام طلب کریں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 15

تلاش کے لیے پاک بحریہ کی جانب سے گزشتہ دو ماہ سے مسلسل اور وسیع پیمانے پر آپریشن جاری ہے۔ انتہائی مشکل اور پیچیدہ سمندری حالات اور تقریباً 3200 میٹر گہرائی کے باعث جاری اس آپریشن میں پاک بحریہ نے اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کے بلیک باکس کے مقام کی نشاندہی کرلی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاک بحریہ کے جہازوں نے نیشنل انجینئرنگ اینڈ سائنٹفک کمیشن (NESCOM) کے تیار کردہ خصوصی آلات کی مدد سے سمندر کی انتہائی گہرائی میں موجود طیارے کے ملبے کے مقام کا سراغ لگایا۔ جدید آلات اور تکنیکی صلاحیتوں کے استعمال کے ذریعے بلیک باکس کی موجودگی کے مقام کی نشاندہی کی گئی۔ پاک بحریہ کی جانب سے بلیک باکس کی کامیاب نشاندہی سے متعلق تمام معلومات بیورو آف ایئر سیفٹی انویسٹی گیشن کو فراہم کردی گئی ہیں، جو طیارے کے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کر رہا ہے۔ سمندری تقریباً 3200 میٹر گہرائی میں طیارے کے بلیک باکس کی نشاندہی کو پاک بحریہ کی زیر آب سرچ صلاحیتوں کے حوالے سے اپنی نوعیت کا پہلا آپریشن قرار دیا جا رہا ہے۔ دشوار گزار سمندری ماحول، انتہائی گہرائی اور تکنیکی پیچیدگیوں کے باوجود پاک بحریہ کے مسلسل آپریشن کے نتیجے میں بلیک باکس کے مقام تک رسائی حادثے کی تحقیقات میں ایک اہم پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ بلیک باکس کی مزید بازیابی اور اس سے حاصل ہونے والے ڈیٹا سے حادثے کے اسباب، پرواز کے آخری لمحات اور دیگر اہم تکنیکی تفصیلات جاننے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم حادثے کی حتمی وجوہات کا تعین متعلقہ تحقیقاتی اداروں کی تحقیقات اور بلیک باکس کے ڈیٹا کے تجزیے کے بعد ہی ممکن ہوگا

بقیہ عصرنو مستونگ 16

استحکام پر بات چیت، ایران، غزہ، سوڈان اور یمن کی صورتحال سمیت آبنائے ہرمز اور باب المندب میں بحری آمد و رفت کے تحفظ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکی وزیر خارجہ اور سعودی وزیر خارجہ کے درمیان یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب یمن میں حوثی جنگجوؤں اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ایران کی حمایت یافتہ حوثیوں نے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقوں میں کارروائیاں تیز کرنے کے ساتھ سعودی عرب کے ہوائی اڈوں اور تیل کی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ سعودی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے خطے میں سیاسی و سکیورٹی صورتحال، یمن کے بحران اور اس کے حل کے لیے جاری کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں نے آبنائے ہرمز اور باب المندب میں بحری راستوں کی سلامتی اور آزادانہ آمدورفت یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات سے قبل امریکی میڈیا نے رپورٹ دی تھا کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے حوثیوں کے خلاف امریکی فوجی مدد طلب کی تھی۔ عرب میڈیا نے امریکی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ امریکا نے براہ راست حملے کرنے سے انکار کیا ہے تاہم سعودی عرب کو انٹیلی جنس اور اہداف سے متعلق معاونت فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دوسری جانب مارکو روبیو نے لبنان کے وزیراعظم نواف سلام سے بھی ملاقات کی۔ نواف سلام نے امریکا سے لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی ثالثی میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کے لیے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ عرب میڈیا کے مطابق لبنان میں جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیل کا جنوبی علاقوں سے مرحلہ وار انخلا اور لبنانی فوج کو وہاں تعینات کرکے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا ہے تاہم ابتدائی تعیناتی کے بعد عمل درآمد رک گیا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 17

بلاول ہاؤس کراچی میں ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں ملکی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 18

اسمبلی، وزراء، مشیر اور دیگر شریک ہوئے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس آن لائن منعقد ہوا، بعض ارکان اسمبلی نے زوم کے ذریعے شرکت کی۔ جبکہ پارٹی عہدیدار بھی اجلاس میں شریک تھے۔ اجلاس میں 4 اکتوبر کو لانگ مارچ شروع کرنے یا ملتوی کرنے پر مشاورت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ نے لانگ مارچ کی تیاریوں میں دلچسپی نہ لینے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ ہماری صفوں میں میر جعفر اور میر صادق بھی ہیں۔ ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں جا رہے کہ وفاقی حکومت ہمارا راستہ روک رہی ہے۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ ہم دو ہاتھ اور دو پاؤں لے کر جائیں گے، غلیلیں اور ڈانگیں لے کر جانے کے حوالے سے افواہات ہیں۔ 4 اکتوبر کو ہم نے پشاور سے روانہ ہونا ہے۔ تحریک انصاف کے پارلیمانی پارٹی اجلاس میں 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار رکھا گیا، جبکہ ارکان اسمبلی کی جانب سے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی تجویز وزیراعلیٰ نے مسترد کردی۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے ارکان کو ہدایت کی کہ کارکنوں میں مایوسی نہ پھیلائی جائے، ہم نے 4 اکتوبر کو نکلنا ہے، 4 اکتوبر کے لئے تیاری پکڑیں، ہم نے پرامن لانگ مارچ کرنا ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی عہدیداروں نے بھی لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار رکھنے کی تجویز دی۔ تحریک انصاف کے صوبائی صدر جنید اکبر نے ملک سے باہر موجود ارکان اسمبلی اور عہدیداروں کو وطن واپسی کی ہدایت کردی۔ جنید اکبر نے کہا کہ جو ایم پی ایز، ایم این ایز یا پارٹی قائدین 4 اکتوبر کو پاکستان میں موجود نہیں ہوں گے، ان کا پاکستان تحریک انصاف سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، وہ اپنے لیے کوئی دوسری پارٹی بنالیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 19

کی تاکہ بیماری کی بروقت نشاندہی، جگر کے سنگین امراض سے بچاؤ اور عوام پر اس بیماری کے مالی و سماجی بوجھ میں کمی یقینی بنائی جاسکے۔ پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائے گی۔ پلاننگ کمیشن کے مطابق ہیپاٹائٹس سی ایک خاموش بیماری ہے جو اکثر طویل عرصے تک بغیر نمایاں علامات کے انسانی جسم میں موجود رہ سکتی ہے اور بروقت تشخیص نہ ہونے کی صورت میں جگر کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس چیلنج سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے حکومت پاکستان نے وزیراعظم نیشنل پروگرام برائے خاتمہ ہیپاٹائٹس سی کا آغاز کیا ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں سکریننگ، تشخیص، علاج اور بیماری سے بچاؤ کی سہولیات کو عام کرنا ہے۔ وزیراعظم نیشنل پروگرام کے تحت لاکھوں پاکستانیوں کو مفت اور بروقت ہیپاٹائٹس سی سکریننگ، تصدیقی ٹیسٹ اور مؤثر علاج کی سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ ہے۔ پروگرام کے تحت اسلام آباد میں اسکریننگ، تشخیص اور علاج کی سہولیات کا آغاز کیا جا چکا ہے جبکہ موبائل اسکریننگ کے ذریعے شہریوں تک خدمات کی رسائی بھی بڑھائی جا رہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائے گی، جس کے تحت 16 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد کی اسکریننگ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں ابتدائی مرحلے کے دوران تقریباً 16 لاکھ افراد تک رسائی کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ پروگرام کا بنیادی مقصد 2030 تک ہیپاٹائٹس سی کو عوامی صحت کے بڑے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے عالمی ہدف کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔ حکومت نے سکریننگ اور علاج کی سہولیات کو عوام کے لیے مفت رکھنے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ وفاقی وزیر صحت کے مطابق 12 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کی سکریننگ قومی پروگرام کا اہم حصہ ہے، جبکہ اسلام آباد میں متعدد سرکاری اسکریننگ مراکز فعال ہیں اور نجی شعبے کو بھی مفت سکریننگ کی رسائی بڑھانے کے لیے شامل کیا جا رہا ہے۔ ہیپاٹائٹس سی کی بروقت تشخیص اس پروگرام کا بنیادی ستون ہے۔ ماہرین کے مطابق بہت سے متاثرہ افراد بیماری سے لاعلم رہتے ہیں، جس کے باعث مرض کی تشخیص اس وقت ہوتی ہے جب جگر کو نمایاں نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے۔ بروقت سکریننگ سے متاثرہ افراد کی شناخت، تصدیقی تشخیص اور علاج ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت نے ہیپاٹائٹس سی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے طبی مراکز میں انفیکشن پریوینشن اور بائیو سیفٹی پروٹوکولز پر سختی سے عمل درآمد، محفوظ انجیکشن پریکٹس اور غیر معیاری سرنجوں کی روک تھام پر بھی زور دیا ہے۔ وزیراعظم نے تمام متعلقہ اداروں کو بیماری کی روک تھام، تشخیص اور علاج کے لیے مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ پروگرام صرف بیماری کی تشخیص اور علاج تک محدود نہیں بلکہ عوامی آگاہی، احتیاطی تدابیر اور صحت کے نظام کو مضبوط بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ حکومت کے مطابق ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لیے وفاقی و صوبائی حکومتوں، صحت کے اداروں، ترقیاتی شراکت داروں، طبی ماہرین، نجی شعبے اور عوام کے درمیان مؤثر تعاون ضروری ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان میں ہیپاٹائٹس سی کا بوجھ نمایاں ہے اور پروگرام کی کامیاب تکمیل سے اس بیماری کے باعث ہونے والی اموات اور دیگر پیچیدگیوں میں نمایاں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ قومی پروگرام اڑان پاکستان کے مساوات، تعلیم، صحت اور آبادی کے ستون سے بھی ہم آہنگ ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی پیغام واضح ہے کہ قومی ترقی صرف انفراسٹرکچر کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ انسانی صحت، زندگی اور مستقبل کے تحفظ کو بھی ترقی کے عمل کا بنیادی حصہ بنانا ضروری ہے۔ حکومت نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ ہیپاٹائٹس سی کی بروقت اسکریننگ کروائیں، اپنے خاندان کے افراد کو بھی ٹیسٹ کے لیے راغب کریں اور محفوظ طبی و حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کریں۔ بروقت تشخیص، بروقت علاج اور مؤثر احتیاط ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کی بنیاد ہے۔ صحت مند شہری ہی صحت مند، مضبوط اور پائیدار پاکستان کی ضمانت ہیں

بقیہ عصرنو مستونگ 20

ہوئے کہا ہے کہ انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر ہے۔ ٹیکس دہندگان ریٹرن فائل کرنے سے قبل اپنی آمدنی، اثاثوں، بینکنگ اور دیگر مالی لین دین کا ریکارڈ اچھی طرح چیک کریں اور گوشوارے میں تمام معلومات درست اور مکمل درج کریں۔ ایف بی آر کے مطابق ٹیکس ریٹرن کے ساتھ متعلقہ دستاویزی ثبوت بھی فراہم کیے جائیں تاکہ ظاہر کردہ معلومات اور مالی ریکارڈز میں کسی قسم کا تضاد نہ رہے۔ ادارے کے جدید خودکار نظام اور مختلف ڈیٹا ذرائع کے ذریعے آمدنی، اثاثوں اور مالی معاملات سے متعلق معلومات کی جانچ کی جا سکتی ہے جبکہ غلط، نامکمل یا متضاد معلومات کی نشاندہی بھی ممکن ہے۔ ایف بی آر نے خبردار کیا ہے کہ آمدنی یا اثاثوں سے متعلق معلومات چھپانے، غلط تفصیلات فراہم کرنے یا واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی میں کوتاہی کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی اور ریکوری کے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ قانونی تقاضے پورے ہونے کی صورت میں واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے قانون کے مطابق بینک اکاؤنٹس سمیت دیگر ذرائع استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ ٹیکس دہندگان کو مشورہ دیا گیا ہے کہ ریٹرن جمع کرانے سے پہلے اپنے تمام مالی ریکارڈز، آمدنی کے ذرائع اور اثاثوں کی تفصیلات کا جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گوشوارے میں درج معلومات دستیاب دستاویزات سے مطابقت رکھتی ہوں۔ ٹیکس سال 2026 کا انکم ٹیکس ریٹرن ایف بی آر کی ویب سائٹ یا ٹیکس آسان (Tax Asaan) موبائل ایپ کے ذریعے جمع کرایا جا سکتا ہے۔ رہنمائی کیلئے ایف بی آر کی ہیلپ لائن 051-111-772-772، ای میل helpline@fbr.gov.pk یا قریبی ایف بی آر دفتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ ایف بی آر نے ٹیکس دہندگان پر زور دیا ہے کہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر بروقت ریٹرن فائل کریں اور اپنی آمدنی و اثاثوں کی درست تفصیلات فراہم کرتے ہوئے واجب الادا ٹیکس ادا کریں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 21

پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ قطری وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ فریقین کے پاس مسئلے کے پرامن حل کے سوا کوئی راستہ نہیں، جبکہ کسی بھی فریق کی جانب سے علاقائی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کی مخالفت کرتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ خطے میں انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کی دھمکی عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے، جبکہ خلیجی ممالک نے جنگ کا حصہ بننے کا انتخاب نہیں کیا۔ قطری وزارت خارجہ نے کہا کہ ایران کو علاقائی ممالک کے خلاف جارحانہ رویہ ترک کرنا ہوگا، تاہم قطر کو نشانہ بنائے جانے کے باوجود امن کی کوششوں سے دستبردار نہیں ہوگا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 22

ہو گئے۔ ان کی موت کی تصدیق اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بھی کی ہے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق عزالدین البلیک نے غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران حماس کی قسام بریگیڈز کے شمالی یونٹ کی کمان سنبھالی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ انہوں نے یہ ذمہ داری احمد الغندور کے بعد سنبھالی تھی۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فضائی حملہ غزہ سٹی میں ایک اپارٹمنٹ پر کیا گیا، جس میں حماس کے کمانڈر کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی قیادت نے حملے کے بعد ان کی ہلاکت کا اعلان کیا، جبکہ فلسطینی ذرائع نے بھی ان کی موت کی تصدیق کی ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب غزہ میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملوں کا سلسلہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوا۔ حالیہ ہفتوں میں بھی اسرائیلی حملوں میں حماس سے وابستہ متعدد افراد کی اموات کی اطلاعات سامنے آتی رہی ہیں، جبکہ اسرائیل کا کہنا تھا کہ وہ حماس کی عسکری صلاحیتوں کی بحالی کو روکنے کیلئے کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ حماس کی جانب سے عزالدین البلیک کی موت پر اس وقت تک کوئی تفصیلی باضابطہ بیان سامنے آنے کی اطلاع نہیں دی گئی، تاہم فلسطینی ذرائع نے انہیں شمالی غزہ میں قسام بریگیڈ کا اہم کمانڈر قرار دیا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 23

دیتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کرکے جواب طلب کرلیا۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس اعجاز شوکت پر مشتمل ڈویژن بینچ نے سماعت کا حکمنامہ جاری کیا۔ نیب نے متفقہ احتساب عدالت اسلام آباد نے 4 اکتوبر 2022 کا منجمد اثاثوں سے متعلق حکم واپس لیا تھا۔ نیب نے مؤقف اختیار کیا کہ احتساب عدالت کا حکم ریکارڈ پر موجود اہم مواد کو نظرانداز کرنے کا نتیجہ ہے۔ حکمنامے کے مطابق نیب کے مطابق احتساب عدالت نے نیب آرڈیننس 1999 کی دفعہ 13 میں مقررہ ٹائم لائن کو مدنظر نہیں رکھا، نیب پراسیکیوٹر کے مطابق سول کورٹ کا فیصلہ اور ڈگری احتساب عدالت پر لازم نہیں، جبکہ سول کورٹ کی کارروائی میں نیب فریق نہیں تھا۔ فیصلہ نیب کو سنے بغیر دیا گیا۔ نیب کے مطابق اثاثے منجمد کرنے کا حکم ختم کرتے وقت اہم شواہد اور ریکارڈ کو بھی مدنظر نہیں رکھا گیا۔ نیب نے بتایا کہ فریق نمبر 2 نصیر عبداللہ حسین لوتھا اپنا بیان دفعہ 164 ضابطہ فوجداری کے تحت ریکارڈ کرا چکے ہیں۔ نیب کے مطابق نصیر عبداللہ حسین لوتھا نے مبینہ جرم کے ارتکاب سے متعلق بیان دفعہ 164 کے تحت ریکارڈ کرایا۔ فریق نمبر 4 کے وکیل محمد وقاص ملک نے عدالت میں پیش ہو کر نوٹس وصول کرلیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے نیب کی درخواست پر مزید کارروائی کے لیے کیس 27 اکتوبر کو مقرر کردیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 24

ہلاک ہو گیا جبکہ دوسرا فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ پولیس ذرائع کے مطابق زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر فرار ہونے والے ملزم کی گرفتاری کے لیے تلاش شروع کردی۔ پولیس کی جانب سے واقعے کی مزید تحقیقات اور حملے میں ملوث عناصر کی شناخت کے لیے کارروائی جاری ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 25

سے ہوٹل سے ملحقہ پرچون کی دکان بھی مکمل طور پر تباہ ہوگئی جبکہ قریبی ٹیوب ویلز کی سولر پلیٹس کو بھی نقصان پہنچا۔ دھماکے کے باعث آس پاس واقع گھروں کی کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی متعلقہ حکام اور سیکیورٹی اداروں نے موقع پر پہنچ کر علاقے کا جائزہ لیا اور واقعے سے متعلق شواہد اکٹھے کرنے کا عمل شروع کردیا۔ دھماکے کی نوعیت اور اس کے محرکات کا تعین تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی ہو سکے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 26

فلاح و بہبود ریاست کی ذمہ داری ہے اور ہم یہ ذمہ داری احسن طریقے سے نبھاتے رہیں گے، پنجاب کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، تحصیل فیروزوالہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے زیر اہتمام صنعتی کارکنوں میں شادی گرانٹ، ڈیتھ گرانٹ اور ٹیلنٹ سکالرشپ کے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مزدور اپنے ہاتھوں سے نہ صرف اپنے بچوں کا رزق کماتا ہے بلکہ اپنے پسینے سے اس ملک کی معیشت کو بھی سینچتا ہے۔ مزدور کے ہاتھوں میں چھالے ضرور ہیں لیکن انہی ہاتھوں سے اس ملک کا روشن مستقبل تعمیر ہو رہا ہے۔ وفاقی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ محنت کش ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، یہ محنت کش ہی ہیں جن کی دن رات کی محنت سے فیکٹریوں کے پہیے چلتے ہیں اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستحق کارکنوں کے بچوں کی تعلیم، بچیوں کی شادی اور مشکل کی گھڑی میں مالی تعاون حکومت کی مزدور دوست پالیسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مزدوروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ تقریب سے صوبائی وزیر محنت پنجاب منشاء اللہ بٹ نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کے اختتام پر وفاقی وزیر رانا تنویر حسین، صوبائی وزیر محنت منشاء اللہ بٹ، ممبران پنجاب اسمبلی پیر اشرف رسول اور محمد حسان ریاض کے ہمراہ مزدوروں میں میرج گرانٹ، ڈیتھ گرانٹ اور ان کے بچوں میں تعلیمی وظائف کے چیک تقسیم کیے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 27

مطابق کالعدم تنظیم ٹی ٹی پی فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والا دہشت گرد پکڑا گیا ہے، گرفتار دہشت گرد کی شناخت عبدالرحیم سکنہ یونیورسٹی روڈ پشاور سے ہوئی۔ دہشت گرد 19 ایس پی چوک میں بڑی مقدار میں بارودی مواد کے ساتھ موجود تھا، گرفتار دہشت گرد سے 2 کلو سے زائد بارودی مواد، 3 عدد آئی ای ڈی بیٹریز، پرائما کارڈز اور فیوز سرکٹ برآمد کیا گیا ہے۔ سی ٹی ڈی حکام کے مطابق بم ڈسپوزل عملے کے ذریعے بارودی مواد کو ناکارہ بنا دیا گیا۔ حکام کے مطابق دہشت گرد شہر میں دہشتگردی کی کارروائیاں کرکے عوام میں خوف وہراس پھیلانا چاہتے تھے، دہشت گرد کے خلاف تھانہ سی ٹی ڈی میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 28

کیا۔ جنہوں نے اہلیہ سمیت انہیں ملاقات کی دعوت دی تھی۔ ملاقات میں اسرائیل کے کئی سینئر دفاعی اہلکار بھی موجود تھے۔ نیتن یاہو نے اسرائیلی اخبار کے اس دعوی کی تردید کی کہ اس دورے میں انہوں نے شیخ محمد بن زائد سے کہا تھا کہ وہ اس اخباری دعوی کی تردید کریں کہ امارات کے صدر نے انہیں سات اکتوبر کو اسرائیل پر ہوئے حملے سے پیشگی خبردار کیا تھا۔ اسرائیلی اخبار کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم چھ گھنٹے تک متحدہ عرب امارات میں رہے تھے۔ اسرائیلی وزیراعظم اور شیخ محمد بن زائد کی ملاقات کا مرکز ایران تھا اور دورے سے پہلے کے ہفتوں میں دونوں رہنماؤں نے کئی بار ٹیلیفون پر بھی ایک دوسرے سے رابطہ کیا تھا۔ اس سے پہلے اماراتی خبرایجنسی نے تصدیق کی تھی کہ اماراتی صدر نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی اتوار کو میزبانی کی۔ اماراتی خبر ایجنسی کے مطابق صدر امارات اور اسرائیلی وزیراعظم نے دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا تھا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 29

سے متعلق کوئی پیشکش نہیں کی۔ امریکی میڈیا پر جاری ایک خبر کی تردید کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے امریکی ویب سائٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی غلط خبر کو ہٹائے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے ایران کو کوئی بھی پیشکش نہیں کی۔ امریکی ویب سائٹ کی اسٹوری افواہ ہے اور ٹرمپ سے متعلق دیوانگی سے زیادہ نہیں۔ انہیں یہ جھوٹی خبر فوری طور پر ہٹانی چاہیے۔ اس سے پہلے امریکا کے اہم صحافی نے خبر دی تھی کہ ایران کی جانب سے نیوکلیئر پروگرام پر ٹھوس اقدامات کی صورت میں صدر ٹرمپ تہران کو پابندیوں میں ریلیف دینے اور منجمد اثاثے جاری کرنے پر آمادہ ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 30

38 فضائی اور بحری حملے کیے گئے، جن کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت متعدد شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ خبر ایجنسی خبررساں ادارے کے مطابق یمنی سرحد نے کہا کہ سعودی حملے تعز، صعدہ اور دیگر صوبوں میں کیے گئے۔ ان کے مطابق صعدہ کے گورنریٹ میں منگل کے روز تین فضائی حملے کیے گئے

بقیہ عصرنو مستونگ 31

ہیں۔ ایرانی سرکاری خبر ایجنسی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پروپیگنڈا شروع ہو گیا ہے، ایران سے یہ کچھ باتیں منسوب کی جا رہی ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ کسی پیکج کی کوئی بات نہیں ہوئی، ہماری بات بالکل شفاف ہے، اس وقت موضوع صرف آبنائے ہرمز ہے، دیگر مسائل میں بھی ہمارا موقف واضح ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ آبنائے ہرمز کا حل ان شرائط کی تکمیل پر منحصر ہے جن کا ہم نے اعلان کیا ہے۔ جوہری معاملے میں ایران کے لچک دکھانے سے متعلق سوال پر عباس عراقچی نے کہا کہ جوہری معاملے پر لچک دکھانے کی بات بالکل غلط ہے، اس کی سختی سے تردید کرتا ہوں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 32

ہے، جس سے نمٹنے کے لیے بیماریوں کے علاج کے ساتھ ساتھ ان کی بنیادی وجوہات پر توجہ دینا ہوگی۔ انٹرنیشنل کانفرنس آف لائف اسٹائل میڈیسن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ صرف مزید اسپتال اور ڈاکٹرز بنانا بڑھتی ہوئی بیماریوں کے مسئلے کا مستقل حل نہیں۔ بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے کے لیے احتیاط، بیماریوں سے بچاؤ اور صحت کے فروغ پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ لائف اسٹائل میڈیسن کو پائیدار بنانا اور اس حوالے سے شعور ہر فرد تک پہنچانا ضروری ہے۔ لائف اسٹائل میڈیسن کے مضمون کو فروغ دینے کے لیے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل میں اقدامات کیے گئے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے بتایا کہ پی ایم ڈی سی میں لائف اسٹائل میڈیسن کے کورس کی شمولیت اور اس حوالے سے کمیٹی کی تشکیل کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث مستقبل میں صحت کی سہولیات کی ضروریات مزید بڑھیں گی۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ہر بیماری کے لیے مزید اسپتال، ڈاکٹرز اور طبی عملہ فراہم کرنا ممکن نہیں، اس لیے بیماریوں کی روک تھام اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ کووڈ وبا نے ثابت کیا کہ ایک وقت میں بڑی تعداد میں لوگوں کے بیمار ہونے سے بڑے ممالک کے صحت کے نظام بھی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں بھی مختلف بیماریوں کے باعث بڑی تعداد میں لوگ بیک وقت اسپتالوں کا رخ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کے لیے بیماریوں کی وجوہات پر توجہ دینا ہوگی اور صحت کے فروغ، احتیاطی تدابیر اور بیماریوں سے بچاؤ کو قومی صحت کے نظام کا اہم حصہ بنانا ہوگا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 33

گئے خط میں کہا گیا ہے کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں لانگ مارچ فوری ملتوی کیا جائے، بیرونی خطرات اور دہشتگردی میں اضافے کے پیش نظر احتجاج ملتوی کیا جائے۔ انہوں نے لکھا کہ وفاقی حکومت کچھ ایشوز کو بنیاد بنا کر ایمرجنسی نافذ کرنا چاہتی ہے، ریاست سے ٹکراؤ کے بجائے مذاکرات کی راہ ہموار کی جائے، افغانستان سے ممکنہ حملہ ایمرجنسی کا جواز بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کے پی حکومت کو تعاون نہ کرنے کا بیانیہ بنا رہی ہے، صوبائی حکومت کو ختم کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے، دہشتگردی کو سپورٹ کرنے کا الزام لگا کر پارٹی پر پابندی لگ سکتی ہے۔ بانی چیئرمین عمران خان نے بھی ماضی میں ورکرز کی جانوں کے تحفظ کے لیے لانگ مارچ ختم کیا تھا، میری گزارشات کو سنجیدگی سے لیا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 34

اپنے ویڈیو پیغام میں کہا کہ ہم حماد اظہر کی انسداد دہشت گردی عدالت لاہور میں پیشی کے موقع پر موجود تھے جہاں فلک جاوید بھی کوٹ لکھپت جیل سے آئی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ عمران خان کی تینوں بہنوں کو جیل میں بنیادی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے، جس کے خلاف انہوں نے بطور احتجاج بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں بہنوں سے اظہار یکجہتی کے لیے پنجاب کی چیف آرگنائزر عالیہ حمزہ، صنم جاوید، فلک جاوید اور دیگر خواتین نے بھی بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ فلک جاوید کے مطابق دیگر خواتین قیدی بھی بھوک ہڑتال میں شامل ہونا چاہتی تھیں تاہم علیمہ خان نے انہیں منع کر دیا۔ معین قریشی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز پہلے بار بار کہہ چکی ہیں کہ خواتین ریڈ لائن ہیں، تو پھر یہ بھی ریڈ لائن ہے کہ عمران خان کے خاندان کی خواتین پابند سلاسل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمران خان کی بہنوں نے کبھی کسی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیا، نہ ہی کسی سیاسی یا کورکمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی بہنوں نے بطور اپوزیشن لیڈر انہیں بھی کوئی سیاسی مشورہ نہیں دیا بلکہ ان کا ہمیشہ کہنا تھا کہ ان کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، وہ صرف بہن ہونے کے ناطے اپنے بھائی سے ملاقات کے لیے آتی ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے آئی جی جیل خانہ جات اور ہوم سیکرٹری سے مطالبہ کیا کہ تینوں بہنوں کو جیل مینوئل اور انسانی حقوق کے تحت حاصل حقوق فراہم کیے جائیں، ان کی اہل خانہ سے ملاقات کرائی جائے اور انہیں ادویات و کپڑے فراہم کرنے کی اجازت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس صورتحال کو پرامن طریقے سے برداشت کر رہے ہیں تاہم پنجاب حکومت کا رویہ قابل قبول نہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 35

5 ہزار 461 مقامات سیل کیے گئے جبکہ گزشتہ سال کے مقابلے میں سیلنگ کارروائیوں میں ڈھائی گنا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران آلودگی پھیلانے والے ایک ہزار 467 یونٹس مسمار کیے گئے جبکہ اینٹوں کے بھٹوں اور صنعتی یونٹس کی ایک لاکھ ایک ہزار 159 انسپکشنز مکمل کی گئیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 20 فیصد زیادہ ہیں۔ پنجاب بھر میں میرج ہالز، بینکوئٹ ہالز اور مارکیٹس کے خلاف بھی سخت کارروائیاں جاری ہیں۔ سکشن ہڈ کی تنصیب کے لیے دی گئی مہلت ختم ہونے کے بعد مزید رعایت نہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق سکشن ہڈ کے بغیر چلنے والے میرج ہالز کو بند یا سیل کیا جائے گا اور بھاری جرمانے بھی عائد کیے جائیں گے۔ اعداد و شمار کے مطابق سکشن ہڈ کی تنصیب کے لیے 4 ہزار 256 مقامات کا دورہ کیا گیا، ایک ہزار 163 مقامات پر ہڈز نصب کیے گئے جبکہ 820 مقامات سیل کیے گئے۔ صنعتی یونٹس کے خلاف کارروائیوں میں 17 کروڑ 13 لاکھ روپے کے جرمانے عائد کیے گئے جبکہ پلاسٹک کے خلاف کریک ڈاؤن میں 3 کروڑ 15 لاکھ روپے جرمانہ کیا گیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 4.7 گنا زیادہ ہے۔ پنجاب کے تمام 40 اضلاع میں ایک ہفتے کے دوران 577 اینٹی پولوشن ایکشنز کیے گئے، جن کے دوران یونٹس نے 7 ہزار 203 فیلڈ وزٹس کیے اور 607 خلاف ورزیاں رپورٹ ہوئیں۔ قانون شکنوں پر ایک ہفتے کے دوران 2 کروڑ 28 لاکھ روپے سے زائد جرمانے عائد کیے گئے، 483 املاک و صنعتی یونٹس سیل کیے گئے، 30 مقدمات درج ہوئے جبکہ 64 غیر قانونی ڈھانچے مسمار کیے گئے۔ صنعتی شعبے میں ایک ہزار 661 وزٹس کے دوران 105 کارروائیاں کی گئیں، جبکہ اینٹوں کے بھٹوں کے خلاف 137 انسپکشنز کیے گئے اور 12 ہزار 906 کلوگرام ممنوعہ پلاسٹک بیگز ضبط کیے گئے۔ لاہور 181 اینٹی پولوشن انسپکشنز اور 180 املاک سیل کرکے صوبے بھر میں سرفہرست رہا ہے۔ سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے کسانوں اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ فصلوں کی باقیات اور کوڑا کرکٹ کو آگ لگا کر ماحول خراب نہ کریں، اور سموگ کے خلاف اس جنگ میں حکومت کا ساتھ دیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 36

نے ایک نجی بینک کے سامنے فائرنگ کی اور فائرنگ کر کے وہاں نصب سیکیورٹی کیمرا کو ناکارہ بنا دیا۔ اس کے علاوہ بازار کے معروف ترین مقام طارق چوک پر مسلح افراد کی جانب سے ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں سے مبینہ طور پر اسلحہ چھیننے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ واقعات کے بعد شہر بھر میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے، تاہم متعلقہ انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے صورتحال پر قابو پانے اور مسلح افراد کی تلاش کے حوالے سے مزید تفصیلات کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 37

جتنے عناصر درکار ہوتے ہیں وہ فراہم کرچکی ہے۔ ایک انٹرویو میں اختیار ولی نے کہا کہ وہ وقت آئے گا کہ صوبائی اسمبلی ٹوٹنے کی اور مڈٹرم الیکشن کی طرف جانا ہوگا بصورت دیگر آپشن بہت سارے ہیں۔ دوسری جانب تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے ترجمان شوکت یوسفزئی نے کہا کہ گورنر راج آئینی مشینری رکنے کی صورت میں لگتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں آئینی مشینری اپنا کام کر رہی ہے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ ہم حکومت سے مذاکرات چاہتے ہیں، حکومت کو جو چار پانچ دن ملے ہیں ان سے فائدہ اٹھائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 38

رابطے اور موثر لاجسٹکس اہم ہیں۔ MGIMO انٹرنیشنل بزنس ٹرینڈز فورم 2026 میں شرکت اور گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور روس کے درمیان تعلقات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں، دنیا میں طاقت کے نئے مراکز ابھرنے کے ساتھ عالمی تجارت کے نئے رجحانات بھی تشکیل پا رہے ہیں۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ بدلتے عالمی حالات میں مضبوط شراکت داری اور علاقائی روابط کی اہمیت بڑھ رہی ہے، پاکستان روس تجارت کے فروغ کے لیے ویزا سہولت، براہ راست فضائی رابطے اور موثر لاجسٹکس اہم ہیں۔ SAARC، D-8، SCO اور ECO علاقائی اقتصادی تعاون اور روابط کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، علاقائی تنظیموں کے پلیٹ فارمز کو تجارت، ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کے فروغ کے لیے مؤثر طور پر استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان قدرتی رابطہ فراہم کرتا ہے، پاکستان کی جغرافیائی حیثیت علاقائی تجارت کے لیے اہم زمینی اور بحری راستے فراہم کرتی ہے، پاکستان کی تقریباً 68 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر ہے، نوجوان آبادی پاکستان کے لیے ایک بڑی قوت کے ساتھ اہم ذمہ داری بھی ہے، پائیدار اقتصادی ترقی اور جدت کے لیے کاروبار اور سائنس کو ایک دوسرے کے قریب لانا ضروری ہے۔ فیصل نیاز ترمذی نے کہا کہ پاکستان اور روس کے درمیان اعلیٰ سطحی روابط میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، روسی وزیر داخلہ کا اکتوبر میں دورہ پاکستان دونوں ممالک کے بڑھتے اعلیٰ سطحی روابط کا مظہر ہے۔ سفیر فیصل نیاز ترمذی نے فورم کے موقع پر مختلف ممالک کے سفراء، روسی کاروباری و علمی نمائندوں اور MGIMO کے طلبہ سے ملاقات کی، انہوں نے کہا کہ پاکستان روس کے ساتھ شراکت داری، علاقائی اقتصادی تعاون اور عوامی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 39

کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت سے بھی دستبردار نہیں ہوگا۔ سفارتخانہ پاکستان واشنگٹن ڈی سی میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران رانا محمد قاسم نون نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر پاکستان کا مؤقف واضح الفاظ میں عالمی برادری کے سامنے پیش کیا جو قابل تحسین ہے۔ جنرل اسمبلی کے حالیہ اجلاس کے دوران او آئی سی رابطہ گروپ میں شامل رکن ممالک نے بھی مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے مؤقف کی بھرپور تائید کی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے جس کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و سلامتی کا حصول مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے ہی ممکن ہے جو کشمیریوں کی حق خودارادیت کی امنگوں کے مطابق ہو۔ رانا قاسم نون نے کہا کہ معرکہ حق میں پاکستان کی شاندار کامیابی نے دنیا کے سامنے مسئلہ کشمیر کی اہمیت مزید اجاگر کی جس نے جنوبی ایشیا کو ایٹمی جنگ کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے 81 ویں سیشن میں شرکت کے بعد واشنگٹن دورے کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کے دیرپا اور پائیدار حل کی جانب مبذول کرانا ہے۔ اس موقع پر سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر گزشتہ آٹھ دہائیوں سے بھارتی ظلم و جبر کا شکار ہے اور کشمیری شہدا کی لازوال قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ تنازع کشمیر کی حل طلب حیثیت بین الاقوامی قوانین اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی رو سے مسلمہ ہے۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر قانون، تاریخ، جغرافیہ، مذہب اور معاشرت کا وزن پاکستان کے حق میں ہے، تاہم اس کامیابی کے لیے معیشت اور سیاست پر توجہ اور مسلسل محنت ناگزیر ہے۔ پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ پریس بریفنگ کے اختتام پر چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر رانا محمد قاسم نون نے تمام صحافیوں کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 40

اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کفایت شعاری، سرکاری وسائل کے تحفظ اور اخراجات میں کمی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھنے اور سرکاری وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے متعلقہ وزارتوں اور ڈویژنز کو ہدایت کی کہ گزشتہ اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں پر مکمل، مؤثر اور بروقت عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن، وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک اور وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے خارجہ امور نے شرکت کی۔ سیکرٹری کابینہ کے علاوہ وزارت داخلہ، خزانہ، خارجہ امور، تجارت، قانون وانصاف اور موسمیاتی تبدیلی کے اعلیٰ حکام بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 41

واضح امکانات نظر نہ آنے، ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات سے متعلق غیر یقینی صورتحال اور جنگ کے مکمل خاتمے سے متعلق ابہام کے باعث سرمایہ کار متبادل ذرائع میں سرمایہ کاری کو ترجیح دے رہے ہیں، جن میں زرمبادلہ اور سونا نمایاں ہیں۔ ایرانی کرنسی کی قدر میں کئی ماہ سے جاری مسلسل کمی نے کاروباری طبقے کے لیے بھی مشکلات پیدا کردی ہیں۔ کاروباری افراد کے مطابق ڈالر کی قیمت میں مسلسل اضافے کے باعث وہ اپنی اشیا فروخت کرنے سے گریز کر رہے ہیں، کیونکہ فروخت کی گئی اشیا کو دوبارہ خریدنے کے لیے زیادہ رقم درکار ہوتی ہے۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ کرنسی کی قدر میں مسلسل کمی اور غیر یقینی معاشی صورتحال کاروباری سرگرمیوں اور قیمتوں کے استحکام کے لیے ایک اہم چیلنج بن چکی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 42

بڑھا کر 50 لاکھ روپے کرنے کی تجویز دی ہے۔ مائیکرو فنانس کے لیے اہل قرض لینے والوں کی سالانہ آمدن کی حد بھی 12 لاکھ سے بڑھا کر 15 لاکھ روپے کرنے کی تجویز ہے۔ یہ مجوزہ نان بینکنگ فنانس کمپنیز اینڈ نوٹیفائیڈ انٹیٹیز ریگولیشنز، 2008 میں مجوزہ ترامیم کا حصہ ہیں، جنہیں عوامی مشاورت کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ ایس ای سی پی نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی درجہ بندی کے لیے سالانہ ٹرن اوور کی حدود پر نظرثانی بھی تجویز کی ہے۔ چھوٹے کاروباروں کے لیے موجودہ حد 15 کروڑ روپے تک ہے، جسے 3 کروڑ سے 40 کروڑ روپے تک کرنے کی تجویز ہے۔ درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے موجودہ حد 15 کروڑ سے 80 کروڑ روپے ہے، جسے 40 کروڑ سے 2 ارب روپے تک کرنے کی تجویز ہے۔ مجوزہ حدود اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی حالیہ تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق ان تبدیلیوں سے نان بینکنگ فنانس کمپنیاں زیادہ قرض لینے والوں کو خدمات فراہم کر سکیں گی اور کاروبار، رہائش اور زراعت کے لیے فنانسنگ کی ضروریات بہتر انداز میں پوری کر سکیں گی۔ مجوزہ ترامیم ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ متعلقہ فریق 14 روز کے اندر اپنی آرا lending.nbfc@secp.gov.pk پر بھجوا سکتے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 43

اب تک 60.2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جا چکی ہے۔ اے ڈی بی کے مطابق کیرک پروگرام کا آغاز پانچ ممالک سے ہوا تھا، جس میں اب پاکستان سمیت 11 ممالک شامل ہیں۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان سمیت 8 ممالک میں اے ڈی بی کی تقریباً 3 ارب ڈالر کی فنانسنگ شامل ہے، جبکہ سرحدی گزرگاہوں کو جدید بنانے کیلئے اے ڈی بی 40 کروڑ ڈالر تک فراہم کرے گا۔ کیرک ممالک کے درمیان تجارت بڑھ جانے کیلئے سرحدی نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ اے ڈی بی کے مطابق کیرک ممالک کی مجموعی تجارت میں باہمی تجارت کا حصہ صرف 5 فیصد ہے۔ اعلامیے کے مطابق توانائی کے شعبے میں کیرک منصوبوں کی مالیت 2030 تک تقریباً ڈیڑھ ارب ڈالر متوقع ہے۔ اے ڈی بی 2030 تک کیرک خطے میں 7.5 ارب ڈالر سے زائد کی فنانسنگ فراہم کرے گا، جبکہ نجی شعبے سے تقریباً 3 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری لانے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے۔ اے ڈی بی کے مطابق کیرک منصوبوں کے تحت اب تک 20 ہزار کلومیٹر سے زائد سڑکیں اور ریلوے بہتر بنائی جا چکی ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 44

شریف اور حکومتی اتحادی آن بورڈ ہیں، یعنی ممکن ہے کہ ایمرجنسی لگانے کا فیصلہ 4 اکتوبر سے پہلے ہو جائے گا، پی ٹی آئی احتجاج موخر کرے یا ملتوی یہ ایشو نہیں، صوبے میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر آئینی اقدام بشمول ایمرجنسی پر غور کیا گیا تھا اور وزیراعظم کی وطن واپسی پر یہ معاملہ وفاقی کابینہ میں بھی زیر بحث آئے گا۔ ایک انٹرویو میں بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے اور صوبائی حکومت کی ترجیحات پر سوالات اٹھ رہے ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 1

کہ حیدر خان ناصر کی جانب سے اساتذہ کرام کے ساتھ خوش اخلاقی اور مثبت رویے کے ساتھ ساتھ سکولوں سے متعلق مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات قابل تحسین ہیں۔ ٹاؤن کے اندر بند سکولوں کو فعال بنانے اور تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی ان کی محنت کا واضح ثبوت ہے۔ حاجی صالح محمد کاکڑ نے امید ظاہر کی کہ سکولوں میں اساتذہ کی کمی، سروس بکس اور دیگر انتظامی امور کے حل کیلئے بھی حیدر خان ناصر اپنی کاوشیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے اپنی جانب سے اور اساتذہ کرام کی طرف سے حیدر خان ناصر کو مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ علاقے میں تعلیم کے فروغ اور بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور محدود مالی وسائل کے باعث اپنے گھر کے اخراجات پورے کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کر رہا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے اور ڈپلومہ رکھنے کے باوجود اسے تاحال مستقل روزگار کا موقع نہیں مل سکا، جس کے باعث وہ انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ اس نے بتایا کہ گھر میں مستقل آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہونے کے باعث وہ اپنے اہلخانہ کا پیٹ پالنے کے لیے پرانی چھوٹے فروخت کرکے گزر بسر کرتا ہے۔ معمولی آمدنی سے گھر کے روزمرہ اخراجات، بچوں کی ضروریات اور دیگر معاملات پورے کرنا انتہائی مشکل ہو چکا ہے، جبکہ بعض اوقات مالی تنگ دستی کے باعث گھر میں فاقوں کی نوبت بھی آ جاتی ہے۔ عبدالغفار کے مطابق اس کے چار بچے معذوری کا شکار ہیں، جن کی دیکھ بھال اور کفالت ایک غریب باپ کے لیے مزید مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ محنت کرکے اپنے خاندان کو باعزت طریقے سے پالنا چاہتا ہے، مگر مستقل روزگار نہ ہونے کی وجہ سے شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے اپیل کی کہ ان کی تعلیمی قابلیت، غربت، بے روزگاری اور چار معذور بچوں کی کفالت کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں سرکاری ملازمت فراہم کی جائے یا روزگار کا کوئی مستقل ذریعہ فراہم کیا جائے، تاکہ وہ اپنے بچوں اور خاندان کی کفالت باعزت طریقے سے کر سکیں۔ عبدالغفار نے وزیراعلیٰ بلوچستان، متعلقہ حکام اور مخیر حضرات سے بھی اپیل کی کہ ان کے مشکل حالات کا نوٹس لے کر انہیں روزگار اور دیگر ممکنہ سرکاری سہولیات کی فراہمی میں تعاون کیا جائے تاکہ ان کے خاندان کو معاشی مشکلات سے نکالا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

متعلقہ فورمز پر اجاگر کرنے، مقامی سطح پر پارٹی پروگرامز کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے اور تنظیمی سرگرمیوں میں مزید بہتری لانے کے حوالے سے مختلف تجاویز پر غور کیا۔ ملاقات میں آئندہ کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی پروگرامز اور کارکنوں سے رابطوں کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ پارٹی امور سے متعلق دیگر اہم معاملات زیر بحث آئے۔ اس موقع پر تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے اور باہمی رابطے و مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

کوئٹہ کے آرگنائزر حاجی وحید احمد لہڑی، جاوید بلوچ، میڈم فریدہ بلوچ، حاجی ابراہیم پرکانی، وائس مینگل، ڈاکٹر علی احمد کمرانی، نعمت مظاہر ہزارہ، آغا عرفان شاہ، مولوی عیسیٰ خان نے شرکت کی اور تعزیتی ریفرنس سے خطاب کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے اور عوامی شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کیا جائے گا۔ بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے ایس ایچ او اعجاز احمد کی جانب سے علاقے میں امن و امان کے قیام اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے کی جانے والی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط رابطہ ہی بہتر امن کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم علاقے کے عوام کے مسائل اور امن و امان کے حوالے سے مثبت کردار ادا کرنے کیلئے اپنا تعاون جاری رکھے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

جاری ہیں۔ میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا کہ خصوصی افراد کی بحالی اور انہیں معاشرے میں باعزت مقام دلانا محکمہ سوشل ویلفیئر کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ خصوصی افراد کو معاون آلات کی فراہمی، بحالی، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک رسائی کے لیے مختلف پروگرامز پر کام کیا جا رہا ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر خودکفیل زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں موجود گداگری کے خاتمے اور گداگروں کی بحالی کے لیے بھی محکمہ سوشل ویلفیئر متعلقہ اداروں کے تعاون سے اقدامات کر رہا ہے۔ گداگری کے مسئلے کے حل کے لیے صرف کارروائی ہی کافی نہیں بلکہ ایسے افراد کی سماجی اور معاشی بحالی بھی ضروری ہے تاکہ انہیں باعزت روزگار اور زندگی کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ ڈی جی سوشل ویلفیئر نے کہا کہ خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود بھی محکمہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے، انہیں ہنر سکھانے اور معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے، جبکہ بچوں کے تحفظ، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے بھی متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر اہتمام فلاحی اداروں اور مختلف سماجی تنظیموں کے ساتھ رابطہ کاری کو بھی مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے تاکہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ مستحق افراد تک امداد اور سہولیات پہنچائی جا سکیں۔ میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع و عریض صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں میں رہنے والے مستحق افراد کو سماجی بہبود کی سہولیات کی فراہمی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ محکمہ کی کوشش ہے کہ ضلعی سطح پر سوشل ویلفیئر کی سرگرمیوں کو فعال بنایا جائے اور عوام کو ان کے علاقوں میں ہی ممکنہ سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، میرٹ اور مستحق افراد تک وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا محکمہ سوشل ویلفیئر کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ افسران اور متعلقہ عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور فلاحی منصوبوں کے ثمرات حقیقی مستحقین تک پہنچائیں۔ ڈی جی سوشل ویلفیئر بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں سماجی بہبود کے نظام کو مزید مضبوط، فعال اور عوام دوست بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور حکومت بلوچستان کے وژن کے مطابق کمزور اور محروم طبقات کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

ہے موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ اختر نامی شخص شدید زخمی ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 وندر کی میڈیکل ایمرجنسی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ گئی جاں بحق اور زخمی شخص کو ریسکیو سینٹر کی ایمبولینس کے ذریعے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں شدید زخمی کو طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج و معالجے کے لیے کراچی ریفر کر دیا گیا۔ وندر پولیس نے جاں بحق شخص کی لاش کی ضابطے کی ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

تکلیف یا مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے فیسٹیول کے دوران سکیورٹی اور دیگر ضروری انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے ہندو برادری کے نمائندوں سے بھی تعاون جاری رکھنے کا کہا۔ دورے کے موقع پر کونسلر میونسپل کمیٹی وندر وہنگلاج ماتا ویلفیئر اینڈ ڈیولپمنٹ سوسائٹی وندر کنگ کمیٹی کے رکن نریش کمار، کرشن لال لاسی، دولت رام، مہاراج سروپ سمیت ہندو برادری کے دیگر معززین بھی موجود تھے۔ ہندو برادری کے رہنماؤں نے کرنل ماجد کی لیاری آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور ہنگلاج ماتا لوراتری فیسٹیول کے موقع پر زائرین کی حفاظت اور سہولت کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ہندو برادری کے معززین نے کہا کہ مذہبی تہوار کے موقع پر زائرین کے تحفظ اور سہولت کے لیے کیے جانے والے اقدامات قابل قدر ہیں جبکہ مختلف مذاہب کے درمیان باہمی احترام بھائی چارے اور تعاون کا فروغ معاشرے میں امن و ہم آہنگی کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے میونسپل کمیٹی کا عملہ روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے کاموں میں مصروف ہے۔ میونسپل کمیٹی حکام کے مطابق شہر کی گلیوں، سڑکوں اور مختلف علاقوں میں صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ شہری مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی بہتری پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ شہریوں نے شہر کی صفائی اور ترقیاتی کاموں کے لیے جاری اقدامات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ یہ سلسلہ مستقبل میں بھی اسی تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا۔ چیئرمین ڈاکٹر جاوید اختر جمالی اور چیف آفیسر غلام سرور رند کا کہنا ہے کہ گنداخہ شہر کی خوبصورتی، صفائی، ترقی اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی میونسپل کمیٹی کی ترجیحات میں شامل ہے، اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

دیا۔ الخدمت فاؤنڈیشن سپورٹس کمپلیکس میں منعقد ہونے والی تقریب میں سابق ایم این اے مہر اشتیاق احمد، ایم پی اے سلمہ سعید ہاشمی، ماریہ دانیال، ایم ڈی سینٹر فار ایکسیلنس نیڈز وائس سوسائٹی ثمینہ میر، فرزانہ تبسم اور صائمہ چوہدری مہمانان خصوصی تھیں۔ دلکش اور یادگار تقریب میں گلوبل ٹریڈیشنل تائیکوانڈو فیڈریشن پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید علی عمران، گلوبل ٹریڈیشنل تائیکوانڈو بیلٹ پروموشن ٹیسٹ تقریب کی آرگنائزنگ سیکرٹری عائشہ مزمل، سی ای او وائس سوسائٹی ہمایوں ظہیر سمیت کھلاڑیوں، کوچز، والدین اور کھیلوں سے وابستہ افراد نے بھرپور شرکت کی۔ بیلٹ پروموشن ٹیسٹ میں کامیاب کھلاڑیوں میں بیلٹس اور اسناد تقسیم کی گئیں جبکہ فائٹنگ مقابلوں میں شاندار کارکردگی دکھانے والے پلیئرز میں میڈل، ٹیکنیکل آفیشل، ریفری جج میں خصوصی سرٹیفکیٹ اور یادگاری شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ایم پی اے سلمہ سعید ہاشمی نے کہا کہ مارشل آرٹس کھیل کا کوئی بھی اسٹائل نوجوان نسل میں خود اعتمادی، نظم و ضبط، جسمانی فٹنس، سیلف ڈیفنس اور مثبت سوچ کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، نوجوانوں کو کھیلوں کی مثبت سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لا سکیں، ایسے مقابلوں اور بیلٹ پروموشن ٹیسٹ کے انعقاد سے نوجوانوں پلیئرز کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور کھیل کے میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں۔ ایم ڈی سینٹر فار ایکسیلنس نیڈز وائس سوسائٹی ثمینہ میر نے کہا کہ پیرا ایتھلیٹس سمیت دیگر پلیئرز نے بیلٹ پروموشن ٹیسٹ کیلئے بھرپور محنت کی اور ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے، ثمینہ میر نے امید ظاہر کی کہ یہی بچے اور نوجوان کھلاڑی مستقبل میں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اپنے سکولوں، کالجوں، کلبوں اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ نوجوان کھلاڑیوں اور ان کے والدین نے بیلٹ پروموشن ٹیسٹ کی تقریب کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ گلوبل ٹریڈیشنل تائیکوانڈو کھیل کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے ایسی سرگرمیوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

لاء اینڈ احسان برکت، وسیم احمد اور محکمہ معدنیات کے مائن اونرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ مذکورہ بل کے حوالے سے اس سے قبل بھی دو اجلاس منعقد ہو چکے ہیں، جبکہ گزشتہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ بل کی مزید شقوں پر محکمہ قانون، مائن اونرز اور متعلقہ محکمے باہمی مشاورت سے غور کریں گے اور اپنی تجاویز کمیٹی کے سامنے پیش کریں گے۔ اجلاس کے دوران اس امر پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ صوبے میں کان کنی کے شعبے میں صحت، حفاظت اور ریسکیو سے متعلق قانونی امور طویل عرصے سے مائنز ایکٹ 1923 کے تحت چلائے جا رہے ہیں، جبکہ جدید دور میں کان کنی کے طریقہ کار، مشینری، پیشہ ورانہ صحت و سلامتی، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور مؤثر نگرانی کے تقاضے تبدیل ہو چکے ہیں۔ اس تناظر میں ایک جامع اور جدید صوبائی قانون کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ کمیٹی نے بل کی مختلف شقوں، بالخصوص ناقابل ضمانت ایف آئی آر، دیت اور دیگر قانونی و انتظامی امور پر بھی غور کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مائن اونرز اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اپنی تجاویز محکمہ اور کمیٹی کو تحریری طور پر پیش کریں گے، جن کا جائزہ لینے کے بعد کمیٹی فیصلہ کرے گی کہ ان تجاویز کو بل کا حصہ بنایا جائے یا نہیں۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی معیشت اور روزگار کے مواقع کے لیے اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ کمیٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کو فروغ دیا جائے گا اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے سرمایہ کاری کی ترغیب دی جائے گی۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بل کی مختلف شقوں پر مزید مشاورت کے لیے ایک اور اجلاس منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ محکموں، مائن اونرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز کا جائزہ لینے کے بعد بلوچستان مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 کو حتمی شکل دینے کے لیے پیش رفت کی جائے گی۔ کمیٹی اراکین نے اس امر پر اتفاق کیا کہ جدید اور جامع قانون سازی کے ذریعے کان کنی کے شعبے میں کارکنوں کے تحفظ، مؤثر نگرانی، محفوظ اور پائیدار کان کنی کے فروغ کے ساتھ ساتھ صوبے میں معدنی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال اور سرمایہ کاری کے مواقع کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

خواتین پارلیمانی کاکس کی جانب سے WFP کے وفد کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اجلاس میں صوبے میں غذائی عدم تحفظ، زچہ و بچہ کی صحت اور بچوں میں غذائی قلت جیسے سنگین مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا، اور جاری فلاحی پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے پارلیمانی کردار پر تبادلہ خیال ہوا۔ ڈبلیو ایف پی کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ 'اسکول میلز پروگرام' کے تحت اس وقت کوئٹہ میں پائلٹ بنیادوں پر کام جاری ہے، جسے بعد میں مزید سات اضلاع تک پھیلانے کا منصوبہ ہے۔ اس پروگرام کے لیے مالی معاونت کا 50 فیصد حصہ حکومت بلوچستان اور 50 فیصد عالمی ادارہ خوراک فراہم کر رہے ہیں۔ اجلاس میں پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق، مارچ 2024 سے جولائی 2026 کے دوران کوئٹہ کے پروگرام میں شامل سرکاری اسکولوں میں طالبات کے داخلوں کی تعداد 10,907 سے بڑھ کر 14,635 تک پہنچ گئی ہے، جو کہ 34 فیصد نمایاں اضافے کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ طالبات کی اوسط حاضری بھی 81.4 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ مشاورتی سیشن کے دوران اراکین پارلیمنٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین اور بچوں کی غذائیت کو صوبے کی ترقی اور تعلیم سے جوڑتے ہوئے پارلیمانی سطح پر بھرپور تعاون اور نگرانی کی جائے گی۔ اس موقع پر WFP کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے خواتین کی صحت کو قوم کی صحت قرار دیتے ہوئے بلوچستان حکومت اور پارلیمنٹ کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اجلاس کے آخر میں تمام شرکاء نے غذائی تحفظ اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

کہ صوبے میں کان کنی کے شعبے میں صحت، حفاظت اور ریسکیو سے متعلق قانونی امور طویل عرصے سے مائنز ایکٹ 1923 کے تحت چلائے جا رہے ہیں، جبکہ جدید دور میں کان کنی کے طریقہ کار، مشینری، پیشہ ورانہ صحت و سلامتی، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور مؤثر نگرانی کے تقاضے تبدیل ہو چکے ہیں۔ اس تناظر میں ایک جامع اور جدید صوبائی قانون کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ کمیٹی نے بل کی مختلف شقوں، بالخصوص ناقابل ضمانت ایف آئی آر، دیت اور دیگر قانونی و انتظامی امور پر بھی غور کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مائن اونرز اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اپنی تجاویز محکمہ اور کمیٹی کو تحریری طور پر پیش کریں گے، جن کا جائزہ لینے کے بعد کمیٹی فیصلہ کرے گی کہ ان تجاویز کو بل کا حصہ بنایا جائے یا نہیں۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی معیشت اور روزگار کے مواقع کے لیے اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ کمیٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کو فروغ دیا جائے گا اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے سرمایہ کاری کی ترغیب دی جائے گی۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بل کی مختلف شقوں پر مزید مشاورت کے لیے ایک اور اجلاس منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ محکموں، مائن اونرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز کا جائزہ لینے کے بعد بلوچستان مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 کو حتمی شکل دینے کے لیے پیش رفت کی جائے گی۔ کمیٹی اراکین نے اس امر پر اتفاق کیا کہ جدید اور جامع قانون سازی کے ذریعے کان کنی کے شعبے میں کارکنوں کے تحفظ، مؤثر نگرانی، محفوظ اور پائیدار کان کنی کے فروغ کے ساتھ ساتھ صوبے میں معدنی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال اور سرمایہ کاری کے مواقع کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گنداخہ شہر میں سیوریج نظام کی بحالی اور نکاسی آب کے نظام میں بہتری ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شہریوں کو نکاسی آب کے مسائل سے نجات دلانے اور انہیں بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی سہولیات کی فراہمی، شہر کی صفائی ستھرائی، نکاسی آب کے نظام میں بہتری اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی ان کے وژن کا حصہ ہے۔ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے بلدیاتی فنڈز کو عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جا رہا ہے اور شہر کے مختلف علاقوں میں ضروری ترقیاتی و تعمیراتی کاموں کو مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے مزید کہا کہ گنداخہ شہر کی خوبصورتی، صفائی اور شہری سہولیات میں بہتری کیلئے میونسپل کمیٹی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کیلئے کوشاں ہے، جبکہ شہریوں کو درپیش مسائل کے ازالے کیلئے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

واقعے سے متعلق بیان کیے گئے بعض امور ان کے مطابق درست نہیں ہیں، جبکہ جائے وقوعہ کی صورتحال کے حوالے سے بھی مختلف باتیں سامنے آ رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مبینہ طور پر واقعے کے بعد کچھ وقت تک جائے وقوعہ پر کسی شخص کی موجودگی کے بارے میں بھی سوالات ہیں، جن کی متعلقہ حکام کی جانب سے تحقیقات کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے مزید مؤقف اختیار کیا کہ زمین کے ایک تنازع کے تناظر میں ان کے خلاف الزامات عائد کیے گئے ہیں، تاہم وہ نوریز عمرانی کے قتل کے مقدمے میں اپنے خلاف عائد الزامات کی تردید کرتی ہیں اور خود کو بے قصور قرار دیتی ہیں۔ میڈم شمیم عمرانی نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور میرٹ پر تحقیقات کی جائیں، تمام دستیاب شواہد کا جائزہ لیا جائے اور تحقیقات کی روشنی میں واقعے کے حقائق سامنے لائے جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

آتی ہیں، جبکہ مخالف سمت سے آنے والی گاڑیوں کے باعث حادثات کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ اس شاہراہ پر ٹریفک کے شدید دباؤ اور سڑک کی خستہ حالی کے باعث ماضی میں متعدد حادثات رونما ہو چکے ہیں، جن میں کئی قیمتی انسانی جانیں بھی ضائع ہو چکی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سڑک کی مناسب دیکھ بھال، بروقت مرمت اور خطرناک مقامات کی نشاندہی و اصلاح کی ذمہ داری محکمہ بی اینڈ آر پر عائد ہوتی ہے، اس لیے سڑک کی موجودہ ابتر صورتحال کے حوالے سے محکمہ اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف سڑک پر بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت مسلسل جاری ہے جبکہ دوسری جانب سڑک کی مرمت اور دیکھ بھال کے لیے کوئی مؤثر اور مستقل اقدامات دکھائی نہیں دیتے۔ معمولی نوعیت کی مرمت سے مسئلہ حل ہونے کے بجائے وقت گزرنے کے ساتھ سڑک مزید تباہ ہوتی جا رہی ہے، جس سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے محکمہ بی اینڈ آر کے حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ میں بڑی تعداد میں ملازمین تعینات ہونے کے باوجود سڑکوں کی حالت زار بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات نظر نہیں آتے۔ شہریوں نے الزام عائد کیا کہ بعض ملازمین اپنی ڈیوٹی اور فیلڈ ذمہ داریاں پوری کرنے کے بجائے گھروں میں بیٹھ کر سرکاری مراعات اور تنخواہیں وصول کر رہے ہیں، جبکہ عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ محکمہ کے ملازمین کی حاضری، فیلڈ ڈیوٹی اور کارکردگی کی مؤثر نگرانی کی جائے اور فرائض میں غفلت برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شہریوں نے مزید کہا کہ بسیمہ سے ورگ والی تک مذکورہ شاہراہ نہ صرف مقامی آبادی بلکہ علاقے میں تجارتی سرگرمیوں اور بھاری ٹریفک کے لیے بھی انتہائی اہم ہے۔ اس کے باوجود سڑک کی مسلسل خراب ہوتی صورتحال پر متعلقہ حکام کی خاموشی باعث تشویش ہے۔ اگر فوری طور پر سڑک کی مرمت، گڑھوں کی بھرائی، خطرناک مقامات کی بحالی اور ٹریفک کے دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑک کی پائیدار تعمیر و مرمت نہ کی گئی تو مستقبل میں مزید سنگین حادثات کا خدشہ موجود ہے۔ شہریوں نے صوبائی محکمہ تعمیرات و مواصلات (بی اینڈ آر) کے اعلیٰ حکام، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ افسران سے مطالبہ کیا کہ بسیمہ سے ورگ والی تک سڑک کا فوری سروے کرایا جائے، تباہ شدہ حصوں کی نشاندہی کر کے ہنگامی بنیادوں پر مرمت کا کام شروع کیا جائے اور سڑک کی مستقل بحالی کے لیے فنڈز اور وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مزید قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کا انتظار کرنے کے بجائے حکام کو ابھی عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر سڑک کی حالت بہتر بنانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو وہ اپنے جائز مطالبات کے حق میں احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے اور مسئلے کو صوبائی و اعلیٰ حکام کے سامنے بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

کیا گیا کہ نجی شعبہ پاکستان اور جاپان کے درمیان باہمی تعاون کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان عوامی و کاروباری روابط کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

اقدام ہے، جس سے صحافیوں کے مسائل کو مؤثر انداز میں متعلقہ حکام تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی آزادی صحافت کی علمبردار ہے اور صحافیوں کے جائز حقوق، آزادی اظہار اور مثبت صحافتی اقدار کے تحفظ کیلئے ہر جدوجہد میں صحافی برادری کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان میڈیا فورم مستقبل میں بھی صحافیوں کے حقوق اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

گئی ہے۔ کارروائی کے بعد پاکستان کوسٹ گارڈز کے کیپٹن محمد عظیم کی قیادت میں کوسٹ گارڈز کے اہلکاروں اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات لسبیلہ کے حکام نے مشترکہ طور پر تمام 61 بازوں کو تحویل میں لے کر ان کی صحت کا جائزہ لیا، جس کے بعد انہیں صحت مند حالت میں قدرتی ماحول میں آزاد کر دیا گیا۔ اس موقع پر محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے حکام نے پاکستان کوسٹ گارڈز کی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ نایاب پرندوں اور جنگلی حیات کا تحفظ قومی ذمہ داری ہے۔ غیر قانونی شکار اور جنگلی حیات کی اسمگلنگ کے خلاف مؤثر کارروائیاں قدرتی ماحول کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جنگلی حیات کی غیر قانونی خرید و فروخت، شکار اور اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

مسلم لیگ (ن) کے ضلعی صدر حاجی عطاء اللہ خان اچکزئی، ڈپٹی میئر میونسپل کارپوریشن مطیع اللہ خان اچکزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام اور عمائدین بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ منصوبے کی تکمیل سے عیدگاہ اور جنازگاہ میں دستیاب سہولیات کو بہتر بنایا جائے گا، جبکہ شہریوں کو عبادات اور دیگر مذہبی و سماجی مواقع پر بہتر اور مناسب ماحول میسر آئے گا۔ منصوبے کے تحت عیدگاہ و جنازگاہ کی ضروری بحالی، تزئین و آرائش اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کا کام کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

لینے کے بعد عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام بنیادی اشیاء کے نئے نرخ مقرر کیے گئے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر حفیظ اللہ کاکڑ نے واضح کیا کہ نئے نرخنامے پر روح کے مطابق عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ گرانفروشی، ذخیرہ اندوزی اور سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز سخت قانونی کارروائی اور کریک ڈاؤن کیا جائے گا تاکہ عام آدمی کو سستے اور معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ اجلاس میں تاجر برادری اور نمائندگان نے انتظامیہ کو تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی اور گرانفروشی کرنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے اور انتظامیہ کے اقدام کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ عام آدمی کو سستے اور معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

مطابق واگذار کرائی گئی یہ اراضی مقامی صنعتی ادارے سے متصل اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس کے قریب واقع ہے، جسے مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیا گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے اس موقع پر کہا کہ سرکاری اراضی پر کسی کو بھی قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور قبضہ مافیا کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تعلیم کی یہ اراضی مستقبل میں تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال کی جائے گی اور تمام سرکاری محکموں کی اراضی کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

کھلاڑیوں سے تعارف حاصل کیا اور کھلاڑیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی بنوائے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میر حسن صلاح الدین کاکڑ نے کہا کہ لسبیلہ کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے لیے مناسب مواقع اور بہتر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف بچوں کی جسمانی نشوونما بلکہ ان کی ذہنی تربیت، خود اعتمادی، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کے جذبے کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے اسکولز کی سطح پر ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کا انعقاد ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جس سے علاقے کے باصلاحیت نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے اور آگے بڑھنے کے مواقع مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بھی بھرپور حصہ لینا چاہیے، کیونکہ صحت مند معاشرے کے قیام میں کھیلوں کا اہم کردار ہے۔ ضلعی انتظامیہ کھیلوں کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہار اور جیت کھیل کا حصہ ہے، اصل کامیابی میدان میں بھرپور محنت، نظم و ضبط اور کھیل کے جذبے کے ساتھ حصہ لینا ہے۔ انہوں نے ونر اور رنر اپ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہارنے والی ٹیم کو مایوس ہونے کے بجائے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہوئے مزید محنت کرنی چاہیے، کیونکہ مسلسل محنت اور لگن سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر پرنسپل گورنمنٹ بوائز ہائی سیکنڈری اسکول اوتھل محمد سلیم سربرہ، پرنسپل ایلیمنٹری کالج محمد انور جمالی، جی ٹی اے چیئرمین عبدالواحد سومرو، ہارون رشید اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ اسکولوں میں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے ساتھ ساتھ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگراموں سے لسبیلہ کے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں قومی سطح پر اجاگر کرنے کا موقع ملے گا۔ اس موقع پر پاکستان کرکٹ بورڈ کے کوچ برکت لطیف روجھو نے تمام مہمانان گرامی، اساتذہ، طلبہ، کھلاڑیوں اور کرکٹ شائقین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کا بنیادی مقصد اسکولوں کی سطح پر موجود باصلاحیت کھلاڑیوں کو تلاش کر کے انہیں بہتر تربیت اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے فائنل میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے بہترین کھیل اور اسپورٹس مین اسپرٹ کا مظاہرہ کیا، جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مقابلوں سے نوجوان کھلاڑیوں میں مقابلے کا جذبہ، خود اعتمادی اور کھیل سے وابستگی مزید مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ لسبیلہ کے باصلاحیت کھلاڑی مستقبل میں پاکستان کرکٹ کے لیے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر ونرز اور رنرز اپ ٹیموں کے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور نقد انعامات تقسیم کیے گئے، جبکہ مہمانان گرامی کو روایتی اجرکیں اور شیلڈز پیش کی گئیں۔ اس موقع پر ڈی ڈی او محمد اطہر قریشی، پرنسپل گورنمنٹ بوائز ہائی سیکنڈری اسکول اوتھل محمد سلیم سربرہ، سوشل ویلفیئر آفیسر اوتھل عبدالصمد روجھو، پرنسپل ایلیمنٹری کالج، جی ٹی اے لسبیلہ کے صدر محمد اسلم روجھو، جی ٹی اے چیئرمین عبدالواحد سومرو، ہیڈ ماسٹر لاکھڑا شفیع احمد حیدر، ہائی سینئر صحافی اوتھل پریس کلب امام محمد عمر لاسی، مشتاق شاہ جیلانی مہمانان گرامی، اساتذہ، طلبہ اور بڑی تعداد میں کرکٹ شائقین موجود تھے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

میں شکار کیے جاتے ہیں باوجود ان مشکلات کے کم نفری محدود سہولیات کے باوجود فشریز پٹرولنگ ٹیم سمندر میں گجا نیٹ ٹرالرز وائرنیٹ استعمال کرنے والی لانچوں کو بھاگنے پر مجبور کر رہی ہیں جو کہ خوش آئند ہے امید ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز عبدالہادی نے مختصر مدت میں ان غیر قانونی شکار کرنے والوں کا صفایا کریں گے انہیں حدود سے کسی صورت تجاوز نہیں کرنے دیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

کی گئی ہے۔ ڈی ای او شیخ موسیٰ خان مندوخیل نے واضح کیا ہے کہ تعلیمی ادارے صرف اور صرف حصول علم، اخلاقی تربیت اور بہتر تعلیمی ماحول کے مراکز ہیں، اس لیے وہاں ایسی کسی بھی سرگرمی کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی جو طلباء اور ان کے والدین کے لیے پریشانی کا باعث بنے۔ انہوں نے سخت تنبیہ کی ہے کہ احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی تعلیمی ادارے کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

صدر مملکت وفاقی محتسب کے فیصلے کیخلاف نمائندگی سننے کے مجاز ہیں، ہائی کورٹ محتسب کے فیصلے میں محدود آئینی بنیادوں پر ہی مداخلت کر سکتی ہے۔ وفاقی محتسب نے دو بینک افسران کو ملازمت سے برطرف کرنے کی سزا سنائی تھی، صدر مملکت نے برطرفی کی سزا تبدیل کر کے سرزنش کی سزا دی تھی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے صدر کا حکم کالعدم کر کے وفاقی محتسب کا فیصلہ بحال کیا تھا، وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کا 31 دسمبر 2024 کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ وفاقی آئینی عدالت نے صدر مملکت کا حکم بحال کر دیا، اپیلوں کی سماعت چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کی۔ اٹھارہ صفحات پر مبنی تفصیلی فیصلہ جسٹس علی باقر نجفی نے تحریر کیا۔ ہراسگی قانون کے تحت کارروائی کیلئے جنسی نوعیت کا عنصر ضروری ہے، ہر نامناسب یا ناپسندیدہ رویہ جنسی ہراسگی کے زمرے میں نہیں آتا۔ اپیلوں کی سماعت چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کی۔ اٹھارہ صفحات پر مبنی تفصیلی فیصلہ جسٹس علی باقر نجفی نے تحریر کیا۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ جنسی عنصر کے بغیر شکایت ہراسگی ایکٹ کے تحت وفاقی محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں آتی۔ ادارہ نامناسب رویے پر اپنے سروس رولز کے تحت تادیبی کارروائی کر سکتا ہے، ہراسگی قانون کا مقصد خواتین اور مردوں کو کام کی جگہ پر جنسی ہراسگی سے تحفظ دینا ہے۔ عدالت کے مطابق ہراسگی ایکٹ کا اطلاق عمومی نوعیت کی ہر شکایت پر نہیں کیا جا سکتا، صدر مملکت وفاقی محتسب کے فیصلے کیخلاف نمائندگی سننے کے مجاز ہیں، ہائی کورٹ محتسب کے فیصلے میں محدود آئینی بنیادوں پر ہی مداخلت کر سکتی ہے۔ وفاقی محتسب نے دو بینک افسران کو ملازمت سے برطرف کرنے کی سزا سنائی تھی، صدر مملکت نے برطرفی کی سزا تبدیل کر کے سرزنش کی سزا دی تھی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے صدر کا حکم کالعدم کر کے وفاقی محتسب کا فیصلہ بحال کیا تھا، وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کا 31 دسمبر 2024 کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ وفاقی آئینی عدالت نے صدر مملکت کا حکم بحال کر دیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

موقع سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سوال صرف یہ نہیں کہ کیا کوئی ٹرک اس راستے سے گزر سکتا ہے؟ بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا کوئی کاروبار اس راستے کو قابل اعتماد، مسابقتی اور منافع بخش انداز میں استعمال کر سکتا ہے؟ احسن اقبال نے کہا کہ علاقائی راہداریوں کی مؤثر تشکیل کے لیے کیٹرک شاہراہوں کو بہتر بنانے، طورخم اور چمن پر جدید سرحدی سہولیات فراہم کرنے، مجوزہ ایم ایل ون منصوبے کے ذریعے ریل کے ذریعے مال برداری کی استعداد بڑھانے اور ڈرائی پورٹس کو سمندری بندرگاہوں سے مؤثر انداز میں منسلک کرنے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اہم مقامات پر رسد اور پیداواری مراکز قائم کیے جائیں، جہاں سرد خانے، پیکنگ، گودام اور ہلکی صنعتوں کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس اقدام سے محض سامان کی ترسیل کے بجائے برآمدات، روزگار اور مقامی آبادی کے لیے معاشی مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کیٹرک خطے میں ایک مربوط ڈیجیٹل راہداری کے قیام پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان سنگل ونڈو اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مرحلہ وار ڈیجیٹل انضمام کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مال بردار کھیپ کے کاغذات سرحد تک پہنچنے سے پہلے ہی جانچ لیے جانے چاہئیں۔ علاقائی توانائی تعاون اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ کاسا ایک ہزار جیسے منصوبے سرحد پار توانائی کے رابطوں کی بھرپور صلاحیت کا مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی شاہراہوں، ریلوے اور رسد کے بنیادی ڈھانچے کو سیلاب اور شدید گرمی جیسے موسمیاتی خطرات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ تعمیر کیا جانا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حقیقی تبدیلی اس وقت آتی ہے جب ایک راہداری صرف سامان نہیں بلکہ سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، توانائی اور مواقع بھی منتقل کرے۔ علاقائی سطح پر مشترکہ فوائد کے حصول کے لیے درکار اقدامات سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پوری راہداری کے مربوط منصوبہ بندی، سرحد پار تعاون کے فروغ اور کاروباری اداروں اور مقامی آبادی پر رابطہ کاری کے اثرات جانچنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیٹرک ممالک کو سرحد پار ترجیحی منصوبوں کی نشاندہی کر کے انہیں مشترکہ معیار کے مطابق تیار کرنا چاہیے اور سرمایہ کاری و تعمیرات کے اوقات کار میں باہمی رابطہ قائم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک اس سلسلے میں مالی وسائل متحرک کرنے، بالخصوص جہاں موزوں ہو نجی سرمایہ کاری کے حصول میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ سرحدوں کو مشترکہ سہولت کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے، جہاں یکساں اوقات کار، پیشگی برقی معلومات، مربوط طریقہ کار اور بار بار کی جانچ میں کمی کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں کو آسان بنایا جائے۔ انہوں نے سرحدی تاخیر، سامان کی ترسیل کے دورانیے، مقامی روزگار، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی شمولیت اور خواتین و نوجوانوں کے لیے پیدا ہونے والے مواقع کی باقاعدہ پیمائش پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی تعاون اس وقت کامیاب ہوتا ہے جب ایک تاجر سفر کے دورانیے کی پیش گوئی کر سکے، ایک کسان اپنی پیداوار ضائع کیے بغیر دور دراز منڈی تک پہنچ سکے اور راہداری کے ساتھ آباد کمیونٹیز اس خوشحالی میں شریک ہوں۔ یہی رابطہ کاری سے مسابقتی صلاحیت کی جانب پیش رفت کا راستہ ہے۔ اس سے قبل پچیسویں کیٹرک وزارتی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، جس کا موضوع پچیس برس کی شراکت داری، مل کر مستقبل کی تشکیل تھا، وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان 2027 میں کیٹرک کی صدارت سنبھالنے اور چھبیسویں وزارتی کانفرنس کی میزبانی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور سمندری راستوں کے سنگم پر واقع ہے اور وہ اپنی جغرافیائی حیثیت کو مضبوط علاقائی رابطہ کاری، تجارت، ڈیجیٹل انضمام اور علاقائی قدر کی زنجیروں کے ذریعے مشترکہ علاقائی ترقی کے محرک میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ پچیسویں کیٹرک وزارتی کانفرنس کے موقع پر وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کیٹرک سرمایہ منڈی ترقی فورم اور آستانہ سرمایہ منڈی فورم کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط بھی کیے۔ مفاہمت کی یادداشت کا مقصد کیٹرک اور آستانہ کے رکن ممالک کی سرمایہ منڈیوں کے درمیان تعاون اور روابط کو فروغ دینا، تجربات اور معلومات کے تبادلے، ضابطہ جاتی تعاون اور علاقائی مالیاتی انضمام کو مزید گہرا کرنے کے مواقع پیدا کرنا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

گا۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز کانفرنس میں ملک کی مجموعی اور سیاسی صورتحال، خیبرپختونخوا میں سکیورٹی کی صورتحال اور صوبوں کے معاملات پر بات چیت ہوئی۔ اراکین پارلیمنٹ کی گرفتاریوں کو سنجیدہ معاملہ قرار دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو آئندہ کے لائحہ عمل پر متفق ہونا چاہیے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ تحریک انصاف کو جن خدشات کا سامنا ہے انہیں روکنا چاہیے اور صوبائی خودمختاری پر کوئی ضرب نہیں آنی چاہیے۔ ان کے مطابق اگر آج خیبرپختونخوا کی صوبائی خودمختاری متاثر ہوئی تو کل پنجاب، سندھ اور بلوچستان بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں، جبکہ صوبائی خودمختاری پر حملے سے وفاق کمزور ہوگا۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ کسی ایک فریق کو دیوار سے لگانے سے وفاق کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ حکومتوں کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ حکومتیں اشاروں سے نہیں بلکہ عوام کے مینڈیٹ سے قائم ہونی چاہئیں۔ انہوں نے تمام فریقین سے غیر آئینی اقدامات سے باز رہنے کا مطالبہ بھی کیا۔ مارچ کے حوالے سے بیرسٹر گوہر نے واضح کیا کہ 27 ستمبر کو مارچ کی کال دی گئی تھی، تاہم سیاسی کمیٹی نے متفقہ طور پر اسے 4 اکتوبر تک مؤخر کیا۔ ان کے مطابق لانگ مارچ مؤخر کرنے کا اعلان وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کی جانب سے کیا جانا تھا۔ خیبرپختونخوا حکومت سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ صوبے میں تحریک انصاف کی حکومت ہے اور سہیل آفریدی کو بانی پی ٹی آئی نے وزیراعلیٰ بنایا ہے۔ ان کے بقول جب تک بانی پی ٹی آئی کی ہدایت ہے، سہیل آفریدی کو حاصل ہے، وہ وزیراعلیٰ رہیں گے۔ انہوں نے نورین نیازی سے منسوب خبروں کی بھی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے اور خاندان کی جانب سے ایسی تمام خبروں کی تردید کی گئی ہے۔ گورنر راج اور ایمرجنسی سے متعلق سوال پر بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گورنر راج کس بنیاد پر لایا جائے گا، جبکہ وفاق پہلے ہی صوبے سے بہت سے اختیارات لے چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کو بنیاد بنا کر گورنر راج نہیں لگایا جا سکتا اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت دہشتگردی کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد چاروں صوبوں اور پاکستانی عوام کے دشمن ہیں، تحریک انصاف دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں میں کبھی حائل نہیں ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ شہداء قوم کا فخر ہیں اور تحریک انصاف ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ بیرسٹر گوہر نے مزید کہا کہ اگر خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کی گئی تو تحریک انصاف بھرپور مزاحمت کرے گی۔ ان کے مطابق غیر جمہوری رویوں سے غیر جمہوری قوتوں کو سیاسی گنجائش ملے گی۔ انہوں نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں پر پابندی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً ایک سال ہونے کو ہے لیکن ملاقات نہیں ہو رہی۔ ان کے مطابق خاندان سے ملاقات پر پابندی اور وکلا تک رسائی سے محرومی غیر انسانی سلوک ہے، جبکہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں سے بہت سے معاملات بہتر ہو سکتے ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 29

ء2026 میں پاکستان اور جمہوریہ چیک کے درمیان دفاعی صنعتی اور لاجسٹکس تعاون کے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان موجودہ فریم ورک کو بروئے کار لاتے ہوئے عالمی استحکام میں اپنا کردار ادا کرنے اور نوجوان نسل کے لیے امن و امید کو فروغ دینے کی کوشش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اب سکیورٹی پرووائیڈرز کی بات کرتی ہے جبکہ پاکستان نے خود کو نیٹ پیس پرووائیڈر بنانے کا عزم کیا ہے۔ صدیق ملک نے کہا کہ پاکستان کے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل امن کے فروغ کے لیے پرعزم ہیں اور ملک علاقائی و عالمی استحکام میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے کوششیں جاری رکھے گا۔ پاکستان اور جمہوریہ چیک کے دیرینہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے روابط پاکستان کے قیام سے قبل کے ہیں اور ان میں تجارتی، تکنیکی، تعلیمی اور دفاعی شعبوں میں تعاون شامل ہے۔ انہوں نے پاکستان میں باٹا کی موجودگی اور بٹاپور کے قیام کو دونوں ممالک کے دیرینہ تجارتی تعلقات کی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کمپنی آج بھی پاکستان بھر میں وسیع پھیلاؤ پر معروف ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیر توانائی کی حیثیت سے اپنے دور میں انہوں نے دیکھا کہ چیک ٹیکنالوجی بشمول ٹرانسفارمرز اور مشینری، پاکستان کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے میں استعمال ہوئی جس میں منگلا کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ صدیق ملک نے تعلیمی تعاون کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سینکڑوں پاکستانی طلبہ چیک یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں جہاں انہیں جدید ٹیکنالوجیز، کاروباری ماڈلز اور بین الاقوامی طریقہ کار سے آگاہی حاصل کرنے کے مواقع مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریہ چیک پاکستانی طلبہ کو بین الاقوامی تجربہ حاصل کرنے اور ایسی مہارتیں فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتا ہے جو انہیں عالمی شہری بننے میں مدد دے سکتی ہیں۔ وفاقی وزیر نے تقریب میں شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جمہوریہ چیک کی ثقافتی ورثے اور پراگ کی تاریخی خوبصورتی کو سراہا۔ انہوں نے پاکستان اور جمہوریہ چیک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور ایسے شعبوں میں تعاون وسعت دینے کی خواہش کا اعادہ کیا جو امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ میں معاون ثابت ہوں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

انتہائی اہم اور تاریخی روٹ ہے۔ اس ٹرین کی بحالی سے جہاں ایک طرف بلوچستان کے عوام کو لاہور اور فیصل آباد تک سستی، محفوظ اور آسان سفری سہولت میسر آئے گی، وہیں دوسری طرف پاکستان ریلوے کی آمدنی میں بھی کروڑوں روپے کا خطیر اضافہ ہوگا۔ یونین کے رہنما کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی پسماندگی اور معاشی چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے میں ریلوے جیسی سستی اور قابل بھروسہ سفری سہولت بند ہونے کی وجہ سے عوام مجبوراً مہنگے بس مافیا کے ہاتھوں لٹنے پر مجبور ہیں۔ پاکستان ریلوے ورکرز یونین کوئٹہ ڈویژن نے وفاقی وزیر ریلوے اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ان دونوں اہم ٹرینوں کی بحالی کا فوری اعلان کیا جائے تاکہ عوام کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

مختلف علاقوں سے شہری نادرا سے متعلق کاموں کے لیے مرکز کا رخ کرتے ہیں۔ ایسے میں نادرا انچارج اختر علی جمالی کی جانب سے سائلین کی رہنمائی، ان کے مسائل سننے اور دستیاب سہولیات کے ذریعے کام مکمل کرنے میں تعاون قابل تحسین ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ خصوصاً خواتین، بزرگ شہریوں اور دور دراز علاقوں سے آنے والے افراد کو نادرا کے طریقہ کار اور ضروری دستاویزات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرنا اہم خدمت ہے، جبکہ نادرا انچارج اور ان کی ٹیم سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہوئے انہیں ممکنہ سہولت فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ شہریوں نے کہا کہ نادرا جیسے اہم ادارے میں عملے کا عوام کے ساتھ اچھا رویہ اور بروقت رہنمائی شہریوں کی مشکلات کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے نادرا انچارج اختر علی جمالی اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ عوام کو اسی طرح بہتر سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ گنداخہ جیسے دور دراز علاقے میں نادرا مرکز کو مزید سہولیات اور ضروری وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ شہریوں کو اپنے شناختی اور دیگر نادرا سے متعلق امور کے لیے دور دراز شہروں کا سفر نہ کرنا پڑے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ترقی پانے والے اہلکار قانون کی پاسداری، نظم و ضبط اور عوام کے ساتھ خوش اخلاقی کو اپنا شعار بناتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں مزید احسن انداز میں انجام دیں۔ ڈی ایس پی محمد داؤد کھوسہ اور لائن آفیسر محمد آصف قادری نے بھی اہلکاروں کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے محکمہ پولیس کی نیک نامی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ تقریب میں ریڈر جہانزیب مستوئی اور او ایس آئی دانش رند سمیت دیگر پولیس اہلکار بھی موجود تھے۔ ترقی پانے والے اہلکاروں نے افسران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے فرائض ایمانداری، محنت اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دیتے رہیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

بی۔1489 - 147 ت پ میں مطلوب اشتہاری مجرم جواد ولد ثمر خل سکنہ پاؤ دبا گوٹھ بازار بالا تحصیل حالا ڈسٹرکٹ مٹیاری سندھ کو کامیابی سے گرفتار کیا۔ اشتہاری مجرم کی گرفتاری کے متعلق تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدرآباد سندھ کو آگاہ کیا گیا ہے۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزم کو مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے سندھ پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

موقع پر مقررین نے کہا کہ دل کے امراض دنیا بھر میں صحت کے اہم مسائل میں شامل ہیں، تاہم روزمرہ زندگی میں صحت مند عادات اپنا کر ان کے خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوازن اور سادہ غذا کا استعمال، باقاعدہ ورزش، جسمانی سرگرمیوں کو معمول کا حصہ بنانا، وزن کو متوازن رکھنا، تمباکو نوشی سے مکمل اجتناب اور بلڈ پریشر و شوگر کی باقاعدگی سے جانچ دل کی صحت کے لیے نہایت اہم ہے۔ مقررین نے کہا کہ سینے میں درد، سانس لینے میں دشواری، غیر معمولی تھکن اور دیگر تشویشناک علامات کی صورت میں غفلت کے بجائے فوری طور پر مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں، کیونکہ بروقت تشخیص اور علاج سے پیچیدگیوں سے بچا ممکن ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ اپنی اور اپنے اہل خانہ کی صحت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر کو معمول کا حصہ بنائیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی نواز جمالی اور دیگر شرکاء نے ورلڈ ہارٹ ڈے کے حوالے سے منعقدہ آگاہی سرگرمی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے عوام میں بیماریوں سے بچاؤ اور صحت کے اصولوں سے متعلق شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ واک کے اختتام پر دل کی صحت، صحت مند طرز زندگی اور بیماریوں کی بروقت تشخیص کے لیے عوامی آگاہی کا پیغام عام کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں بھی موسم کی صورتحال اعتدال پسند رہی، جہاں گوادر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری سینٹی گریڈ اور جیوانی میں 32 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ چند روز کے دوران بھی صوبے کے بیشتر حصوں میں موسم کی یہی کیفیت برقرار رہنے کا امکان ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

تاحال زندگی اور موت کی کشمکش میں ہسپتال میں زیر علاج ہیں استاد عطاء اللہ مغیری سے موٹر سائیکل کی چھینے کی کوشش میں گولی مار کر زخمی کر دیا ڈاکٹروں کی ٹیم کو لوٹا گیا شہری نجیب اللہ سے موٹر سائیکل موبائل اور قیمتی اشیاء چھینا گیا انہوں نے کہا پولیس اور انتظامیہ نے بھاگ کے شہریوں کو چوروں لٹیروں ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے پولیس انتظامیہ تھانوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے اسسٹنٹ کمشنر آفس بھاگ چوروں کی آماجگاہ بن چکا ہے اب شریف شہریوں کی عزت جان و مال محفوظ نہیں اگر پولیس عوام کی حفاظت نہیں کر سکتی تو عوام کے ٹیکس سے ملنے والی تنخواہ لینے کا کوئی حق نہیں انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا امن امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں دو روز تک حالات میں بہتری اور ملوث عناصر گرفتار نہ ہوئے تو احتجاج کو مزید وسعت دی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

ہے کہ ضلع کچھی میں ہونے والی ان غیر منصفانہ بھرتیوں کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے اور میرٹ کی شفاف طریقے سے بالادستی قائم کرتے ہوئے کچھی کے لوکل اور حقدار نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جائے۔ کچھی بولان کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے حالیہ بھرتیوں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

اہلکاروں سے مبینہ طور پر اسلحہ چھینے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ واقعات کے بعد شہر بھر میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے، تاہم متعلقہ انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے صورتحال پر قابو پانے اور مسلح افراد کی تلاش کے حوالے سے مزید تفصیلات کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

رفتاری کے باعث ٹریکٹر کا ٹائر راڈ ٹوٹنے کی وجہ سے پیش آیا، جس کے بعد گاڑی بے قابو ہو کر گاں محمد ابراہیم کے قریب کھائی میں جا گری۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر قریبی سول اسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد دی گئی۔ اسپتال ذرائع کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والے افراد میں سے دو کی حالت تشویشناک ہونے پر انہیں مزید علاج کے لیے سندھ کے شہر لاڑکانہ اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے، جبکہ دیگر زخمیوں کو اسپتال میں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے تاہم قانون سازی کے حوالے سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ سپیشل سیکرٹری نے کہا کہ ظاہری طور پر صوبائی حکومت بلدیاتی انتخابات نہیں کروانا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کے پی حکومت چاہے تو ہم ساتھ بیٹھ جاتے ہیں، سارا کام دو دن میں ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت کے فراہم کردہ تھریشولڈ کے مطابق ہم حلقہ بندیاں کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ممبر کے پی نے کہا کہ آپ کیوں انتظار کر رہے ہیں، موجودہ قانون کے مطابق آپ حلقہ بندیاں کروائیں۔ سپیشل سیکرٹری نے بتایا کہ حکومت نے 9 شیڈول میں ترمیم کر کے یونین کونسلوں کی تعداد نہیں بتائی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ہم نے 30 سے 40 ہزار آبادی کا تھریشولڈ دے دیا ہے، اب حلقہ بندیاں ہوں گی تو یونین کونسلوں کی تعداد واضح ہو گی۔ سپیشل سیکرٹری نے واضح کیا کہ یونین کونسلوں اور نشستوں کی تعداد صوبائی حکومت نے بتانی ہے۔ سیکرٹری بلدیات نے بتایا کہ قائمہ کمیٹی ترامیم پر کام کر رہی ہے اور کمیٹی سفارشات کابینہ کو بھجوائے گی جس کے بعد صوبائی اسمبلی قانون سازی کرے گی۔ ممبر پنجاب نے کہا کہ ٹرک کی لال بتی کے پیچھے بھاگنے کے بجائے ایک ہفتہ میں صوبائی حکومت سے واضح موقف لے کر آئیں اور بتا کر کے آئیں کہ کب تک قانون سازی مکمل ہو جائے گی۔ چیف سیکرٹری نے ایک ہفتے سے زائد کا وقت مانگا۔ ممبر پنجاب نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے پی کے حکومت کو مزید دو ہفتوں کا وقت دے سکتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے صوبے کی سیاسی و امن و امان کے حالات کے پیش نظر تین ہفتوں کا وقت دینے کی درخواست کی۔ ممبر پنجاب نے کہا کہ تین ہفتوں کا وقت دے کر ہم وزیر بلدیات کو طلب کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد الیکشن کمیشن نے کے پی کے حکومت کو تین ہفتوں کا وقت دیتے ہوئے صوبائی وزیر بلدیات کو طلب کرتے ہوئے کیس کی سماعت 20 اکتوبر تک ملتوی کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

دانشوروں اور معزز مہمانوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کنفیوشس کی تعلیمات آج بھی علم و تعلم، دوستی، ہم آہنگی اور باہمی احترام کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ پاکستان اور چین کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ 2026 میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی لازوال آہنی بھائی چارے پر مبنی دوستی وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوئی ہے اور خطے میں امن و استحکام کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ تعلیم، ثقافتی تبادلے اور عوامی روابط پاکستان اور چین کے عوام کو ایک دوسرے کے مزید قریب لانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے پاکستانی جامعات میں قائم کنفیوشس انسٹی ٹیوٹس کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے چینی زبان اور ثقافت کے فروغ اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی فہم و آگاہی بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے کے مزید مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ادب، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور ثقافت کے شعبوں میں روابط اور تبادلوں کو مزید فروغ دیا جانا چاہیے، تاکہ دونوں عظیم تہذیبیں خیالات، علم اور انسانی فہم و ادراک کے ذریعے ایک دوسرے کے مزید قریب آ سکیں۔ چیئرمین سینیٹ نے امید ظاہر کی کہ یہ فیسٹیول پاکستان اور چین کے عوام کے درمیان باہمی احترام و تفہیم کو مزید فروغ دینے اور دونوں اقوام کو قریب لانے میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دیرپا رشتے صرف پتھر اور فولاد سے نہیں بلکہ علم، دوستی اور انسانی دلوں سے بھی تعمیر ہوتے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے فیسٹیول کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان اور چین کی دیرینہ اور مثالی دوستی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ افغانستان میں امن سے خطے میں استحکام اور ترقی کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش کا جواب دیا جائے گا، افغانستان میں دہشت گردوں اور کالعدم تنظیموں کے ارکان کی محفوظ پناہ گاہیں تشویش کا باعث ہیں، افغانستان میں پائیدار امن کے لیے عسکریت پسندانہ ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے اسلام آباد میں افغانستان کی صورتحال اور امن کی جانب پیش رفت کے موضوع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کی صورتحال ایک انتہائی پیچیدہ معاملہ ہے، دیرپا اور پائیدار حل کی ضرورت ہے، پاکستان امن، مذاکرات اور پرامن بقائے باہمی پر یقین رکھتا ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان کے مسئلے کے حل کے لیے متعدد اعلیٰ سطحی وفود افغانستان بھیجے، افغانستان کے مسئلے پر استنبول اور دوحہ میں بھی مذاکرات ہوئے، افغان عبوری حکومت کو عسکریت پسندانہ سوچ سے نکل کر ذمہ دار ریاست کی سوچ اپنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کو درپیش بیشتر مسائل عسکریت پسندانہ ذہنیت کا نتیجہ ہیں، افغانستان میں تجارت اور علاقائی رابطوں کے فروغ کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، افغانستان میں امن سے وسطی ایشیا سے پاکستان تک تجارتی راستے کھولنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی ایشیائی ریاستیں افغانستان کے راستے گرم پانیوں تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں، افغانستان میں دہشت گردوں اور کالعدم تنظیموں کے ارکان کی محفوظ پناہ گاہیں تشویش کا باعث ہیں، افغانستان میں پائیدار امن کے لیے عسکریت پسندانہ ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ افغان آبادی بڑی تعداد میں نوجوانوں پر مشتمل ہے، افغان خواتین کی بڑی تعداد افرادی قوت کا حصہ نہیں، افغانستان میں آبادی کے بعض طبقات کو معاشی ترقی میں کردار ادا کرنے کے مواقع نہیں مل رہے، افغان عوام کے بعض طبقات کو بنیادی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پرامن بقائے باہمی کے لیے خود بھی جیو اور دوسروں کو بھی جینے دو کے اصول کو اپنانا ہوگا، صرف امن ہی خوشحالی کی بنیاد بن سکتا ہے، افغان عوام اور عبوری حکومت کے درمیان بڑا خلا موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام تعلیم، اجتماع، انجمن سازی اور معاشی آزادی سمیت بنیادی حقوق کے مستحق ہیں، افغان عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں اپنی آواز اور اختیار ملنا چاہیے، افغان عبوری حکومت کو عسکریت پسندانہ ذہنیت سے نکل کر عوام کی بہتری کے لیے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امن سے پورے خطے میں استحکام اور ترقی کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، خطے میں امن سے تجارت، سرمایہ کاری کو تقویت ملے گی، کراچی اور گوادر تک تجارتی راستہ وسطی ایشیائی ریاستوں کی دیرینہ خواہش ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان امن چاہتا ہے، لیکن امن کی ہماری خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں کا جواب دیا گیا ہے اور دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام بہتر اور خوشحال مستقبل کے مستحق ہیں، افغانستان میں اتفاق رائے پیدا کر کے عوام کو اپنے مستقبل کے انتخاب کا حق دینا ہوگا، علاقائی امن اور تجارت کے فروغ کی خواہش پورے خطے میں موجود ہے، پاکستان افغانستان کے مسئلے کے قابل قبول اور دوستانہ حل کے لیے مذاکرات کی حمایت کرتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 43

پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان مالیاتی اہداف اور ٹیکس وصولیوں کے جائزے کے دوران زرعی آمدن ٹیکس کی وصولی اور ایف بی آر کے سالانہ ٹیکس ہدف کے حصول سے متعلق سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے گزشتہ مالی سال مقررہ اہداف حاصل نہ ہونے پر تفصیلات طلب کی ہیں، جبکہ رواں مالی سال کے اہداف کے حصول کے حوالے سے بھی وضاحت مانگی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق زرعی آمدن ٹیکس کی شرح 15 فیصد سے بڑھا کر 45 فیصد کی گئی ہے، تاہم گزشتہ مالی سال متعدد صوبے زرعی آمدن ٹیکس وصولی کے مقررہ اہداف حاصل نہیں کر سکے۔ ذرائع کے مطابق سندھ نے گزشتہ مالی سال 2 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں صرف 1.1 ارب روپے زرعی آمدن ٹیکس وصول کیا، جبکہ رواں مالی سال صوبے کے لیے 6 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رواں مالی سال بھی سندھ کی زرعی آمدن ٹیکس وصولی مقررہ ہدف سے کم رہنے کا خدشہ ہے۔ پنجاب میں بھی گزشتہ مالی سال 10.5 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 4 ارب روپے زرعی آمدن ٹیکس وصول کیا گیا۔ رواں مالی سال پنجاب کے لیے زرعی آمدن ٹیکس کا ہدف 12.5 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے ایف بی آر سے گزشتہ مالی سال نظرثانی شدہ ٹیکس ہدف حاصل نہ ہونے پر بھی سوالات کیے۔ ایف بی آر گزشتہ مالی سال نظرثانی شدہ ٹیکس ہدف سے 92 ارب روپے پیچھے رہا۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے ڈیجیٹل انوائسنگ، پیداواری لائنز کی مانیٹرنگ اور دیگر اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اہم اہداف حاصل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایف بی آر نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کا 7 ہزار ارب روپے کا ٹیکس ہدف حاصل کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ ایف بی آر نے سالانہ 15.263 ٹریلین روپے کے ٹیکس ہدف کے حصول کی حتمی یقین دہانی نہیں کرائی اور سالانہ ہدف کے حصول کو علاقائی سکیورٹی صورتحال سے بھی مشروط کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے ٹیکس سال 2025 میں زرعی آمدن ظاہر کرنے والے 44 ہزار 350 افراد کا ڈیٹا فراہم کیا گیا ہے۔ سندھ حکومت نے ایف بی آر اور سندھ ریونیو بورڈ کے درمیان ریئل ٹائم ڈیٹا شیئرنگ اور رابطے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ سندھ میں زرعی آمدن ٹیکس کا انتظام بورڈ آف ریونیو سے سندھ ریونیو بورڈ کو منتقل کیا جا چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق ڈیجیٹل رجسٹریشن اور ریٹرن فائلنگ کے ذریعے 3,650 رجسٹریشنز مکمل ہو چکی ہیں، جبکہ 1,912 زرعی آمدن ٹیکس ریٹرنز بھی فائل کیے جا چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے تاجروں کے لیے متعارف کرائی گئی دوسری فکسڈ ٹیکس اسکیم میں کم رجسٹریشن اور محدود ردعمل پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ حکومت کی جانب سے آئی ایم ایف کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ تاجروں کے خلاف جرمانوں اور کریک ڈاؤن سے قبل انہیں ٹیکس نظام میں شامل ہونے اور اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آخری موقع دینے کی پالیسی اختیار کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کے دوران ٹیکس وصولیوں میں بہتری، ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکس بیس میں توسیع سمیت مختلف اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 44

وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے ہیوسٹن، ٹیکساس میں پاکستان امریکن کانگریس (PAC) کے صدر ڈاکٹر اشرف عباسی کی جانب سے اپنے اعزاز میں دیے گئے خصوصی عشائیے میں شرکت کی، جس میں پاکستانی نژاد امریکی کمیونٹی کے نمایاں رہنماؤں، کاروباری شخصیات، پروفیشنلز اور کاروباری افراد نے شرکت کی۔ تقریب میں ہیوسٹن میں پاکستان کے قونصل جنرل آفتاب چوہدری نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کا اہتمام آسٹن، ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے معروف ماہر تعلیم اور پاکستانی و کاروباری کمیونٹی سے طویل عرصے سے وابستہ اقبال شیخ کے تعاون سے کیا گیا۔ اقبال شیخ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں 20 سال تک پبلک ریلیشنز آفیسر کے فرائض انجام دے چکے ہیں جبکہ وہ 10 سال تک کاروباری گروپ سے بھی وابستہ رہے۔ پاکستان امریکن کانگریس 1990 میں قائم ہوئی اور شمالی امریکا میں پاکستانی تنظیموں کی ایک امبریلا تنظیم ہے۔ تنظیم کے مطابق یہ ادارہ پاکستان اور امریکا کے درمیان اور دونوں ممالک کے عوام کے مابین خیرسگالی اور دوستانہ تعلقات کے فروغ کے لیے کام کرتا ہے، جبکہ سماجی، تعلیمی اور کمیونٹی سرگرمیوں کے لیے بھی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے کہا کہ اس موقع پر پاکستان کی معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے ماحول اور پاکستان و امریکا کے درمیان کاروباری و سرمایہ کاری روابط کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں اضافہ ہو رہا ہے اور حکومت سرمایہ کاری کے ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آئی ٹی سے متعلقہ خدمات، فوڈ پروسیسنگ و زراعت، ٹیکسٹائل اور ویلیو ایڈڈ مینوفیکچرنگ، آٹو موبائل، لاجسٹکس، سیاحت و مہمان نوازی، ہاؤسنگ و تعمیرات سمیت صنعتی اور خدمات کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے خصوصی اقتصادی زونز کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ زونز صنعتی سرمایہ کاری، مینوفیکچرنگ، برآمدات اور روزگار کے فروغ کے لیے اہم پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی اقتصادی زونز میں سرمایہ کاروں کو خصوصی انفراسٹرکچر، ریگولیٹری و انتظامی سہولیات اور سرمایہ کاری میں معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ متعلقہ قانونی دفعات کے تحت اہل زون ڈویلپرز اور انٹرپرائزز کو درآمدی کیپٹل گڈز پر کسٹمز ڈیوٹی اور ٹیکسز سے ایک مرتبہ استثنیٰ جبکہ 2035 تک انکم ٹیکس سے استثنیٰ کی سہولت حاصل ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں ریگولیٹری اصلاحات کا مقصد غیر ضروری طریقہ کار اور کاروباری قیمتی بوجھ کو کم کرنا، کاروباری عمل کو آسان بنانا اور ریگولیٹری نظام کو مزید شفاف اور مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے کابینہ کمیٹی آن ریگولیٹری ریفارمز اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے تحت جاری اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے قواعد و ضوابط کو جدید بنانے، منظوری کے عمل کو آسان اور کاروبار و سرمایہ کاروں کے لیے سہولت پیدا کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کی بڑی اور تیزی سے ترقی کرتی ہوئی نوجوان آبادی کو ملک کا اہم قومی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی، انٹرپرینیورشپ، ہنرمندی، جدید صنعتوں اور برآمدی شعبوں میں سرمایہ کاری سے نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں جبکہ اس سے ملکی پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے پاکستانی نژاد امریکی کاروباری افراد، پروفیشنلز اور سرمایہ کاروں کو پاکستان میں شراکت داری اور سرمایہ کاری کے مواقع سے استفادہ کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک پاکستانی پاکستان کو عالمی منڈیوں، جدید ٹیکنالوجی، مہارت اور سرمایہ سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تقریب کے شرکاء نے پاکستان کی معاشی صورتحال، سرمایہ کاری میں سہولت، صنعتی ترقی، برآمدات، انٹرپرینیورشپ اور پاکستان و امریکا کے درمیان کاروباری تعاون کے ممکنہ شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر پاکستانی کاروباری اداروں اور پاکستانی نژاد امریکی کاروباری کمیونٹی کے درمیان براہ راست روابط کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ وفاقی وزیر نے تقریب کے انعقاد اور پاکستانی نژاد امریکی کاروباری و کمیونٹی نمائندگان کے ساتھ مفید رابطے کے لیے ڈاکٹر اشرف عباسی، پاکستان امریکن کانگریس، قونصل جنرل آفتاب چوہدری، اقبال شیخ اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر نمایاں شرکاء میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں جبکہ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کو خصوصی شیلڈ پیش کی گئی۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان حکومت سرمایہ کاری میں سہولت، کاروباری ماحول کو بہتر بنانے، برآمدات کے فروغ اور ملک میں پیداواری سرمایہ کاری و روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 45

حکومت نے 67 ارب روپے کی لاگت سے ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لیے وزیراعظم نیشنل پروگرام شروع کر دیا ہے جس کے تحت ملک بھر میں بڑے پیمانے پر سکریننگ، تشخیص اور مفت علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ بیماری کی بروقت نشاندہی، جگر کے سنگین امراض سے بچاؤ اور عوام پر اس بیماری کے مالی و سماجی بوجھ میں کمی یقینی بنائی جا سکے۔ پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائے گی۔ پلاننگ کمیشن کے مطابق ہیپاٹائٹس سی ایک خاموش بیماری ہے جو اکثر طویل عرصے تک بغیر نمایاں علامات کے انسانی جسم میں موجود رہ سکتی ہے اور بروقت تشخیص نہ ہونے کی صورت میں جگر کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس چیلنج سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے حکومت پاکستان نے وزیراعظم نیشنل پروگرام برائے خاتمہ ہیپاٹائٹس سی ایلیمینیشن شروع کیا ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں سکریننگ، تشخیص، علاج اور بیماری سے بچاؤ کی سہولیات کو عام کرنا ہے۔ وزیراعظم نیشنل پروگرام کے تحت لاکھوں پاکستانیوں کو مفت اور بروقت ہیپاٹائٹس سی سکریننگ، تصدیقی ٹیسٹ اور مؤثر علاج کی سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ ہے۔ پروگرام کے تحت اسلام آباد میں سکریننگ، تشخیص اور علاج کی سہولیات کا آغاز کیا جا چکا ہے جبکہ موبائل اسکریننگ کے ذریعے شہریوں تک خدمات کی رسائی بھی بڑھائی جا رہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائے گی، جس کے تحت 16 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد کی اسکریننگ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں ابتدائی مرحلے کے دوران تقریباً 16 لاکھ افراد تک رسائی کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ پروگرام کا بنیادی مقصد 2030 تک ہیپاٹائٹس سی کو عوامی صحت کے بڑے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے عالمی ہدف کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔ حکومت نے سکریننگ اور علاج کی سہولیات کو عوام کے لیے مفت رکھنے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ وفاقی وزیر صحت کے مطابق 12 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کی سکریننگ قومی پروگرام کا اہم حصہ ہے، جبکہ اسلام آباد میں متعدد سرکاری اسکریننگ مراکز فعال ہیں اور نجی شعبے کو بھی مفت سکریننگ کی رسائی بڑھانے کے لیے شامل کیا جا رہا ہے۔ ہیپاٹائٹس سی کی بروقت تشخیص اس پروگرام کا بنیادی ستون ہے۔ ماہرین کے مطابق بہت سے متاثرہ افراد اپنی بیماری سے لاعلم رہتے ہیں، جس کے باعث مرض کی تشخیص اس وقت ہوتی ہے جب جگر کو نمایاں نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے۔ بروقت سکریننگ سے متاثرہ افراد کی شناخت، تصدیقی تشخیص اور علاج ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت نے ہیپاٹائٹس سی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے طبی مراکز میں انفیکشن پریوینشن اور ہائی جین پروٹوکولز پر سختی سے عملدرآمد، محفوظ انجکشن پریکٹس اور غیر معیاری سرنجوں کی روک تھام پر بھی زور دیا ہے۔

بلدیاتی انتخابات میں تاخیر الیکشن کمیشن کے پی حکومت پر برہم وزیر بلدیات طلب

ہم نے 30 سے 40 ہزار آبادی کا تھریشولڈ دے دیا ہے، اب حلقہ بندیاں ہوں گی تو یونین کونسلز کی تعداد واضح ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے قانون سازی میں پیش رفت نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر بلدیات کو طلب کر لیا۔ منگل کو ممبر سندھ نثار درانی کی سربراہی میں چار رکنی کمیشن نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے کیس کی سماعت کی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری اور سیکرٹری بلدیات خیبر پختونخوا پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران اسپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے بتایا کہ سیکرٹری بلدیات کے پی کے نے 4 ستمبر کو اطلاع دی تھی کہ کابینہ کی خصوصی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائیگا، اعجاز احمد

امن کیلئے عوام کا تعاون ناگزیر ہے، شہری اپنی تجاویز اور مسائل سے آگاہ کریں، ایس ایچ او تھانہ عبدالخالق شہید

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے علاقائی وفد کے ہمراہ تھانہ عبدالخالق شہید کے ایس ایچ او اعجاز احمد کی دعوت پر خصوصی ملاقات کی، جس میں علاقے میں امن و امان کی صورتحال، شہریوں کے مسائل اور پولیس کے اقدامات سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایس ایچ او اعجاز احمد نے کہا کہ امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کے خاتمے اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے عوام کا تعاون انتہائی ضروری ہے، شہری کسی بھی مشکوک سرگرمی یا مسئلے کی بروقت اطلاع پولیس کو دیں، جبکہ امن و امان کے حوالے سے عوام کی مفید تجاویز کا ہر وقت خیر مقدم کیا جائے گا۔ ایس ایچ او اعجاز احمد نے وفد کو یقین دلایا کہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود بھی محکمہ کی ترجیحات میں شامل ہے، سیف اللہ کھیتران

ڈی جی سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران کی سماجی بہبود کے شعبے میں اقدامات، مستحق طبقات کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (اے این این) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا ہے کہ محکمہ سوشل ویلفیئر معاشرے کے کمزور، مستحق اور خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، انہیں معاشرے کا فعال حصہ بنانے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات کر رہا ہے، یہ بات انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، ڈی جی میر سیف اللہ کھیتران نے کہا کہ صوبے میں سماجی بہبود کے پروگراموں کو مزید منظم اور موثر بنانے کے ساتھ ساتھ مستحق افراد تک سرکاری سہولیات کی رسائی یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کا بنیادی مقصد معاشرے کے محروم اور کمزور طبقات کو سہولیات فراہم کرنا، ان کی مشکلات کا ازالہ اور انہیں باعزت زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں خصوصی افراد، خواتین، بچوں، بزرگ شہریوں، یتیموں اور دیگر مستحق طبقات کے لیے مختلف فلاحی اقدامات

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وندر، پاک فوج کے افسر کرنل ماجد کا لیاری میں ماتا مندر اور دربار صاحب کا دورہ

زائرین کو فول پروف سیکیورٹی اور محفوظ ماحول فراہم کیا جائے گا، ہندو برادری کے معززین سے ملاقات، منتظمین کا اظہار اطمینان

وندر (یو این اے) لسبیلہ کے پسماندہ علاقے لیاری میں پاک فوج کے افسر کرنل ماجد نے خصوصی دورہ کرتے ہوئے تاریخی ماتا مندر اور دربار صاحب کا جائزہ لیا اور ہندو برادری کے معززین و ہنگلاج ماتا نوراتری فیسٹیول کے منتظمین سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران آنے والے ہنگلاج ماتا نوراتری فیسٹیول کے انتظامات، زائرین کی سہولت اور سکیورٹی سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کرنل ماجد نے ہندو برادری کے معززین اور فیسٹیول منتظمین کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہنگلاج ماتا یاترا اور نوراتری فیسٹیول میں ملک کے مختلف علاقوں سے آنے والے زائرین کی جان و مال کے تحفظ کے لیے فول پروف سکیورٹی انتظامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فیسٹیول میں شرکت کے لیے آنے والے زائرین کو محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کرنا ترجیح ہے اور بھرپور کوشش کی جائے گی کہ کسی بھی زائر کو دوران یاترا کسی قسم کی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گلوبل ٹریڈیشنل تائیکوانڈو بیلٹ پروموشن ٹیسٹ میں پیرا اتھلیٹس کی شاندار کارکردگی

خاور محمود نے پلیئرز سے ٹیسٹ لیے۔ مہمانان خصوصی میر اشتیاق احمد، سلمہ سعید ہاشمی، ثمینہ میر نے کھلاڑیوں میں بیلٹس اور میڈلز تقسیم کیے

کوئٹہ (اے این این) گلوبل ٹریڈیشنل تائیکوانڈو فیڈریشن کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوان پلیئرز کی حوصلہ افزائی، ٹریڈیشنل تائیکوانڈو کھیل کے فروغ اور نوجوان نسل کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے گلوبل ٹریڈیشنل تائیکوانڈو بیلٹ پروموشن ٹیسٹ کی شاندار تقریب منعقد ہوئی، جس میں مختلف ایج گروپ کے کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی۔ گلوبل ٹریڈیشنل تائیکوانڈو فیڈریشن کے نائب صدر، بلیک بیلٹ فورتھ ڈان (ڈبلیو ٹی ایف کوریا)، یوسے کوچ اینڈ صدر نیشنل تائیکوانڈو کلب خاور محمود، ماسٹر سراج دین، عارف بھٹی اور عبدالمنان نے مختلف بیلٹس کیلئے 40 کھلاڑیوں کی جسمانی فٹنس، تائیکوانڈو کی بنیادی تکنیکوں، ککس، پنچز، دفاعی حرکات اور فائٹنگ صلاحیتوں کا عملی جائزہ لیا۔ پیرا اتھلیٹس سمیت دیگر نوجوان کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی محنت اور مہارت کا بھرپور ثبوت

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ: بی این پی کے زیر اہتمام شہید آغا خالد شاہ، شہید عبدالسلام ایڈووکیٹ اور ان کی کمسن بچی کی برسی پر تعزیتی ریفرنس کا انعقاد

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی ڈسٹرکٹ کوئٹہ کے زیر اہتمام شہید آغا خالد شاہ دلسوز شہید عبدالسلام ایڈووکیٹ اور ان کی کمسن بچی اسما کی برسی کے سلسلے میں تعزیتی ریفرنس کلی جیو شہید آغا خالد شاہ کے رہائش گاہ پر منعقد ہوا تعزیتی ریفرنس سے پارٹی کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، آغا حسن بلوچ، میر اختر حسین لانگو، موسیٰ بلوچ، احمد نواز بلوچ، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمد بلوچ، چیئرمین واحد بلوچ [illegible]

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وندر، قومی شاہراہ پر مسافر کوچ کی رکشہ کو ٹکر، ایک شخص جاں بحق اور دوسرا شدید زخمی

وندر (یو این اے) وندر کے قریب مسافر کوچ کی رکشہ کو زوردار ٹکر 1 شخص جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 وندر کی میڈیکل ایمرجنسی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق منگل کے روز کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N-25 وندر کے قریب حسن ہوٹل بکرا منڈی کے مقام پر تیز رفتار مسافر کوچ نے رکشہ کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں رکشہ میں سوار محمد سلیم ولد گل محمد [illegible]

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گنداخہ شہر کی خوبصورتی، صفائی، ترقی اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی میونسپل کمیٹی کی ترجیحات میں شامل ہے، غلام سرور رند

گنداخہ (اے این این) میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید اختر جمالی اور چیف آفیسر غلام سرور رند کی جانب سے شہر کی بہتری، ترقی و خوشحالی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ چیئرمین ڈاکٹر جاوید اختر جمالی اور چیف آفیسر غلام سرور رند کی نگرانی میں شہر کے مختلف وارڈوں میں ترقیاتی منصوبوں کو بہتر انداز میں عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ شہری علاقوں میں صفائی ستھرائی کے [illegible]

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کا اجلاس، بلوچستان مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 پر تفصیلی غور

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کا اجلاس چیئرمین کمیٹی غلام دستگیر بادینی کی زیر صدارت اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی رکن خیر جان بلوچ، زابد علی ریکی، صوبائی وزیر برائے معدنیات میر شعیب نوشیروانی، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری لا سعید اقبال، ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز عبداللہ شاہوانی، ڈپٹی ڈائریکٹر

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کیریک راہداریاں وسطی ایشیا کو عالمی منڈیوں سے جوڑنے کا ذریعہ بن سکتی ہیں

احسن اقبال

کیریک کی نقل و حمل کی راہداریوں کو جدید اقتصادی راہداریوں میں تبدیل کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے، رسد، ڈیجیٹل رابطہ، توانائی کے تعاون اور موسمیاتی تحفظ کو مربوط کرنا ہوگا

اولان باتور (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ کیریک کی نقل و حمل کی راہداریوں کو جدید اقتصادی راہداریوں میں تبدیل کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے، رسد، ڈیجیٹل رابطہ، توانائی کے تعاون اور موسمیاتی تحفظ کو مربوط کرنا ہوگا۔ اولان باتور منگولیا میں منعقدہ چھبیسویں کیریک وزارتی کانفرنس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کیریک کی پانچویں اور چھٹی راہداریوں کو وسطی ایشیا کو بحیرہ عرب سے ملانے اور ان راستوں پر معاشی سرگرمیوں کے فروغ کا اہم

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

چیف سکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان لینڈ ایوولیوشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بھاگ، بڑھتی ہوئی بدامنی اور تاجروں سے لوٹ مار کیخلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال، تاجر برادری اور شہریوں کا شدید احتجاج

دو روز میں حالات نہ بدلے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا، رہنماؤں کا انتباہ

بھاگ (یو این اے) بھاگ ناڑی میں بڑھتی ہوئی بدامنی تاجر برادری سے لوٹ مار کیخلاف آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کی اپیل پر بھاگ کے شہری کاروباری مراکز بند کرکے سراپا احتجاج بن گئے احتجاجی مظاہرے میں سیاسی و سماجی تنظیموں بازار پنچایت اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی مظاہرے سے آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالستار ہنگورجی، جنرل سیکرٹری حافظ محمد یوسف گویا وائس چیئرمین حاجی محمد الیاس کلواڑ حافظ اصغر علی مغیری عبدالغنی بلوچ قادر بخش گویا نوید اکبر بلوچ کامریڈ فیاض احمد جاموٹ عبیداللہ مغیری و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھاگ میں قانون سو گیا چور ڈاکو جاگ رہے ہیں شہریوں کی جان و مال غیر محفوظ ڈاکوؤں دندناتے گن پوائنٹ پر اقلیتی تاجر رتن کمار سے بھاری مقدار میں نقدی موبائل فون اور قیمتی اشیا جبکہ گزشتہ روز دیگن کو لوٹا گیا تاجر محمد اسماعیل مغیری سے موٹر سائیکل چھینے پر مزاحمت پر گولی مار کر زخمی کروا جو

بقیہ 36 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

مسلح افراد کی فائرنگ سے سکیورٹی کیمرا ناکارہ اور اہلکاروں سے اسلحہ چھینے جانے کی اطلاعات

نوشکی (یو این اے) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں پر سوار ہو کر دندناتے ہوئے شہر میں داخل ہو گئے، جن کی جانب سے شہر کے مختلف حصوں میں ہلچل مچانے جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق نوشکی شہر میں داخل ہونے والے مسلح افراد نے ایک نجی بینک کے سامنے فائرنگ کی اور فائرنگ کرکے وہاں نصب سکیورٹی کیمرا کو ناکارہ بنا دیا۔ اس کے علاوہ بازار کے مصروف ترین مقام طارق چوک پر مسلح افراد کی جانب سے ڈیوٹی پر مامور پولیس

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ضلع کچھی میں محکمہ زراعت کی بھرتیوں میں مقامی نوجوانوں کی حق تلفی، تقرر نامے منسوخ کرنے کا مطالبہ

بولان (یو این اے) ضلع کچھی میں محکمہ زراعت کے اندر حالیہ ہونے والی بھرتیوں میں ضلع کے لوکل تعلیم یافتہ اور ہونہار نوجوانوں کو مکمل طور پر نظر انداز کرکے ان کی حق تلفی کی گئی ہے اس ناانصافی کے باعث علاقے کے بے روزگار نوجوانوں میں سخت بے چینی اور تشویش پائی جا رہی ہے کچھی ضلع کے نوجوانوں نے ہمیشہ ہر میدان میں اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کی بنیاد پر نمایاں پوزیشنز حاصل کی ہیں لیکن محکمہ زراعت بلوچستان کے آفیسران نے مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کی قابلیت کو پس پشت ڈال کر اور میرٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے ضلع سے باہر کے افراد کو آرڈرز جاری کر دیے ہیں عوامی و سیاسی حلقوں کا کہنا

بقیہ 37 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گڈانی، محکمہ فشریز کی پٹرولنگ ٹیم کی کارروائیاں، غیر قانونی گجا نیٹ اور ٹرالرز کیخلاف سخت گشت جاری

گڈانی (یو این اے) محکمہ فشریز گڈانی کی پٹرولنگ ٹیم مسلسل ماہیگیروں کی حقوق کی تحفظ غیر قانونی مچھلیوں کی شکار کرنے والے گجا نیٹ ٹرالرز و وائرنیٹ استعمال کرنے والی لانچوں کے ساحل قریب آنے والی لانچوں کو وارننگ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز عبدالہادی کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں فشریز پٹرولنگ ٹیم سرگرم عمل ہے محدود وسائل میں بڑے سمندر میں سینکڑوں لانچوں کو قابو کرنا مشکل تو ہے دوسری جانب لانچوں والے رات کی تاریکی میں بتیاں بجھا کر پٹرولنگ ٹیم کو دھوکا دے کر مختلف علاقوں

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان، مختلف شہروں کے درجہ حرارت جاری

محکمہ موسمیات کے مطابق کوئٹہ میں درجہ حرارت 28، سبی میں 39 اور تربت میں 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم مجموعی طور پر گرم اور خشک رہے گا۔ صوبے کے مختلف شہروں میں ریکارڈ کیے گئے درجہ حرارت کے اعداد و شمار کے مطابق، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 ڈگری سینٹی گریڈ، قلات میں 25 ڈگری سینٹی گریڈ، زیارت میں 20 ڈگری سینٹی گریڈ اور ژوب میں 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق صوبے کے گرم علاقوں میں سبی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 ڈگری سینٹی گریڈ اور تربت کا درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ نوکنڈی میں درجہ حرارت 36 ڈگری سینٹی گریڈ اور پاک افغان سرحد سے متصل شہر چمن میں 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا،

بقیہ 35 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل: پاکستان کوسٹ گارڈز اوتھل نے کوئٹہ سے کراچی اسمگل کیے جانیوالے 61 نایاب نسل کے باز برآمد کر کے فضا میں آزاد کر دیے

محبت پور، بزرگ ہستی شہنشاہ سے زائرین کی ٹریکٹر ٹرالی کھائی میں گر گئی، خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی

تیز رفتاری کے باعث ٹائر راڈ ٹوٹنے سے حادثہ پیش آیا، دو شدید زخمیوں کو لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا ہے

محبت پور (یو این اے) محبت پور میں پولیس تھانہ جیانی کی حدود میں مزار بزرگ ہستی شہنشاہ سے زائرین کو لے کر واپس آنے والی ایک ٹریکٹر ٹرالی تیز رفتاری کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہو کر سڑک کے کنارے گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ٹرالی میں سوار خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ تیز

بقیہ 39 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج، ایمرجنسی لگائی گئی تو بھرپور مزاحمت کرینگے، بیرسٹر گوہر

دہشتگرد چاروں صوبوں اور پاکستانی عوام کے دشمن ہیں، تحریک انصاف دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں میں کبھی حائل نہیں ہوئی، شہداء قوم کا فخر ہیں

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ 14 اکتوبر کو مارچ کی کال فی الحال برقرار ہے، جبکہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کیلئے پیپلز پارٹی کو دعوت دی گئی ہے۔ داخلی ناکہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ آج جوائنٹ اپوزیشن کی صورت میں پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سے ملاقات ہوئی اور انہیں آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ مشاورت کے بعد کانفرنس میں شرکت کے حوالے سے آگاہ کیا جائے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ جنرل اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چھتر، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی صحبت پور کے صدر اور دیگر رہنماؤں کی ملاقات

نصیرآباد ڈویژن میں پارٹی امور، تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنوں کو درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال

چھتر (یو این اے) صوبائی وزیر برائے آبپاشی بلوچستان و پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شان ثاقب ابڑو نے عمرانی ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات کے دوران نصیرآباد ڈویژن سمیت مختلف اضلاع میں پارٹی کی تنظیمی صورتحال، کارکنوں سے رابطوں اور پارٹی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع صحبت پور میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنوں سے رابطہ کاری کا جائزہ لیتے ہوئے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر مشاورت کی گئی رہنماؤں نے کارکنوں کو درپیش مسائل

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ہراسگی ایکٹ کا اطلاق عمومی نوعیت کی ہر شکایت پر نہیں کیا جاسکتا

وفاقی آئینی عدالت

صدر مملکت وفاقی محتسب کے فیصلے کیخلاف نمائندگی سننے کے مجاز ہیں، ہائی کورٹ محتسب کے فیصلے میں محدود آئینی بنیادوں پر ہی مداخلت کرسکتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے کہا ہے کہ ہراسگی قانون کے تحت کارروائی کیلئے جنسی نوعیت کا عنصر ضروری ہے، ہر نامناسب یا ناپسندیدہ رویہ جنسی ہراسگی کے زمرے میں نہیں آتا۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ جنسی عنصر کے بغیر شکایت ہراسگی ایکٹ کے تحت وفاقی محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں آتی، ادارہ نامناسب رویے پر اپنے سروس رولز کے تحت تادیبی کارروائی کرسکتا ہے، ہراسگی قانون کا مقصد خواتین اور مردوں کو کام کی جگہ پر جنسی ہراسگی سے تحفظ دینا ہے۔ عدالت کے مطابق ہراسگی ایکٹ کا اطلاق عمومی نوعیت کی ہر شکایت پر نہیں کیا جاسکتا،

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

RESTORATION OF EIDGAH AND JANAZGAH
DISTRICT CHAMAN

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی چمن کی عیدگاہ گراؤنڈ میں جاری ترقیاتی کام کا افتتاح کررہے ہیں

کوئٹہ، خواتین پارلیمانی کاکس اور عالمی ادارہ خوراک کے مابین اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس

سکول میلز پروگرام سے کوئٹہ کے اسکولوں میں طالبات کے داخلوں میں 34 فیصد اضافہ ریکارڈ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی میں خواتین پارلیمانی کاکس (WPC) کے زیر اہتمام عالمی ادارہ خوراک (WFP) پاکستان کے ساتھ غذائی تحفظ، بچوں میں غذائی قلت کی روک تھام اور خواتین و بچوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اسٹریٹجک ڈائیلاگ اور مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی و چیئرپرسن خواتین پارلیمانی کاکس غزالہ گولہ نے کی، جبکہ اس میں رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، پلین بلوچ، اراکین بلوچستان اسمبلی شاہدہ رف اور سلمیٰ کاکڑ، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ سمیت عالمی ادارہ خوراک کی پاکستان میں نمائندہ و کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش، WFP بلوچستان کے صوبائی آفس کی سربراہ ڈاکٹر فاریہ احسن اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے محترمہ انیتا ہرش کو کوئٹہ کے پہلے سرکاری دورے پر خوش آمدید کہتے ہوئے بلوچستان اسمبلی اور

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 پر قائمہ کمیٹی کا اجلاس، مائن اونرز اور اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز طلب

کان کنوں کے تحفظ اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اقدامات جاری رہیں گے، چیئرمین کمیٹی غلام دستگیر بادینی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کا اجلاس چیئرمین کمیٹی غلام دستگیر بادینی کی زیر صدارت اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی رکن خیر جان بلوچ، زابد علی ریکی، صوبائی وزیر برائے معدنیات میر شعیب نوشیروانی، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری لا سعید اقبال، ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز عبداللہ شاہوانی، ڈپٹی ڈائریکٹر لا احسان برکت، وسیم احمد اور محکمہ معدنیات کے مائن اونرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ مذکورہ بل کے حوالے سے اس سے قبل بھی دو اجلاس منعقد ہو چکے ہیں، جبکہ گزشتہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ بل کی مزید شقوں پر محکمہ قانون، مائن اونرز اور متعلقہ محکمے باہمی مشاورت سے غور کریں گے اور اپنی تجاویز کمیٹی کے سامنے پیش کریں گے۔ اجلاس کے دوران اس امر پر بھی روشنی ڈالی گئی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، کوسٹ گارڈز کی کارروائی، مسافر کوچز سے 61 نایاب باز برآمد، بیرون ملک اسمگلنگ کی کوشش ناکام

کوئٹہ سے کراچی جانے والی گاڑیوں میں اسمگل کیے جانے والے باز وائلڈ لائف حکام کی موجودگی میں قدرتی ماحول میں آزاد

اوتھل (یو این اے) پاکستان کوسٹ گارڈز کی اوتھل چیک پوسٹ پر بڑی کارروائی، کوئٹہ سے کراچی جانے والی دو مسافر کوچز سے 61 نایاب اور قیمتی نسل کے باز برآمد کر لیے گئے، بیرون ملک اسمگلنگ کی کوشش ناکام، تمام بازوں کو وائلڈ لائف حکام کی موجودگی میں آزاد کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز کے کمانڈنٹ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل زین العابدین کی خصوصی ہدایات پر اوتھل چیک پوسٹ پر مسافر گاڑیوں کی سخت نگرانی اور تلاشی کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی دوران کوئٹہ سے کراچی جانے والی دو مسافر کوچز کو روک کر تلاشی لی گئی تو ان میں انتہائی نایاب اور قیمتی نسل کے 61 باز چھپائے جانے کا انکشاف ہوا۔ کوسٹ گارڈز کے مطابق برآمد کیے گئے باز بغیر کسی قانونی اجازت کے اسمگل کیے جا رہے تھے اور انہیں حب و کراچی کے راستے بیرون ملک منتقل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ برآمد شدہ بازوں کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت کروڑوں روپے بتائی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بولان میل اور لاہور کیلئے براستہ ڈی جی خان ٹرین فوری بحال کی جائے، پاکستان ریلوے ورکرز یونین کا مطالبہ

ریلوے کی بندش سے غریب عوام مہنگے بس مافیا کے ہاتھوں لٹنے پر مجبور ہیں، چیف آرگنائزر سید محمد بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے چیف آرگنائزر سید محمد بگٹی نے ایک اہم پریس بیان میں مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی بلوچستان کے عوام کو حقیقی سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے کوئٹہ ڈویژن سے بولان میل اور جیکب آباد براستہ ڈیرہ غازی خان ٹرین کو فوری طور پر بحال کریں۔ سید محمد بگٹی نے کہا کہ بولان میل بلوچستان اور سندھ کے غریب عوام کی زندگی کی رگ کی حیثیت رکھتی تھی، اور اس ٹرین کی طویل بندش کے باعث کوئٹہ، سبی، مچھ، جیکب آباد، لاڑکانہ اور دادو سمیت دیگر علاقوں سے کراچی جانے والے ہزاروں مسافر، مریض، مزدور اور طلبا شدید ترین مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئٹہ تا جیکب آباد، کشمور، راجن پور، ڈیرہ غازی خان، کوٹ ادو، فیصل آباد براستہ لاہور کا روٹ بلوچستان اور جنوبی پنجاب کو آپس میں ملانے والا

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ورلڈ ہارٹ ڈے کے موقع پر ٹیچنگ ہسپتال کے زیراہتمام آگاہی واک، دل کے امراض سے بچاؤ اور صحت مند طرز زندگی اپنانے پر زور

متوازن غذا، باقاعدہ ورزش اور تمباکو نوشی سے اجتناب دل کی صحت کے لیے ناگزیر ہے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی نواز جمالی

لورالائی (یو این اے) ورلڈ ہارٹ ڈے کی مناسبت سے لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں دل کے امراض سے بچاؤ، بروقت تشخیص اور صحت مند طرز زندگی کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنے کے لیے آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ واک میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی علی نواز جمالی، ڈپٹی ایم ایس ڈاکٹر زین اللہ، ڈاکٹر نجم الدین۔ ڈاکٹر زاہد اللہ داد، سابق ناظم و کونسلر عزیز پٹھان، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، نرسنگ اسٹاف، ہسپتال کے دیگر ملازمین اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ واک کے شرکا نے ہاتھوں میں آگاہی بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر دل کے امراض سے بچاؤ، صحت مند عادات اپنانے اور بیماری کی بروقت تشخیص سے متعلق پیغامات درج تھے۔ شرکا نے ہسپتال سے واک کا آغاز کیا اور مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے شہریوں کو دل کی صحت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا پیغام دیا۔ اس

بقیہ 34 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، پی سی بی ٹیلنٹ ہنٹ 2026 اسکولز پروگرام کا فائنل، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی نے ٹائٹل جیت لیا

اسسٹنٹ کمشنر میر من صلاح الدین کاکڑ کی مہمان خصوصی کے طور پر شرکت، ونر اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں اور انعامات تقسیم

اوتھل (یو این اے) پاکستان کرکٹ بورڈ کے ٹیلنٹ ہنٹ 2026 اسکولز پروگرام کا فائنل کرکٹ میچ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی کے درمیان گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل کے کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی کو 146 رنز کا ہدف دیا، جسے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر کے فائنل اپنے نام کر لیا۔ فائنل میچ کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میر من صلاح الدین کاکڑ تھے، جن کی گراؤنڈ آمد پر پھولوں کے ہار پہنا کر شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے دونوں ٹیموں کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ژوب، ڈی ای او شیخ موسیٰ خان مندوخیل کا اقدام، سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں مینا بازار کے انعقاد پر پابندی

تعلیمی ادارے حصول علم کے مراکز ہیں، غیر نصابی اور مالی بوجھ بننے والی سرگرمیاں برداشت نہیں کی جائیں گی، سخت کارروائی کا انتباہ

ژوب (یو این اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ژوب شیخ موسیٰ خان مندوخیل نے ایک اہم اقدام اٹھاتے ہوئے ضلع بھر کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں مینا بازار کے انعقاد پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس فیصلے کا اطلاق ژوب کے تمام پرائیویٹ اور گورنمنٹ اسکولوں پر ہوگا۔ محکمہ تعلیم کے مطابق شہریوں اور والدین کی جانب سے متعدد شکایات موصول ہو رہی تھیں کہ تعلیمی اداروں میں اس طرح کی سرگرمیوں سے طلبا و طالبات پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے اور تعلیمی ماحول بھی متاثر ہوتا ہے۔ اسی پس منظر میں فوری نوٹس لیتے ہوئے یہ پابندی عائد

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

چار معذور بچوں کے پڑھے لکھے غریب باپ کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے سرکاری ملازمت کی اپیل

گنداخہ (اے این این) اوستہ محمد کی تحصیل گنداخہ کے گوٹھ غلام محمد جمالی کے رہائشی ایف اے پاس اور ڈپلومہ ہولڈر غریب عبدالغفار نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے سرکاری ملازمت فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ عبدالغفار کا کہنا ہے کہ وہ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود مستقل روزگار سے محروم ہے، جبکہ اس کے چار بچے معذوری کا شکار ہیں اور ان کی کفالت سمیت پورے خاندان کی ذمہ داری اس کے کندھوں پر ہے۔ عبدالغفار [illegible]

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گنداخہ شہر میں نکاسی آب کے مسائل کے حل اور سیوریج نظام کی بحالی کیلئے عملی اقدامات کا آغاز

گنداخہ (یو این اے) میونسپل کمیٹی گنداخہ کی جانب سے شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی اور نکاسی آب کے مسائل کے مستقل حل کیلئے عملی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی خصوصی ہدایت پر بلدیاتی فنڈز سے شہر کی مختلف گلیوں میں سیوریج نظام کی بحالی اور نکاسی آب کی بہتری کیلئے سروے کا عمل جاری ہے، سروے کے دوران میونسپل کمیٹی کی ٹیم کی جانب سے مختلف علاقوں اور گلیوں میں سیوریج لائنوں، نالیوں اور نکاسی آب کے موجودہ نظام کا جائزہ لیا جا رہا ہے، جبکہ شہریوں کو درپیش مسائل اور ضروری تعمیر و مرمت کے کاموں کی نشاندہی بھی کی جا رہی ہے، تاکہ دستیاب بلدیاتی وسائل کو ترجیحات کے مطابق استعمال کرتے ہوئے سیوریج کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے، اس موقع پر میر زین اللہ خان جمالی، میر ذیشان خان جمالی اور سوشل ورکر نور محمد جمالی بھی موجود تھے۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے سینئر صحافی فرید احمد قمر [illegible]

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نادرا انچارج گنداخہ اختر علی جمالی کی خدمات قابل تعریف، دور دراز علاقوں سے آنیوالے شہریوں کو سہولیات کی فراہمی جاری

گنداخہ (اے این این) نادرا مرکز گنداخہ کے انچارج اختر علی جمالی اپنے ٹیم کے ہمراہ عوام کو بہتر، بروقت اور شفاف انداز میں سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور خدمات انجام دے رہے ہیں۔ نادرا مرکز پر روزانہ مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مرد و خواتین اپنے شناختی کارڈ، ب فارم، فیملی رجسٹریشن اور دیگر ضروری دستاویزات سے متعلق امور کے سلسلے میں پہنچتے ہیں، جن کی رہنمائی اور معاونت کے لیے نادرا عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق گنداخہ ایک وسیع علاقے پر مشتمل [illegible]

بقیہ 31 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ضلع اوستہ محمد میں محکمہ پولیس کے ترقی پانے والے اہلکاروں کے اعزاز میں تقریب منعقد ہوئی

اوستہ محمد (اے این این) ضلع اوستہ محمد میں محکمہ پولیس کے ترقی پانے والے اہلکاروں کے اعزاز میں تقریب منعقد ہوئی، جہاں ایس پی حافظ معاذ الرحمن، ڈی ایس پی محمد داؤد کھوسہ اور لائن آفیسر محمد آصف قادری نے کانسٹیبل سے ہیڈ کانسٹیبل کے عہدے پر ترقی پانے والے اہلکاروں کو رینک لگائے اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر ایس پی حافظ معاذ الرحمن نے ترقی پانے والے اہلکاروں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ پولیس میں ترقی اہلکار کی محنت خدمات اور فرائض کی انجام دہی کا اعتراف ہے تاہم عہدے کے ساتھ

بقیہ 32 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، ضلعی انتظامیہ کی بڑی کارروائی، محکمہ تعلیم کی طویل عرصے سے قبضہ شدہ اراضی واگزار کرالی

خضدار (یو این اے) ضلعی انتظامیہ خضدار نے محکمہ ایجوکیشن کی عرصہ دراز سے قبضہ شدہ اراضی واگزار کرا لی۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے آج بڑی کارروائی کرتے ہوئے محکمہ تعلیم کی سرکاری اراضی پر قائم مبینہ ناجائز تجاوزات کو مسمار کر دیا۔ کارروائی کے دوران بھاری مشینری کا استعمال کیا گیا اور محکمہ ایجوکیشن کی اراضی پر بنائی گئی دیواروں کو گرا دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق یہ اراضی طویل عرصے سے مبینہ طور پر زیر قبضہ تھی [illegible]

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پاک چین دوستی باہمی احترام اور امن و ترقی کے مشترکہ عزم پر استوار ہے، یوسف رضا گیلانی

دونوں ممالک کی لازوال آہنی بھائی چارے پر مبنی دوستی وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوئی ہے اور خطے میں امن و استحکام کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ چیئرمین سینیٹ

قوفو (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی اعتماد، باہمی احترام، باہمی تعاون اور امن و ترقی کے مشترکہ عزم پر استوار ہے، کنفیوشس کی تعلیمات آج بھی علم و تعلیم، دوستی، ہم آہنگی اور باہمی احترام کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے یہ بات چائنا انٹرنیشنل کنفیوشس کلچر فیسٹیول کے موقع پر اپنے ویڈیو پیغام میں کہی۔ یہ فیسٹیول چین کے تاریخی شہر قوفو میں منعقد ہوا، جو عظیم مفکر اور فلسفی کنفیوشس کا آبائی شہر ہے۔ اپنے پیغام میں چیئرمین سینیٹ نے فیسٹیول میں شریک شرکا،

بقیہ 41 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

تعلیمی خدمات پر ایوارڈ حیدر خان ناصر کی محنت کا اعتراف ہے، صالح محمد کاکڑ

بند سکولوں کو فعال، داخلہ مہم کامیاب بنانے پر حیدر خان ناصر کی خدمات قابل تحسین ہیں، چیئرمین اصلاحی کمیٹی

کوئٹہ (اے این این) چیئرمین اصلاحی کمیٹی کلی ملک عمر خان حاجی صالح محمد کاکڑ نے ڈپٹی ڈی ای او زرغون ٹاؤن حیدر خان ناصر کو محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے تعلیمی خدمات، مثبت کارکردگی، انتھک محنت، زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے، داخلہ مہم کامیابی سے چلانے اور بند سکولوں کو دوبارہ فعال بنانے پر ایوارڈ ملنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے بیان میں حاجی صالح محمد کاکڑ نے کہا کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزیر محترمہ راحیلہ حمید خان درانی اور محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے حیدر خان ناصر کی تعلیمی خدمات کا اعتراف خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیدر خان ناصر نے زرغون ٹاؤن میں تعلیمی اداروں کی بہتری، بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور بند سکولوں کو فعال بنانے کیلئے قابل قدر اقدامات کیے ہیں، جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں اور بڑی تعداد میں بچے دوبارہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میڈیا فورم میڈیا پرسنز کی توانا آواز بن چکا ہے، سید امان شاہ

مرکزی صدر قیوم بلوچ، اللہ داد رند اور پوری ٹیم کو مبارکباد، صحافیوں کے حقوق کیلئے جدوجہد قابل تحسین ہے

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میڈیا فورم صوبہ بھر کے میڈیا پرسنز کی توانا اور مؤثر آواز بن چکا ہے، فورم کی جانب سے صحافیوں کے حقوق، آزادیٔ صحافت اور میڈیا سے وابستہ افراد کے مسائل کے حل کیلئے کی جانے والی جدوجہد قابل تحسین ہے۔ انہوں نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ، سیکرٹری جنرل اللہ داد رند اور پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحافت معاشرے کا اہم ستون ہے اور صحافیوں کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے مؤثر آواز اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع و پسماندہ صوبے میں صحافی محدود وسائل کے باوجود عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور حقائق عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بلوچستان میڈیا فورم کی جانب سے صوبے بھر کے میڈیا پرسنز کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنا خوش آئند

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جاپانی اعزازی قونصل جنرل سید ندیم شاہ سے ڈاکٹر میر وائس کی ملاقات

بزنس مین چوہدری اجمل نے صحت، تعلیم اور کاروباری روابط کے فروغ پر بات چیت کی

کوئٹہ (اے این این) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ سے چیف ایگزیکٹو جامعہ شفا ہسپتال ڈاکٹر میر وائس اور معروف بزنس مین چوہدری اجمل نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صحت کے شعبے میں تعاون، کاروباری روابط کے فروغ اور پاکستان اور جاپان کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ سید ندیم عالم شاہ نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات قائم ہیں، جنہیں مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے ذریعے مزید مستحکم کیا جا رہا ہے، انہوں نے صحت، تعلیم اور کاروباری شعبوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر معروف بزنس مین چوہدری اجمل نے دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور صحت کے شعبے میں روابط کے فروغ دینے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بسیمہ سے درگ والی روڈ تباہ حالی کا شکار، بی اینڈ آر کی غفلت پر شہریوں کا شدید احتجاج

بھاری ٹریفک اور بڑے بڑے گڑھوں کے باعث متعدد حادثات، کئی قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں شہری

بسیمہ (اے این این) بسیمہ شہر سے درگ والی تک جانے والی اہم شاہراہ گزشتہ کافی عرصے سے شدید خستہ حالی کا شکار ہے، سڑک جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے کے ساتھ بڑے بڑے گڑھوں میں تبدیل ہوچکی ہے، جبکہ تیل بردار بھاری گاڑیوں اور دیگر ٹریفک کی مسلسل آمد و رفت کے باعث سڑک کی صورتحال روز بروز مزید خراب ہوتی جا رہی ہے۔ شہریوں نے محکمہ بی اینڈ آر کی کارکردگی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ محکمے کی مبینہ غفلت، لاپروائی اور عدم توجہی کے باعث عوام کو شدید سفری مشکلات کا سامنا ہے شہریوں کے مطابق بسیمہ شہر سے درگ والی تک سڑک پر تیل بردار گاڑیوں سمیت بھاری ٹریفک کا شدید دباؤ ہے، جس کے باعث سڑک کے دونوں اطراف اور متعدد مقامات پر بڑے بڑے گڑھے پڑ چکے ہیں۔ بعض مقامات پر سڑک کی حالت اس قدر خراب ہوچکی ہے کہ گاڑیوں کو گڑھوں سے بچاتے ہوئے ڈرائیوروں کو شدید مشکلات پیش

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

چھتر، نور زیب عمرانی قتل کیس میں نام شامل کیے جانے پر شبنم عمرانی کا موقف سامنے آ گیا، الزامات کی تردید اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ

مبینہ طور پر زمین کے تنازع پر نام ڈالا گیا، جائے وقوعہ اور شواہد کی غیر جانبدارانہ جانچ پڑتال کی جائے، موقف

چھتر (یو این اے) نور زیب عمرانی قتل کیس، ایف آئی آر میں نام شامل کیے جانے پر میڈم شبنم عمرانی کا موقف سامنے آ گیا الزامات سے لاتعلقی کا اظہار، معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق نور زیب عمرانی قتل کیس کے حوالے سے میڈم شبنم عمرانی نے اپنے ایک بیان میں ایف آئی آر میں اپنے نام کے اندراج اور ان سے متعلق عائد کیے گئے الزامات پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان الزامات سے لاتعلق ہیں اور انہیں تسلیم نہیں کرتیں اپنے بیان میں میڈم شبنم عمرانی نے موقف اختیار کیا کہ ایف آئی آر میں

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت اور حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خضدار، اسسٹنٹ کمشنر کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، نیا نرخنامہ جاری اور سخت کریک ڈاؤن کا فیصلہ

گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی پر کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی، تاجر برادری کا انتظامیہ سے مکمل تعاون کا یقین، اجلاس

خضدار (یو این اے) اسسٹنٹ کمشنر خضدار کی سربراہی میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، نیا نرخنامہ جاری، خلاف ورزی پر سخت کریک ڈاؤن کا فیصلہ۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ پرائس کنٹرول خضدار حفیظ اللہ کاکڑ کی سربراہی میں ایک اہم پرائس کنٹرول اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد نیا نرخنامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر نال عبداللہ مینگل، نے خصوصی شرکت کی اسکے علاوہ انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، لائیو اسٹاک ڈاکٹر سکندر اور تاجران میں قصائی، نان بائی، پرچون فروش، دودھ دہی فروش، ہوٹل مالکان اور گندم فروشوں کے نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گرد و نواح کے اضلاع اور شہروں میں جاری قیمتوں کا موازنہ اور تفصیلی جائزہ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، لسبیلہ پولیس کی کارروائی، سندھ پولیس کو مطلوب اشتہاری ملزم کھار کچھ سے گرفتار

دوران سنیپ چیکنگ ناکہ کھار کچھ پر کارروائی، حیدرآباد کے تھانہ فورٹ کے مقدمے میں ملوث ملزم کو حوالے کیا جائے گا

اوتھل (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO عبدالجلیل سومرو کی کامیاب کارروائی، پولیس تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدرآباد سندھ کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO عبدالجلیل سومرو نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دوران سنیپ چیکنگ ناکہ کھار کچھ کے مقام سے پولیس تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدرآباد سندھ کے مقدمہ نمبر 12/2022 بجرم 337/A ت 354-506

بقیہ 33 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ: چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے میر محمد اسلم رند کیسکو ہیڈ کوارٹر میں ملاقات کررہے ہیں

چمن، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق خان اچکزئی نے عیدگاہ و جنازگاہ کی بحالی اور تزئین و آرائش کے منصوبے کا افتتاح کر دیا

ترقیاتی منصوبہ 80 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوگا، شہریوں کو عبادات اور مذہبی اجتماعات کے لیے بہتر سہولیات ملیں گی

چمن (یو این اے) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے عیدگاہ و جنازگاہ چمن کی بحالی اور تزئین و آرائش کے ترقیاتی منصوبے کا افتتاح کر دیا۔ منصوبہ بلوچستان اسمبلی ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت 80 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی، پاکستان

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان دنیا میں استحکام کیلئے کردار ادا کرنے کیلئے پرعزم ہے

مصدق ملک

پاکستان موجودہ فریم ورک کو بروئے کار لاتے ہوئے عالمی استحکام میں اپنا کردار ادا کرنے اور نوجوان نسل کے لیے امن و امید کو فروغ دینے کی کوشش کرے گا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے علاقائی اور عالمی امن کے فروغ کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی حالات میں پاکستان عالمی استحکام کے لیے اپنا کردار جاری رکھے گا۔ جمہوریہ چیک قومی دن کے موقع پر منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے خطے میں امن کے فروغ کے لیے مسلسل کوششیں کی ہیں اور دنیا بھر میں استحکام کے لیے کردار ادا کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ انہوں

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں